www.KitaboSunnat.com

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۔ مسلم

# قراءۃ

# حضرت امام ابن عامر شامی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

## سیدنا امام ہشام و سیدنا امام ابن ذکوان رحمہما اللہ

مؤلفہ


مجدد القراءات جزری وقت اسوۃ الصلحاء

حضرت مولانا الحاج قاری رحیم بخش صاحب نور اللہ مرقدہ

سابق صدر شعبہ تجوید و قراءات جامعہ خیر المدارس ملتان



ناشر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قراءات)

حسین آگاہی مسجد سراجان، ملتان پاکستان

قیمت واجبی [redacted]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

**PDF** کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

إنّ هٰذا القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرءوا ما تيسّر منه
(مسلم ۲۷۲)

# قراءة

## حضرت امام ابن عامر شامی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

## سیّدنا امام ہشام و سیّدنا امام ابن ذکوان رحمہما اللہ

مؤلفہ

مجدد القراءات جزری وقت اسوۃ الصلحاء

حضرت مولانا الحاج قاری رحیم بخش صاحب نور اللہ مرقدہ

سابق صدر شعبہ تجوید و قراءات جامعہ خیر المدارس ملتان

تصحیح و نظر ثانی احقر العباد محمد طاہر رحیمی غفرلہ حال مقیم جامعہ رحیمیہ اشاعۃ القراءات ملتان

ناشر

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات (درجہ قراءت)

حسین آگاہی مسجد سراجاں، ملتان (پاکستان)

قیمت دراجی ۱۰/- روپے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

# پیش لفظ

## حضرت امام ابن عامر شامیؒ

آپ کا اسم مبارک عبد اللہ اور کنیت ابن عامر ہے اور اسی کنیت سے آپ مشہور ہیں۔ آپ کو یحصبی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ آپ قبیلہ یحصُب سے تعلق رکھتے تھے جو یمن میں تھا۔ آپ دمشق کے رہنے والے ہیں جو ملک شام کا دار الخلافہ تھا۔ ایک قول کی بنا پر آپ حضور سرِ کائنات فخرِ موجودات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے دو سال پہلے ۸ھ میں اور دوسرے قول پر ۲۱ھ میں قریہ جابیہ میں پیدا ہوئے اور شام کی فتح کے بعد دمشق میں مقیم ہو گئے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر نو سال تھی۔

آپ تابعی اور قراءۃ وحدیث کے امام تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت کی تو ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنے اس ہاتھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ پس میں نے ان کا ہاتھ چوم لیا۔ آپ نسب کی رو سے خالص عرب اور ان کے فصیح لوگوں میں سے تھے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز (ثانی عمرؓ) نے جن کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پرہیزگاری اور بزرگی اور عدالت پر تمام امت کا اجماع ہے دمشق میں جو ملک شام کا صدر مقام اور دار الخلافہ اور تابعین کی کان اور علماء کے قافلوں کے اترنے کا مقام تھا جو ہر ایک جانب سے آتے تھے۔ جس کی جامع مسجد دنیا کے عجائب میں سے ایک عجیب عمارت ہے تین بڑے بڑے عہدوں پر آپ کو فائز کر رکھا تھا یعنی آپ یہاں کے خطیب بھی تھے اور قرآت کے شیخ بھی اور شہر کے قاضی بھی۔ اور حضرت عمر بن عبد العزیزؒ باوجود امیر المومنین ہونے کے ان کے پیچھے نماز ادا کیا کرتے تھے۔ آپ حافظہ، امانت، علم اور دینی کمال میں بھی بہت مشہور تھے۔ آپ نے بلاخلاف امام ابی ہاشم، مغیرہ بن ابی شہاب، عبد اللہ بن عمرو بن المغیرہ مخزومی سے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔ اور حضرت امام دانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک قول کی رو سے تو آپ نے حضرت ابو درداء عویمر بن زید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ صاحب نشرؒ فرماتے ہیں کہ دانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ روایت (کہ امام ابن عامرؒ نے حضرت ابو درداءؓ سے بھی پڑھا ہے) ہمیں صحت کے ساتھ پہنچی ہے۔ اور آپ کے ایک شاگرد ذماری کے بیان کے مطابق آپ نے خود حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ ان تینوں حضرات (حضرت عثمان، حضرت واثلہ اور حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ آپ سند کی رو سے قراء سبعہ میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ اسی لیے آپ سے قراءۃ کا علم حاصل کرنے کے لیے مشرق و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مغرب ہر جانب سے ایک مخلوق آتی رہتی تھی اور آپ کے حلقۂ درس میں چار سو ۴۰۰ تو خلفاء ہی ہوتے تھے جو قراآت میں آپ کے نائب ہوتے تھے۔ نیز آپ کی قراءۃ شام کے علاوہ تمام اسلامی شہروں میں بھی شائع تھی۔ آپ کی وفات دس محرم الحرام ۱۱۸ھ کو دمشق میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے بہت سے راوی ہیں جیسے ولید بن عتبہ۔ ولید بن مسلم۔ عبدالرزاق الوراق وغیرہ مگر دو حضرات کی روایتیں اس وقت روئے زمین پر پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں اور اسی طرح متواتر ہیں (جیسے حفصؒ کی روایت ہے) اور وہ یہ ہیں ۱۔ امام ہشامؒ ۲۔ امام ابن ذکوانؒ۔ ہم ابتدا میں دونوں روایتوں کے اصول الگ الگ ذکر کرتے ہیں۔ اس کے بعد ان کا اجراء کرتے ہوئے دونوں روایتوں کے اختلافات اکٹھے ہی بیان کریں گے۔ وباللہ التوفیق وبیدہٖ ازمۃ التحقیق۔

**امام ہشامؒ** یہ آپ کا اسم مبارک ہے اور کنیت ابوالولید ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام عمار ہے۔ آپ سُلمی ہیں۔ تبع تابعین میں سے ہیں ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے۔ اپنے زمانے میں دمشق کے قاضی، مفتی، محدث قراآت کے استاذِ اعلیٰ اور خطیب تھے۔ امام دارقطنیؒ فرماتے ہیں کہ آپ بات کے نہایت سچے اور بڑی شان والے اور بہت بڑے فصیح اور واسع الروایت تھے۔ امام بخاریؒ نے بھی اپنی صحیح میں ان سے روایت کی ہے۔ امام عبدانؒ فرماتے ہیں کہ (آپ کی فصاحت کا حال یہ تھا کہ) میں نے اُن کو یہ فرماتے ہوئے خود سُنا کہ میں نے بیس سال سے کوئی خطبہ بھی ایسا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں دیا کہ جس کی تیاری پہلے سے کی ہو. آپ نے ۲۴۵ھ یا ۲۴۲ھ میں بانوے یا اکانوے سال کی عمر میں وفات پائی. رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کے شیوخ چار ہیں (۱) ابو العباس صدقہ بن خالد (۲) امام ابو محمد سوید بن عبد العزیز (۳) ابو الضحاک عراک بن خالد مری تابعی (۴) امام ابو سلیمان ایوب بن تمیم تمیمی۔ یہ چاروں حضرات دمشق کے رہنے والے ہیں۔ ان سب نے یحییٰ بن حارث ذماری سے اور انہوں نے حضرت امام ابن عامر شامیؒ سے پڑھا اور اُن کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہلے بیان ہو چکی ہے۔

**اصول ہشام**

۱۔ دو سورتوں کے درمیان یعنی جب ایک سورت ختم ہو کر دوسری اس کے بعد والی سورت شروع ہو خواہ بالترتیب ہو یا بلا ترتیب دو وجوہ ہیں (۱) سکتہ یعنی تھوڑی دیر آواز بند کرنا اور سانس نہ لینا۔

(۲) وصل یعنی آخری حرف کی حرکت وغیرہ کو ظاہر کر دینا اور ملا کر پڑھنا۔

دانی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر محققین رحمۃ اللہ علیہم کی رائے پر سکتہ مختار ہے۔

۲۔ مد متصل و منفصل کے موقع پر تین تین الفی مد کرتے ہیں اور تدویر یعنی درمیانی رفتار سے پڑھنے کو پسند کرتے ہیں۔

۳۔ (الف) ایک کلمہ کے دو ہمزوں پر فتحہ ہو جیسے ءَاَنْذَرْتَھُمْ وغیرہ تو دو ہمزوں کے درمیان الف داخل کرتے ہیں اور دوسرے ہمزہ کو تسہیل و تحقیق دونوں سے پڑھتے ہیں یعنی ءَاٰنْذَرْتَھُمْ یا ءَاٰنْذَرْتَھُمْ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فائدہ[1] - اس قسم میں سے ءَاٰمَنْتُمْ (اعراف ع۱۴ وطٰہٰ ع۳ وشعراء ع۳) میں اور ءَاَذْهَبْتُمْ (احقاف ع۲) اور ءَاَنْ كَانَ (ن ع۱) میں حفصؒ کے خلاف ایک ہمزہ زیادہ کرتے ہیں. پھر ءَاٰمَنْتُمْ اسی طرح ءَاٰلِهَتُنَا (زخرف ع۶) کو تسہیل بلا ادخال سے اور ءَاَذْهَبْتُمْ کو ادخال مع تسہیل وتحقیق سے پڑھتے ہیں۔ اور ءَاَنْ كَانَ کو ادخال مع تسہیل سے پڑھتے ہیں۔

فائدہ[2] - اور ءَاَعْجَمِيٌّ کو بجائے دو ہمزوں کے ایک ہمزہ سے اَعْجَمِيٌّ پڑھتے ہیں۔

(ب) اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا کسرہ ہو تو سب جگہ دوسرے ہمزہ کو تحقیق کے ساتھ یعنی امام حفصؒ کی طرح پڑھتے ہیں۔ اور ایک جگہ اَئِنَّكُمْ (فصلت ع۲) میں دوسرے ہمزہ میں تسہیل وتحقیق دونوں کرتے ہیں اور سات جگہ (۱) ءَاِنَّكُمْ (اعراف ع۱۰) (۲) ءَاِنَّ لَنَا (اعراف ع۱۴) (۳) ءَاِذَا مَامِتُّ (مریم ع۵) (۴) اَئِنَّ لَنَا (شعراء ع۳) (۵) اَئِنَّكَ (صٰفٰت ع۲) (۶) اَئِفْكًا (ایضاً ع۳) (۷) قُلْ اَئِنَّكُمْ (فصلت ع۲) میں بالاتفاق اور باقی مواقع میں جمہور کی روایت کے مطابق الف داخل کرتے ہیں۔ امام دانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوالفتح سے ادخال ہی پڑھا ہے اور طریق بھی انہی سے ہے۔

تنبیہ - استفہام مکرر میں یعنی جہاں اس قسم کے دو دو ہمزہ قریب قریب آجائیں جیسے ءَاِذَا اور ءَاِنَّا وغیرہ جو کل گیارہ جگہ آئے ہیں تو وہاں پہلے دو

---

[1] ان کلمات میں ہمزہ کے زیادہ کرنے میں ابن ذکوان بھی ان کے ساتھ شریک ہیں ۱۲

[2] ابن ذکوانؒ ان کے ساتھ شریک نہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہمزوں میں سے پہلے کو حذف کر دیتے ہیں اور دوسرے دونوں ہمزوں کو جمہور کے مذہب کے مطابق ادخال مع تحقیق اور صاحب نشر کی رائے پر عدم ادخال مع تحقیق سے پڑھتے ہیں جیسے فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا وغیرہ اور نمل و نزعت میں اس کا عکس کرتے ہیں یعنی دوسرے دونوں ہمزوں میں سے پہلے کو حذف کرتے ہیں اور پہلے دونوں ہمزوں کو ادخال یا عدم ادخال مع تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ اور واقعہ میں کسی ہمزہ کو بھی حذف نہیں کرتے بلکہ دونوں جگہ ادخال یا عدم ادخال مع تحقیق کرتے ہیں۔

**فائدہ** (۱) اَئِمَّةً میں بھی پانچوں جگہ ادخال و عدم ادخال دونوں ہیں مگر ادخال طریق کے موافق ہے۔

(۲) اس قسم میں ءَ اِنَّكُمْ (ع) اور ءَ اِنَّ لَنَا (ع) دونوں اعراف میں حفص کے خلاف بجائے ایک ہمزہ کے دو ہمزہ پڑھتے ہیں اور اپنے اصول کے مطابق صرف ادخال کرتے ہیں۔

(۳) اور اگر پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا ضمہ ہو جو تین موقعوں میں آئے ہیں ۱ اَؤُنَبِّئُكُمْ (آل عمران ع) ۲ ءَ اُنْزِلَ (ص ع) ۳ ءَ اُلْقِيَ (قمر ع) تو ان میں سے اَؤُنَبِّئُكُمْ میں تو دو وجوہ ہیں (۱) تحقیق مع ادخال یعنی اٰؤُنَبِّئُكُمْ اور یہی طریق کے موافق ہے (۲) تحقیق بلا ادخال یعنی حفص کی طرح اور ءَ اُنْزِلَ اور ءَ اُلْقِيَ میں تین وجوہ ہیں (۱) تحقیق مع ادخال یعنی ءٰاُنْزِلَ (۲) تحقیق بلا ادخال ءَ اُنْزِلَ (۳) تسہیل مع ادخال ءٰاُنْزِلَ اسی طرح ءَ اُلْقِيَ کو سمجھو۔ اور چوتھی صورت تسہیل بلا ادخال کسی طریق سے بھی صحیح نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## وقف کرتے وقت کلمہ کے آخری ہمزہ کے احکام

چونکہ ہمزہ ثقیل ترین حرف ہے اور اس کا مخرج بھی سب حرفوں سے دور ہے۔ اس لیے اس میں عرب طرح طرح کی تخفیف کرتے تھے اور جب ہمزہ میں وصلاً تخفیف جائز ہے تو وقفاً بدرجۂ اولیٰ جائز ہونی چاہیے کیونکہ وقف تو آرام و راحت کا محل ہے۔ اس لیے ہشام وقف کرتے وقت کلمہ کے آخر میں ہونے والے ہمزہ میں مختلف طریقوں سے تخفیف کرتے ہیں جو حسب ذیل ہیں :۔

یاد رکھو کہ ہمزہ متطرفہ یعنی کلمہ کے آخر میں واقع ہونے والے ہمزہ کی اولاً دو قسمیں ہیں۔ **اوّل** وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون لازمی ہو یعنی قرآن مجید میں اُس پر جزم لکھا ہوا ہو اور یہ فتحہ اور کسرہ کے بعد ہی آیا ہے اور ضمہ کے بعد کہیں نہیں آیا) اس کا حکم یہ ہے کہ فتحہ کے بعد الف سے اور کسرہ کے بعد یائے مدہ سے بدل جاتا ہے جیسے اِقْرَاْ ، نَبِّئْ وغیرہ۔

**دوم** وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون وقف کے سبب عارضی ہو اور یہ بھی قیاسی تخفیف کی بنا پر فتحہ کے بعد الف سے اور کسرہ کے بعد یا سے اور ضمہ کے بعد واؤ سے بدل جاتا ہے اور یہ اکثر کا مذہب ہے۔ اور تفصیل یہ ہے کہ ان میں سے :۔

۱ فتحہ والے ہمزہ میں تو صرف ابدال ہے فتحہ کے بعد الف سے جیسے بَدَاَ کسرہ کے بعد یائے مدہ سے جیسے قُرِیٔ وغیرہ۔

۲ فتحہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو تو اس میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دو وجوہ ہیں (۱) اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال جیسے لِلْمَلَا اور قَالَ الْمَلَاُ (۲) بعض کی رائے پر روم کے ساتھ تسہیل۔ رَوم کا مطلب یہ ہے کہ زیر یا پیش کے تین حصے کر کے ایک حصہ پڑھنا اور دو حصے نہ پڑھنا۔ رَوم کو صرف وہی شخص سن سکتا ہے جو قریب ہو اور توجہ سے سن رہا ہو خواہ نابینا ہو۔

۳ اگر فتحہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں لکھا ہوا ہو جو صرف مِنْ نَّبَاِیٔ (انعام ع) میں ہے تو اس میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال (۲) روم کے ساتھ تسہیل (۳) یائے ساکنہ سے ابدال یعنی مِنْ نَّبَایْ (۴) اس یاء میں روم۔

۴ اگر فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو جو گیارہ[1] کلمات میں آیا ہے تو اس میں پانچ وجوہ ہیں (۱) الف سے ابدال جیسے اَتَوَکَّؤُا (۲) ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ (۳) رسم کی بنا پر ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس پر سکون کے

---

[1] اور وہ گیارہ کلمات یہ ہیں:- ۱ تَفْتَؤُا (یوسف ع) ۲ یَتَفَیَّؤُا (نحل ع) ۳ اَتَوَکَّؤُا ۴ لَا تَظْمَؤُا (طٰہٰ ع دو ع) ۵ الْمَلَؤُا چار جگہ (مومنون ع و نمل ع میں ایک ایک اور ع میں دو) ۶ وَیَدْرَؤُا (نور ع) ۷ یَعْبَؤُا (فرقان ع) ۸ یَبْدَؤُا ہر جگہ ۹ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا (زخرف ع) ۱۰ نَبَؤُا چار جگہ ابراہیم ع وص ع وع اور تغابن ع۔ رہا برآءؤا ع والا سواس کا ہمزہ عام قیاس کے موافق الف کی شکل میں ہے اور اس میں پانچ کے بجائے دو وجوہ ہیں ۱ الف سے ابدال ۲ تسہیل در روم ۱۱ یُنَبَّؤُا (قیٰمہ ع) ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ساتھ وقف یعنی آتیٰ کو (۴) اس واو میں اشمام۔ اشمام کا مطلب یہ ہے کہ ضمہ والے حرف کو ساکن کرنے کے بعد فوراً ہونٹوں کو اس طرح بند اور گول کر لینا جس سے ان دونوں میں کچھ کشادگی سانس نکلنے کے لیے باقی رہے۔ اس میں آواز بالکل نہیں ہوتی۔ اس لیے اس کو نابینا معلوم نہیں کر سکتا۔ ہاں بینا آدمی آنکھوں سے دیکھ کر معلوم کر سکتا ہے۔ (۵) اس واو میں روم۔

۵ اور کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تین وجوہ ہیں (۱) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل (۲) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال جیسے مِنْ شَاطِئِ اب اس میں روم نہ ہوگا۔ کیونکہ اکثر کی رائے پر ہمزہ اولاً ہی تخفیف کی بنا پر یائے ساکنہ سے بدل گیا ہے پھر اس یائے ساکنہ پر وقف کیا گیا ہے اور اصلی ساکن میں روم و اشمام منع ہیں (۳) اخفش کے مذہب پر اس یا میں روم۔ کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ اولاً ہمزہ کو کسرہ والی یا سے بدلا گیا ہے پھر یا وقف کے سبب ساکن کی گئی ہے۔

۶ کسرہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال جیسے وَمَآ اُبَرِّئُ اب اس میں روم و اشمام نہ ہوں گے (۲) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر اس یا میں روم و اشمام کیونکہ وہ ہمزہ کو ضمہ والی یا سے بدلنے کے بعد ساکن کرتے ہیں۔

۷ ضمہ کے بعد کسرہ والے میں تین ہیں (۱) واو ساکنہ سے ابدال جیسے لُؤْلُؤٌ سے لُؤْلُوْ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں روم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۸ ضمہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں (۱) دوسرے ہمزہ کا واو سے ابدال جیسے مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ (۲) ہمزہ میں تسہیل و روم (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں روم (۴) اس واو میں اشمام۔

**سوم** وہ حرکت والا ہمزہ جو ساکن صحیح کے بعد ہو۔ یہ پانچ کلمات میں آیا ہے ۱ الْخَبْءَ (نمل ع ۲) ۲ الْمَرْءِ (البقرہ ع ۱۲ و انفال ع ۳) اور الْمَرْءُ (نبا ع ۲ و عبس) مِلْءُ (آل عمران ع ۹) ۴ جُزْءٌ (حجر ع ۳) ۵ دِفْءٌ (نحل ع ۱)

ان میں صرف نقل و حذف ہے جس سے ان کا تلفظ الْخَبْ، الْمَرْ، دِفْ، جُزْ رہ جائے گا۔ پھر الْخَبْ میں تو صرف سکون ہوگا۔ کیونکہ با پر فتحہ ہے جو ہمزہ سے نقل ہوکر آیا تھا۔ اور الْمَرْءِ میں سکون و روم اور الْمَرْءُ اور باقی میں سکون، روم، اشمام تین وجوہ ہوں گی۔

**چہارم** وہ حرکت والا ہمزہ جو واو، یا اصلی ساکن کے بعد ہو مدہ ہو خواہ لین جیسے شَيْءٌ۔ السَّوْءِ۔ سِيْءَ۔ سُوْءٍ اس میں دو وجوہ ہیں (۱) اکثر کے مذہب پر نقل اور ہمزہ کا حذف یعنی شَيْ۔ سَوْ۔ سِيْ۔ سُوْ (۲) بعض کے مذہب پر ہمزہ کا واو کے بعد واو سے اور یا کے بعد یا سے ابدال اور پہلے واو اور یا کا دوسرے میں ادغام یعنی شَيّ۔ سَوّ۔ سِيّ۔ سُوّ۔ اور دونوں صورتوں میں یا ہمزہ کی حرکت کے اعتبار سے اس واو اور یا میں سکون و اشمام اور روم بھی جائز ہیں پس سِيْءَ میں دو وجوہ ہیں یعنی سکون نقل کے ساتھ بھی اور ابدال و ادغام کے ساتھ بھی۔ اور شَيْءٍ میں چار ہیں یعنی سکون و روم نقل میں بھی اور ادغام میں بھی۔ اور شَيْءٌ میں چھے ہوں گی یعنی نقل و ادغام دونوں میں سے ہر ایک پر تین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تین سکون، اشمام، روم۔

**پنجم** وہ ہمزہ متحرکہ جو واو اور یا مدّ زائدہ کے بعد ہو جو صرف تین کلمات (بَرِیۡٓءٌ اور النَّسِیۡٓءُ اور قُرُوۡٓءٍ) میں آیا ہے۔ اس ہمزہ کو اوّل کے دو میں یا سے تیسرے میں واو سے بدل کر پہلی یا اور واو کا دوسری میں ادغام کرتے ہیں یعنی بَرِیٌّ۔ النَّسِیُّ۔ قُرُوٌّ پڑھتے ہیں۔ پھر ان میں سے اول کے دو میں تین وجوہ ہیں سکون، اشمام، روم۔ اور تیسرے میں دو ہیں سکون و روم۔

**ششم** وہ ہمزہ متحرکہ جو الف کے بعد ہو جیسے شَآءَ۔ مِنَ السَّمَآءِ، السُّفَهَآءُ اس میں ہمزہ کو الف سے بدلتے ہیں اور اس کے بعد طول، توسط، قصر تین وجوہ ہوتی ہیں اور کسرہ اور ضمہ والے میں بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد اور قصر ہوتا ہے۔ پس کل پانچ وجوہ ہو گئیں اور اگر کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں ہو (جو چار کلمات میں ہے ۱ تِلۡقَآئِ (یونس ع ۲) ۲ وَاِیۡتَآئِ (نحل ع ۱۳) ۳ وَمِنۡ اٰنَآئِ (طٰہٰ ع ۸) ۴ مِنۡ وَّرَآئِ (شوریٰ ع ۵) اور لِقَآئِ (روم ع ۲ و ع ۴)) بعض مصاحف میں یا کے ساتھ ہے اور اس قسم میں نو وجوہ ہیں پانچ تو وہی ہیں جو اوپر مِنَ السَّمَآءِ۔ السُّفَهَآءُ وغیرہ میں گزریں اور چار رسمی ہیں یعنی ۱ تا ۳ ہمزہ کو یا سے بدل کر الف میں مد کی تینوں اور یا میں سکون یعنی اٰنَآیۡ ۴ اس یا میں روم قصر کے ساتھ۔

---

۱؎ اور بِلِقَآئِ الٓمٓ سجدہ میں جو مصاحف پاکستان ہندستان میں لکھا ہے محض بے اصل ہے۔ لہٰذا اس میں مِنَ السَّمَآءِ کی طرح صرف پانچ وجوہ ہوں گی نہ کہ تِلۡقَآئِ کی طرح نو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور اگر ضمہ الاہمزہ واو کی شکل میں ہو تو اس میں بارہ[12] میں مد اتاہ وہی جو اوپر گذریں اور سات رسمی ہیں یعنی ہمزہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں[3] سکون کے ساتھ پھر یہی تینوں[3] اشمام کے ساتھ پھر واو میں روم قصر کے ساتھ۔ اور اس قسم کے آٹھ[1] کلمات اتفاقی اور چار[2] اختلافی آئے ہیں۔

**تنبیہ** جن کلمات میں ہمزہ کے بعد کوئی حرف ہو جیسے السّوٰای میں الف مدہ ہے۔ اسی طرح شیئًا وغیرہ میں زبروں کی تنوین ہے جو وقفًا الف سے بدلی جاتی ہے تو اس قسم کے ہمزوں کو کلمہ کا آخر والا ہمزہ نہ کہیں گے اور نہ اس میں وہ احکام جاری ہوں گے جو پہلے بیان ہوئے۔

**ادغام صغیر**

۱۔ اِذْ کی ذال کا تجدُ زص کے چھے حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ سَّمِعْتُمُوْهُ۔ اِذْ تَّبَرَّاَ۔ اِذْ جَّعَلَ۔ اِذْ دَّخَلُوْا۔ وَاِذْ زَّيَّنَ۔ وَاِذْ صَّرَفْنَا وغیرہ ۲۔ قَدْ کی دال کا جذ زس شص ضظ کے آٹھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے مگر لَقَدْ ظَلَمَكَ (صٓ ع) میں نہیں ہوتا اور مثالیں یہ ہیں (۱) وَلَقَدْ جَّآءَكُمْ (۲) وَلَقَدْ ذَّرَاْنَا (۳) وَلَقَدْ زَّيَّنَّا (۴) لَقَدْ سَّمِعَ

---

[1] اور وہ آٹھ کلمات یہ ہیں ۱۔ جَزٰٓؤُا (مائدہ ع ۵ ع ۹ یونس ورشوریٰ ع ۴ وحشر ع ۱) ۲۔ شُرَكٰٓؤُا (انعام ع ۱۶ وشوریٰ ع ۳) ۳۔ مَا نَشٰٓؤُا (ہود ع ۸) ۴۔ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع ۳ مومن ع ۵) ۵۔ شُفَعٰٓؤُا (روم ع ۲) ۶۔ الْبَلٰٓؤُا (صٰفٰت ع ۳) اور بَلٰٓؤٌا (دخان ع ۲) ۷۔ دُعٰٓؤُا (غافر ع ۵) ۸۔ بُرَءٰٓؤُا (ممتحنہ ع ۱) اور چار اختلافی یہ ہیں ۱۔ اَنْبٰٓؤُا (انعام ع ۱ وشعراء ع ۱) ۲۔ جَزٰٓؤُا (کہف ع ۱۱ وطٰہٰ ع ۳ وزمر ع ۴) ۳۔ عُلَمٰٓؤُا (شعراء ع ۱۱ اور الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ع ۴) ۴۔ اَبْنٰٓؤُا (مائدہ ع ۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۵) قَدْ شَّغَفَهَا (۶) وَلَقَدْ صَّرَّفْنَا (۷) فَقَدْ ضَّلَّ ؎ فَقَدْ ظَّلَمَ وغیرہ۔

ـــ۳ تانیث کی تا ساکنہ۔ جو فعل کے آخر میں آتی ہے اس کا ثا، صا اور ظا میں ادغام کرتے ہیں مگر صاد کے موقعوں میں سے لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ میں نہیں کرتے۔ مثالیں یہ ہیں کَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ، حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ۔ کَانَتْ ظَّالِمَةً۔

ـــ۴ هَلْ کے لام کا تا اور ثا میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں مگر اَمْ هَلْ تَسْتَوِی (رعد ع۲) میں نہیں کرتے جیسے هَلْ تَّعْلَمُ (مریم ع۴) اور هَلْ ثُّوِّبَ (تطفیف)

ـــ۵ بَلْ کے لام کا ت ز س ط ظ کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے بَلْ تَّحْسُدُوْنَنَا، بَلْ زُّيِّنَ، بَلْ سَّوَّلَتْ، بَلْ طَّبَعَ، بَلْ ظَّنَنْتُمْ۔

ـــ۶ يُرِدْ ثَوَابَ کی دال کا ثا میں دو جگہ يُرِدْ ثَّوَابَ (آل عمران ع۱۵) میں ادغام کرتے ہیں۔

ـــ۷ لَبِثْتُ اور لَبِثْتُمْ کی ثا کا تا میں ہر ۱۴ جگہ ادغام کرتے ہیں یعنی لَبِثْتُّ، لَبِثْتُّمْ۔

ـــ۸ اُوْرِثْتُمُوْهَا میں بھی دونوں جگہ ثا۔ کا تا۔ میں ادغام ہے۔

ـــ۹ اَخَذْتُ وغیرہ اس باب کے تمام اٹھارہ ۱۸ کلمات میں ذال کا تا میں ادغام کرتے ہیں یعنی اَخَذْتُّ وغیرہ۔

ـــ۱۰ كٓهٰيٰعٓصٓ کے صاد کی دال کا ذِکْرُ کی ذال میں ادغام کرتے ہیں۔ یعنی كٓهٰيٰعٓصٓ ج ذِّكْرُ۔ وصلاً

---

؎ چونکہ هَلْ تَسْتَوِی (رعد) اور هَلْ يَسْتَطِيْعُ (مائدہ) ان میں شامل نہیں ہیں اس لیے تا کے کل مواقع سات رہ گئے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## مندرجہ ذیل کلمات میں امالہ کرتے ہیں

۱ اِنَّهٗ (احزاب ع) ۲ وَمَشَارِبُ (یٰسٓ ع) ۳ اٰنِيَةٍ (غاشیۃ) ۴ تا ۶ عٰبِدُوْنَ۔ عَابِدٌ۔ عٰبِدُوْنَ تینوں کٰفِرُوْنَ میں) اور حروف مقطعات (جو بعض سورتوں کے شروع میں ہیں اور الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان میں سے الٓرٰ اور الٓمّٓرٰ کی رٰ میں اور کٓھٰیٰعٓصٓ کی یٰا میں امالہ کرتے ہیں۔

## یائے اضافت

۱ (الف) ہمزہ قطعیہ مفتوحہ سے پہلے یائے اضافت میں نو جگہ ۱ تا ۶ لَعَلِّیْ میں ہر جگہ ۷ مَعِیَ اَبَدًا (توبہ ع) ۸ مَعِیَ اَوْ رَحِمَنَا (ملک ع) ۹ مَالِیَ اَدْعُوْكُمْ (مومن ع) میں صرف فتحہ اور ۱ ۲ رَهْطِیَ اَعَزُّ (ہود ع) میں فتحہ اور سکون دونوں پڑھتے ہیں۔

(ب) ہمزہ قطعیہ مکسورہ سے پہلے پندرہ جگہ فتحہ پڑھتے ہیں ۱ تا ۹ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا میں ہر جگہ ۱۰ وَاُمِّیَ اِلٰهَيْنِ (مائدہ ع) ۱۱ وَمَا تَوْفِيْقِیَ اِلَّا (ہود ع) ۱۲ اٰبَآءِیَ اِبْرٰهِيْمَ ۱۳ وَحُزْنِیَ اِلَى اللّٰهِ (یوسف ع ع) ۱۴ وَرُسُلِیَ اِنَّ (مجادلۃ ع) ۱۵ دُعَآءِیَ اِلَّا (نوح ع)

۲ الف لام سے پہلے تین جگہ حذف کرتے ہیں ۱ عَنْ اٰيٰتِیَ الَّذِيْنَ (اعراف ع) ۲ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِيْنَ (ابراہیم ع) اور ۳ فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰهُ (نمل ع) اور ۱ و ۲ پر وقف کریں تو ثابت رکھتے ہیں اور ساکن پڑھتے ہیں۔

۳ ہمزہ کے علاوہ باقی حروف ہجا سے پہلے گیارہ جگہ فتحہ پڑھتے ہیں۔

۱ اور ۲ وَجْهِیَ دونوں جگہ ۳ صِرَاطِیَ ۴ وَمَحْيَایَ (انعام ع و ع) ۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ (عنکبوت ع ۶) ۶ تا ۸ لِیْ (نمل ع ۲ و یٰس ع ۲ و کٰفرون) ۹ تا ۱۱ بیتیَ (تینوں جگہ)۔

**یاءِ زائدہ** ۱ ثُمَّ کِیْدُوْنِ (اعراف ع ۲۴) کو یا کی زیادتی سے پڑھتے ہیں۔ اور وقف و وصل دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں۔

**امام ابن ذکوان ۲** آپ کا اسم مبارک عبداللہ اور والد ماجد کا احمد اور دادا کا بشیر اور پردادا کا ذکوان ہے۔ اسی نسبت سے آپ کی کنیت ابن ذکوان ہے۔ آپ قرشی ہیں اور دمشق کے رہنے والے ہیں۔ آپ شام میں شیخ القرآت اور جامع اُموی کے امام تھے۔ امام ایوب بن تمیم کے بعد بالاتفاق رئیس القرا آپ ہی تھے۔ امام حافظ ابوزرعہ دمشقی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک عراق، حجاز، شام، مصر اور خراسان میں سیدنا ابن ذکوان کے زمانے میں ان سے زیادہ ماہر قرآت اور اچھا پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔

آپ دس محرم الحرام ۱۷۳ھ میں پیدا ہوئے اور صحیح قول کی بنا پر بعمر انہتر ۶۹ سال ۲۴۲ھ میں دمشق میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ۔

**اصول ابن ذکوانؒ** ۱ دو سورتوں کے درمیان سکتہ یا وصل کرتے ہیں اور سکتہ پسندیدہ ہے۔

۲ مد متصل و منفصل میں تین تین الفی مد کرتے ہیں اور تدویر (یعنی درمیانی رفتار سے پڑھنے) کو پسند کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۳ ایک کلمہ اور دو کلموں کے دو ہمزوں میں بالکل حفص کی طرح ہیں۔

**ادغام صغیر** ۱ اِذْ کی ذال کا صرف دال میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ دَّخَلُوا۔

۲ قَدْ کی دال کا ذال، ضاد اور ظا میں ادغام کرتے ہیں یعنی وَلَقَدْ ذَّرَأْنَا۔ فَقَدْ ضَّلَّ۔ فَقَدْ ظَّلَمَ۔ اور زا میں (جو صرف وَلَقَدْ زَّيَّنَّا ملک میں ہے) دونوں وجوہ ہیں لیکن طریق کے موافق اظہار ہی ہے۔

۳ تا ساکنہ کا ثا، صاد اور ظا میں ادغام کرتے ہیں یعنی کَذَّبَتْ ثَّمُودُ۔ حَصِرَتْ صُّدُورُهُمْ۔ کَانَتْ ظَّالِمَةً۔

۴ دال ساکنہ کا ثا اور ذال میں ادغام کرتے ہیں یعنی یُرِدْ ثَّوَابَ اور کٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ذِّكْرُ۔

۵ لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ کی ثا کا اور اَخَذْتُ، اتَّخَذْتُ وغیرہ کی ذال کا تا میں ہر جگہ ادغام کرتے ہیں یعنی لَبِثْتُّ اور اَخَذْتُّ وغیرہ۔

**مندرجہ ذیل کلمات میں صرف امالہ کرتے ہیں** ۱ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ صرف (البقرہ ع۲)

اور ۲ جَآءَ۔ جَآءَنَا اور جَآءُوْ اور جَآءَتْ (کل ۲۲۹ جگہ) اور ۳ شَآءَ (۵۷ جگہ) اور ۴ التَّوْرٰىةَ (۱۸ جگہ) اور ۵ الْمِحْرَابِ (با کے زیر والا) اور ۶

---

ے لیکن ءَاَمَنْتُمْ ءَ اٰلِهَتُنَا، ءَ اَنْ كَانَ تینوں میں حفص کے برخلاف بلا ادخال تسہیل ہے ۱۲ محمد طاہر رحیمی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رٰا کے دونوں حرفوں میں بشرطیکہ یہ اپنے بعد والے کلمہ سے مل کر نہ پڑھا جارہا ہو اور نہ اس کے بعد ضمیر ہو (جس کا ذکر آگے آرہا ہے) اور حروف مقطعات میں سے ۱۲ رٰا اور ۲۵ حٰا ان چھے میں سب جگہ اور ۱۹ مریم کے شروع کی یا۔

## مندرجہ ذیل میں فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں ۱ عِمْرٰنَ اور ۲ اِکْرٰهِهِنَّ (نور ع ۴)

اور ۳ الاِکْرَام (رحمٰن میں دونوں جگہ) اور ۴ حِمَارِکَ (بقرہ ع ۳۵) اور الْحِمَارِ (جمعہ ع ۱) میں اور ۵ الْمِحْرَاب (با کے زیر والے ہیں) دونوں وجوہ ہیں لیکن طریق کے موافق ہونے کے سبب امالہ اولیٰ ہے (کذا فی الشرح)

تنبیہ۔ عِمْرٰنَ اور اِکْرٰهِهِنَّ، الاِکْرَام تینوں کی بابت صاحب نشر فرماتے ہیں کہ تجرید میں ان کا صرف امالہ مذکور ہے اور یہ اخفش کے طریق سے ہے اور نقاش وغیرہ نے بھی بذریعہ اخفش ابن ذکوان سے امالہ ہی نقل کیا ہے اور صاحب عنوان نے بھی امالہ ہی روایت کیا ہے اور دانی نے تیسیر میں جو بیان کیا ہے کہ میں نے ان میں امالہ ابو الفتح سے پڑھا ہے، سو یہ منقطع ہے کیونکہ دانی نے ان کا امالہ ابو الفتح سے نقاش عن الاخفش کے طریق کے بجائے ابوبکر محمد بن احمد بن مرشد وغیرہ کے طریق سے اخفش سے پڑھا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ان کا طریق نقاش عن الاخفش ہے۔ ویسے وجوہ دونوں صحیح ہیں (رواہ الشاطبی والصفراوی) اور ۶ بقرہ والے زَادَ کے سوا اور سب ۱۴ جگہ زَادَ اور زَادَتْهُ اور زَادَتْهُمْ میں دونوں وجوہ ہیں اور ۷ وہ رٰا جس کے بعد ضمیر ہو جیسے رَاٰهُ۔ رَاٰهَا اور رَاٰكَ تو اس میں بھی ہر جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دونوں حرفوں میں دو دونوں وجوہ ہیں اور صاحب نشر و اتحاف کے بیان کے مطابق امالہ طریق کے موافق ہے کیونکہ ان کی تحقیق پر ابن اخرم نے اخفش سے نقل کر کے امالہ سے مستثنیٰ کیا ہے (جو کہ ان کا طریق نہیں) اور غالباً یہی صحیح بھی ہے کیونکہ صاحب نشر روایات کی پوری چھان بین کرتے ہیں۔

**ہدایت** ان دونوں میں دو وجوہ کا مطلب یہ ہے کہ یا تو را اور ا دونوں کا فتح پڑھیں یا دونوں کا امالہ کریں۔ اور یہ جائز نہیں کہ ایک کا فتح پڑھیں اور ایک کا امالہ کریں اور ۵ ھَارٍ (توبہ ع ۱۳) اور اَدْرٰىكَ میں ۱۳ ہر جگہ اور اَدْرٰىكُمْ (یونس ع ۲) ان میں بھی دو دونوں وجوہ ہیں اور طریق کے موافق ہونے کے سبب فتح اولیٰ ہے کیونکہ امالہ نقاش کی بجائے اخرم سے ہے۔

## یاآتِ اضافت

۱ (الف) یاء اضافت (متکلم کی یا) کے بعد ہمزہ قطعی فتحہ والا ہو تو ان نو یا آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱ تا ۶ لَعَلِّیْ میں ہر جگہ ۷ اَرَهْطِیْٓ اَعَزُّ (ہود ع ۸) ۸ مَعِیَ اَبَدًا (توبہ ع ۱۱) ۹ مَعِیَ اٰوْ (ملک ع ۲)۔ (اور آخری دو کو حفص بھی اسی طرح پڑھتے ہیں)

(ب) اگر اس یا کے بعد ہمزہ قطعی کسرہ والا ہو تو ان پندرہ ۱۵ یا آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱ تا ۹ اَجْرِیَ اِلَّا میں ہر نو جگہ ۱۰ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ (مائدہ ع ۱۶)۔ ان دسوں کو حفص بھی فتحہ سے پڑھتے ہیں) ۱۱ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا (ہود ع ۸) ۱۲ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ (یوسف ع ۵) ۱۳ وَحُزْنِیْٓ اِلَی (ع ۱۰) ۱۴ وَرُسُلِیْٓ اِنَّ (مجادلہ ع ۳) ۱۵ دُعَآءِیْٓ اِلَّا (نوح ع ۱)

(ج) الف لام تعریف سے پہلے ۱ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (اعراف ع ۱۷) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۲؎ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (ابراہیم ع۵) اور ۳؎ فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰہُ میں سکون پڑھتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی بنا پر یار کو حذف کر دیتے ہیں۔ کسروالا ہمزۂ وصلی سے پہلے ہر چھٹے جگہ سکون پڑھتے ہیں اور اجتماع ساکنین کی بنا پر حذف کر دیتے ہیں۔ (اس قسم میں ہشام بھی ابن ذکوان کی طرح ہیں)۔

(۵) اور اگر ہمزہ کے علاوہ اور کسی حرف سے پہلے آئے تو چھے یا آت کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱؎ و ۲؎ وَجْہِیَ (آل عمران ع و انعام ع) ۳؎ صِرَاطِی ۴؎ وَمَحْیَایَ (انعام ع و غ میں) ۵؎ اِنَّ اَرْضِیَ (عنکبوت ع میں) ۶؎ وَمَالِیَ (یٰسٓ ع میں)۔

## دونوں روایتوں کے فروش کلیہ مکررہ

(الف) ۱؎ ذیل کے ۳۳ مقامات میں ہشام کے لیے اِبْرٰہِمْ کی بجائے

---

۱؎ اس کو علامہ دانی رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ نمل کے اخیر میں اور شاطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اصول میں یا آت زوائد میں بیان کیا ہے اور ہم بھی اپنے دیگر رسائل (روایت قالون و ورش وغیرہما) میں اس کو زوائد میں بیان کرتے آئے ہیں مگر چونکہ اس میں بھی یا آت اضافت کی طرح فتح و سکون کا اختلاف ہے۔ نیز دانی رح نے اصول میں اس کو یا آت اضافت ہی میں بیان کیا ہے اس لیے ہم بھی یہاں اس کو یا آت اضافت میں لے آئے ہیں ۱۲

۲؎ چونکہ آشُدُ دبِہ میں ان کے یہاں ہمزہ قطعی ہے اس لیے ان کی قراآت میں چھے ہی مواقع ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِبْرٰھٖمَ ہے۔ ۱ تا ۱۵ بقرہ کے تمام (۱۵) کلمات ۱۶ تا ۱۸ نساء ع میں دو اور ع میں ایک ۱۹ انعام ع ۲۰ و ۲۱ توبہ ع میں دو ۲۲ ابراہیم ع ۲۳ و ۲۴ نحل ع میں دو و ۲۵ تا ۲۷ مریم ع میں دو، ع میں ایک ۲۸ عنکبوت ع ۲۹ شوریٰ ع ۳۰ ذریٰت ع ۳۱ نجم ع ۳۲ حدید ع ۳۳ ممتحنہ ع میں پہلا۔

اور صرف بقرہ والے ۱۵ کلمات میں ابن ذکوان کے لیے یا اور الف دونوں وجوہ ہیں اور یا طریق کے موافق ہے ۱۲

ہشام ابن ذکوان ۳ اَرْجِہْ کو دونوں جگہ ہشام اَرْجِئْہُ اور ابن ذکوان اَرْجِئْہِ پڑھتے ہیں ۴ اٰمَنْتُمْ بِہٖ اور اٰمَنْتُمْ لَہٗ کو ءَاٰمَنْتُمْ پڑھتے ہیں ۵ ابْنَ اُمَّ اور یَبْنَؤُمَّ کو ابْنَ اُمِّ اور یَبْنَؤُمِّ پڑھتے ہیں۔ ۶ اَئِمَّۃً میں پانچوں جگہ ہشام کے لیے اَئِمَّۃً اور اٰئِمَّۃً دونوں وجوہ ہیں۔ ۷ جب دو استفہام جمع ہو جائیں جیسے ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ وغیرہ تو ہر جگہ دونوں استفہاموں میں سے پہلے موقع میں ایک

---

۱ دو ساکنوں والے قاعدے میں چھئوں قسموں میں پہلے ساکن کا ضمہ پڑھتے ہیں جیسے فَمَنُ اضْطُرَّ وَلَقَدُ اسْتُھْزِئَ وغیرہ لیکن ابن ذکوان کے لیے تنوین والی قسم میں حفص کی طرح سب جگہ کسرہ ہے۔ البتہ بِرَحْمَۃٍ ادْخُلُوا اعراف اور خَبِیْثَۃٍ اجْتُثَّتْ ابراہیم میں دونوں وجوہ ہیں اور کسرہ طریق کے موافق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہمزہ اور دوسرے میں دو ہمزہ پڑھتے ہیں لیکن نمل نزعٰت میں پہلے موقع میں دو اور دوسرے میں ایک اور واقعہ میں دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ پڑھتے ہیں ۸ اُفٍّ کو اُفَّ پڑھتے ہیں ۹ اَیُّہَ نور ع و زخرف ع رحمٰن ع میں اَیُّہُ پڑھتے ہیں ۱۰ اُسْوَۃٌ کو اِسْوَۃٌ پڑھتے ہیں ۱۱ اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ کو شعراء ع و ص ع میں اَصْحٰبُ لَیْکَۃَ پڑھتے ہیں ۱۲ آدَ کو اعراف ع و صٰفّٰت ع و واقعہ ع میں اٰدٰ پڑھتے ہیں۔

(ب) ۱ بِالْغَدٰوۃِ کو بِالْغُدْوَۃِ پڑھتے ہیں ۲ بِالْقِسْطَاسِ کو بِالْقُسْطَاسِ پڑھتے ہیں ۳ اَلْبُیُوْتَ اور بُیُوْتَ کو ہر جگہ دونوں اَلْبِیُوْتَ اور بِیُوْتَ اور وَعُیُوْنٍ، عُیُوْنًا اور اَلْعُیُوْنِ اور جُیُوْبِھِنَّ

ابن ذکوان [ اور شُیُوْخًا کو صرف ابن ذکوان وَعِیُوْنٍ، عِیُوْنًا، اَلْعِیُوْنِ اور جِیُوْبِھِنَّ اور شِیُوْخًا پڑھتے ہیں ۴ بُشْرًا کو ہر جگہ نُشُرًا پڑھتے ہیں۔

(ج) ۱ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ کو تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ پڑھتے ہیں ۲ تَذَکَّرُوْنَ کو ہر جگہ تَتَذَکَّرُوْنَ پڑھتے ہیں ۳ تُخْرَجُوْنَ اعراف

ابن ذکوان [ و روم ع و زخرف ع میں ابن ذکوان کے لیے تَخْرُجُوْنَ ہے ۴ تَشَقَّقُ کو تَشْقَّقُ پڑھتے ہیں ۵ تَظٰھَرُوْنَ بقرہ ع اور تَظَّھَرُوْنَ احزاب

---

۱ پھر ہشام تو ادخال و عدم ادخال دونوں اور ابن ذکوان صرف عدم ادخال سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۲ شاطبی میں دوسری وجہ کی رو سے سورہ روم میں تَخْرُجُوْنَ بھی درج ہے جو طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



[ومجادلہ ع میں ظا کی تشدید سے تَظّٰهَرُوْنَ پڑھتے ہیں اور
تا اور یا میں ان کے یہاں کوئی اختلاف نہیں[1]۔ ۷ تَلْقَفُ کو تینوں جگہ
تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔ پھر ہشام کے لیے تو قا کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں] ہشام
[اور ابن ذکوان کے لیے طٰہٰ میں سکون کے بجائے پیش سے تَلَقَّفُ ہے۔] ابن ذکوان

(د) جِثِيًّا۔ عِتِيًّا۔ صِلِيًّا تینوں کو پہلے حرف کے ضمہ سے جُثِيًّا۔
عُتِيًّا۔ صُلِيًّا پڑھتے ہیں۔

(ہ) دَرَجٰتٍ مَّنْ کو دَرَجٰتِ مَنْ پڑھتے ہیں۔

(و) ذُرِّيَّتَهُمْ کو اعراف ع و یٰس ع و طور ع میں ذُرِّيّٰتِهِمْ اور ذُرِّيَّتُهُمْ
طور ع کے پہلے کو ذُرِّيّٰتُهُمْ پڑھتے ہیں۔

(ز) ۱ رِسٰلَتَهٗ کو رِسٰلٰتِهٖ پڑھتے ہیں ۲ رِجْزٍ اَلِيْمٌ کو رِجْزٍ اَلِيْمٍ
پڑھتے ہیں ۳ الرُّعْبَ اور رُعْبًا کو الرُّعُبَ اور رُعُبًا پڑھتے ہیں۔

(ح) زَكَرِيَّا کو ہر جگہ زَكَرِيَّآءُ پڑھتے ہیں اور مقام کے مطابق ہمزہ کو
(قالون کی طرح) حرکت بھی دیتے ہیں۔

(ط) سِيْٓءَ اور سِيْٓـَٔتْ اور وَسِيْقَ اور وَحِيْلَ میں دونوں اور
جِايْٓءَ زمر و فجر اور غِيْضَ ہود اور قِيْلَ میں ہر جگہ صرف ہشام کے لیے] ہشام
اشمام ہے (اشمام کی کیفیت رسالہ روایت قالون میں بیان ہو چکی ہے)۔

(ی) وَغَسَّاقٌ کو وَغَسَاقٌ پڑھتے ہیں۔

---

[1] اور تَظّٰهَرَا تحریم کو تَظّٰهَرَا پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(ك) فَيَكُوْنُ کو بقرہ ع وآل عمران ونحل ویٰس ع ومریم ع ومومن ع میں فَيَكُوْنَ پڑھتے ہیں اور فَيَكُوْنُ آل عمران ع وانعام ع میں کوئی اختلاف نہیں ۲ فَيُضٰعِفَهٗ کو دونوں جگہ فَيُضَعِّفَهٗ پڑھتے ہیں۔ اور يُضٰعِفُ اور مُضٰعَفَةً اور اس باب کے تمام کلمات میں عین کو مشدد پڑھتے ہیں اور اس سے پہلے الف کو حذف کرتے ہیں۔

تنبیہ ان کے لیے فرقان میں يُضَعَّفُ اور احزاب میں نُضَعِّفْ لَهَا الْعَذَابَ ہے ۳ فَتَحْنَا انعام ع اور لَفَتَحْنَا اعراف ع اور فَفَتَحْنَا قمر ع کو فَتَّحْنَا، لَفَتَّحْنَا، فَفَتَّحْنَا اور فُتِحَتْ کو ہر جگہ فُتِّحَتْ پڑھتے ہیں۔

(ل) ۱ قُبُلًا کو قِبَلًا پڑھتے ہیں ۲ قُتِلُوْا آل عمران ع میں دوسرا اور آل عمران ع وحج ع میں قُتِّلُوْا اور قَتَلُوْا انعام ع کو قَتَّلُوْا پڑھتے ہیں اور مَا قُتِلُوْا آل عمران ع کا پہلا صرف ہشام کے لیے قُتِّلُوْا ہے۔ [فائدہ]

۳ قِيٰمًا نساء ع ومائدہ ع کو قِيَمًا پڑھتے ہیں۔

(م) كَلِمَتُ کو انعام ع ویونس ع وع ومومن ع میں كَلِمٰتُ پڑھتے ہیں۔

(ن) ۱ لَيُضِلُّوْنَ انعام ع اور لِيُضِلُّوْا یونس ع اور يُضَلُّ توبہ ع کو لَيَضِلُّوْنَ۔ لِيَضِلُّوْا اور يَضِلُّ پڑھتے ہیں ۲ لَا يَنْفَعُ کو روم ومومن ع میں لَا تَنْفَعُ پڑھتے ہیں۔

(س) ۱ الْمَيْتِ کو ہر جگہ اور مَيْتٍ کو اعراف ع وفاطر ع میں (ابن کثیر کی طرح) الْمَيِّتِ اور مَيِّتٍ پڑھتے ہیں ۲ الْمُخْلِصِيْنَ کو آٹھوں جگہ الْمُخْلَصِيْنَ پڑھتے ہیں ۳ مِتُّمْ اور مِتَّ اور مِتْنَا کو ہر جگہ مُتُّمْ۔ مُتَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور مُتْنَنَا پڑھتے ہیں ۴ مُنْزَلِيْنَ اور مُنْزِلُوْنَ کو مُنَزَّلِيْنَ اور مُنَزِّلُوْنَ پڑھتے ہیں ۵ مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ کو مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ پڑھتے ہیں ۶ مَهْدًا کو طٰہٰ ع و زخرف ع میں مِهٰدًا پڑھتے ہیں۔

(ع) ۱ نَغْفِرْ لَكُمْ کو بقرہ و اعراف میں تُغْفَرْ لَكُمْ پڑھتے ہیں ۲ فَنِعِمَّا بقرہ اور نِعِمَّا نساء کو فَنَعِمَّا اور نَعِمَّا پڑھتے ہیں ۳ نُسْقِيْكُمْ کو نَسْقِيْكُمْ پڑھتے ہیں ۴ نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ کو يُوْحٰى پڑھتے ہیں ۵ نُكُرًا کو ابن ذکوان نُكْرًا پڑھتے ہیں۔

(ف) ۱ وَلٰكِنَّ کو بقرہ ع و ع و ع و انفال ع میں وَلٰكِنْ پڑھتے ہیں اور اس کے بعد والے کلمات (الشَّيٰطِيْنَ اور الْبِرَّ اور اللّٰهَ کے نون، را اور ہا کا پیش پڑھتے ہیں ۲ وَنَا کو ابن ذکوان وَنَاءَ پڑھتے ہیں ۳ وَلُؤْلُؤًا کو حج ع و فاطر ع میں وَلُؤْلُؤٍ پڑھتے ہیں۔ پھر ہشام اپنے اصول کے موافق دوسرے ہمزہ میں وقفًا تخفیف بھی کرتے ہیں۔

(ص) هُزُوًا کو هُزْؤًا پڑھتے ہیں۔

(ق) ۱ يُدْخِلْهُ نساء ع میں دونوں فتحنا و طلاق ع و تغابن ع پانچوں کو نُدْخِلْهُ پڑھتے ہیں ۲ يَحْشُرُهُمْ کو نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں ۳ يَعْرِشُوْنَ کو يَعْرُشُوْنَ پڑھتے ہیں ۴ يٰٓاَبَتِ کو يٰٓاَبَتَ پڑھتے ہیں ۵ يٰبُنَيِّ کو يٰبُنَيَّ پڑھتے ہیں ۶ يَدْعُوْنَ نحل ع و حج ع و عنکبوت ع و لقمٰن ع چاروں کو دونوں اور يَدْعُوْنَ مومن ع کو صرف ہشام تَدْعُوْنَ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع سُورۃ الفاتحۃ ۱ مٰلِكِ ۲ وَلَا الضَّآلِّيْنَ مِن سَكْتَہ ع

# پارہ الٓمٓ

ع سُورۃ البقرۃ ۱ بِمَآ اُنْزِلَ ۲ ءَاَنْذَرْتَهُمْ (ہشام) (تسہیل) یا ءَاَنْذَرْتَهُمْ (ہشام) (تحقیق) ع ۱ فَزَادَهُمُ (ابن ذکوان) ۲ يُكَذِّبُوْنَ ۳و۴ وَاِذَا

قِيْلَ لَهُمْ (ہشام) (دونوں) ۵ السُّفَهَآءُ (ہشام وقفاً) یا السُّفَهَآءُ (بالروم) ۶

ع ۲ ع ۳ وَلَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱ السَّمَآءِ (ہشام وقفاً) ع ۱ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ ۲ نَّغْفِرْ

ع ۴ ع ۵ لَكُمْ ۳ قِيْلَ لَهُمْ (ہشام) ع ۱ هُزُوًا ۲ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱ الْمَآءَ یا (ہشام وقفاً)

ع ۹ ع ۱۰ الْمَآءُ (بالروم) ۲ قُلْ اَتَّخَذْتُّمْ ع ۱ تَظٰهَرُوْنَ ۲ تُفٰدُوْهُمْ ع

۱ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۲و۳ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) (دونوں) ۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ (ہشام) ۵

ع ۱۱ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ (ہشام) ۶ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ (ابن ذکوان) ۷ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمْ ع ۱

---

۱ مِنَ السَّمَآءِ (ہشام) یا مِنَ السَّمَآءِ (وقفاً) (بالروم) ۲ شَیْءٍ (بالسکون) شَیْءٍ (بالروم) شَیْءٍ (ہشام) (بالسکون)

شَیْءٍ (بالروم) (وقفاً) ۳ وَالسَّمَآءَ (ہشام وقفاً) ۴ یہاں واحزاب ومجادلہ وتحریم ع میں ظا کی

تشدید پڑھتے ہیں ۱۲ ۵ ہر جگہ مد منفصل و متصل میں تین تین الفی مد کریں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۲ وَمِيكَئِيلَ ۲ جَآءَهُمْ ۳ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِينَ ع ۱۲ ۱ مَنْ (ہشام) (ابن ذکوان)

ع ۱۳ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ مَا نَنْسَخْ ۳ فَقَدْ ضَلَّ ع ۱۳ ۱ قَالُوا (پہلے واؤ کے بغیر)

ع ۱۴ اتَّخَذَ اللّٰهُ ۲ كُنْ فَيَكُوْنَ ۳ جَآءَكَ ع ۱۴ (ابن ذکوان) ۱ اِبْرٰهٰمَ (ہشام) (۳۳ جگہ)

۲ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۳ وَاِذْ جَّعَلْنَا (ہشام) ۴ وَاتَّخَذُوْا ۵ و ۶ اِبْرٰهٰمَ (ہشام)

ع ۱۵ (دونوں) ۷ بَيْتِيَ (ابن ذکوان) ۸ اِبْرٰهٰمُ (ہشام) ۹ فَاُمَتِّعُهٗ ۱۰ اِبْرٰهٰمُ (ہشام) ع ۱۵

۱ اِبْرٰهٰمَ (ہشام) ۲ وَاَوْصٰى ۳ اِبْرٰهٰمُ (ہشام) ۴ تا ۷ اِبْرٰهٰمَ (ہشام) (چاروں) ۸

ع ۱۶ ءَاَنْتُمْ (ہشام) (تسہیل) یا ءَاَنْتُمْ (ہشام) (تحقیق) ع ۱۶

---

۱ یہاں اور وَلٰكِنِ الْبِرَّ بقرہ ع ۲۲ و ع ۲۴ اور وَلٰكِنِ اللّٰهُ دونوں انفال ع ۲ میں نون کو تشدید کے بغیر زیر سے اور بعد والے کلمہ کے آخری حرف کے پیش سے پڑھتے ہیں ۱۲

۲ الْمَرْءِ (بالسکون) الْمَرْءِ (بالروم) (ہشام وقفاً)

۳ شَيْءٌ (بالسکون) شَيْءٍ (بالروم) شَيْءٌ (بالسکون) شَيْءٍ (بالروم) (ہشام وقفاً)

۴ یہاں و آل عمران و نحل و یٰس ع ۵ و مریم ع ۲ و مومن ع میں نون کا زبر پڑھتے ہیں ۱۲

۵ ابن ذکوان کے لیے بھی صرف بقرہ والے ۱۵ کلمات میں ہشام کی طرح مروی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# پارہ سیقول

۱ فِی السَّمَآءِ یا فِی السَّمَآءِ (بالروم، ہشام وقفاً) ۲ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ وَلَئِنْ اٰتَیْتَ

ع ۱۷ ع ۱۸ ۳ مَاجَآءَكَ ع مُوَلِّیْهَا ع ۲،۱ وَلَوْ تَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

ع ۲۰ ع ۲۱ اِذْ یَرَوْنَ ۳ اِذْ تَبَرَّاَ ع ۱ وَاِذَا قِیْلَ ۲ فَمَنِ اضْطُرَّ ع

ع ۲۲ ۱ لَیْسَ الْبِرَّ ۲،۳ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ ع ۱ فِدْیَةٌ طَعَامُ

ع ۲۳ مَسٰکِیْنَ۔ فِدْیَةُ طَعَامِ مِسْکِیْنٍ ع ۱ الْبُیُوْتَ ۲،۳ وَ

ع ۲۴ لٰکِنَّ الْبِرَّ ۲ الْبُیُوْتَ ع ۱ وَاِذَا قِیْلَ ۲ مَاجَآءَتْکُمْ

ع ۲۵ ع ۲۶ ع ۲۷ ۳ تُرْجَعُ ع ۱ مَاجَآءَتْهُ ۲ مَاجَآءَتْهُمْ ع وَلَوْ شَآءَ ع ۱

ع ۲۸ ع ۲۹ قُرُوْٓءٍ (بالسکون) یا قُرُوْٓ (بالروم) ع ۱ فَقَدْ ظَلَمَ ۲ هُزُوًا ع ۲۹

ع ۳۱ ۲،۱ قَدَرُهٗ (دونوں) ع ۱ فَیُضٰعِفَهٗ ۲ وَزَادَهٗ ۳ مَنْ

ع ۳۲ یَّشَآءُ یا مَنْ یَّشَآءُ (بالروم) ع ۱ مِمَّا یَشَآءُ یا مِمَّا یَشَآءُ (بالروم)

---

۱؎ یہاں وانعام ع۱۴ میں حفص کے خلاف یا کے بجائے تا پڑھتے ہیں ۱۲ ۲؎ شَیْءٍ (بالسکون) شَیْءٍ (بالروم) شَیْ (بالاشمام)، شَیْءٌ (بالسکون)، شَیْءٌ (بالروم)، شَیْ (بالاشمام) (ہشام وقفاً)

۳؎ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ (بقرہ ع۲) کے سوا سب (۱۴) جگہ زَادَهٗ۔ زَادَتْهُ وغیرہ میں امالہ اور فتح (باقی برصفحہ ۲۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# پارہ ۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

ع ۳۳ ۲ وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ ۳ مَا جَآءَهُمُ ۴ وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ ع ۳۳ ۱
ع ۳۴ بِمَا شَآءَ ۲ بِمَا شَآءَ ع ۳۴ ۱ اِبْرٰهٖمَ ۲ و ۳ اِبْرٰهٖمُ (دونوں)
۴ و ۵ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُّ ۶ بَلْ لَّبِثْتَ ۷ اِلٰى
ع ۳۵ حِمَارِكَ ۸ اِبْرٰهٖمُ ع ۳۵ ۱ يُضَعِّفُ ۲ لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ
ع ۳۶ يَّشَآءُ ۳ ضُعَفَآءُ يا ضُعَفَآءُ ع ۳۶ ۱ بِالْفَحْشَآءِ يا
بِالْفَحْشَآءِ ۲ مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ ۳ فَنِعِمَّا ۴
ع ۳۷ مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ ع ۳۷ ۱ فَمَنْ جَآءَهٗ ۲ وَاَنْ
ع ۳۸ ع ۳۹ تَصَدَّقُوْا ع ۳۸ ۱ و ۲ تِجَارَةً حَاضِرَةً ع ۳۹ ۱ يَّشَآءُ يا بِشَآءُ (بالروم)
الْكٰفِرِيْنَ ع ۴۰ ۲

## سورۃ آل عمران

۱ التَّوْرٰىةَ ۲ فِي السَّمَآءِ يا فِي السَّمَآءِ (بالروم)

(ابن ذکوان / ہشام / ہشام وقفاً / بالروم — نیچے درج)

(بقیہ حاشیہ ص۲۸) دونوں وجوہ ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے یاد رکھیں ۱۲ ۱ے
امالہ در فتح دونوں ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ۱۲ ۲ے یہاں و نساء ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱/۹ ۳ یشاۤ یا یشاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً ع ۹ ۱ من یّشاۤ یا من یّشاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً ۲
اؤُنبّئُکم یا آؤُنبّئُکم (مثل حفص) ہشام ۳ ماجاۤءھم ابن ذکوان ۴
ع ۲/۱۰ ءاَسلمتم یا ءآسلمتم ہشام ع ۱۰ ۱ تا ۴ تشاۤ یا تشاۤءُ (بالروم) ہشام (چاروں جگہ
وقفاً) ۵ من المیّت ۶ المیّت ۷ سُوٓ (بالسکون) سُوٓ (〃) ہشام وقفاً
ع ۳/۱۱ سُوٓ (بالروم) سُوٓ (〃) سُوٓ (بالسکون) سُوٓ (بالروم) ع ۱۱ ۱و۲ عمرٰن[1] (دونوں) ابن ذکوان
۳ بما وضعت ۴و۵ وکفّلھا زکریّاۤ یا زکریّاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً اور
زکریّاۤءُ ۶و۷ زکریّاۤءُ (دونوں) ابن ذکوان ۸ المحرٰب[2] ابن ذکوان ۹ الدّعاۤ یا ہشام وقفاً
الدّعاۤءِ (بالروم) ۱۰ فی المحرٰب ابن ذکوان ۱۱ انّ اللہ ۱۲ ما
ع ۴/۱۲ یشاۤ یا مایشاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً ع ۱۲ ۱ مایشاۤ یا مایشاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً ۲و۳
کن فیکونَ ۰ ونعلّمہ ۴ والتّورٰیۃ ابن ذکوان ۵ قد جئتکم ہشام
ع ۵/۱۳ ۶ فی بیوتکم ۷ من التّورٰیۃ ابن ذکوان ع ۱۳ ۱ فنوفّیھم ۲
ع ۶/۱۴ ع ۱۵ ماجاۤءک ابن ذکوان ع ۱۴ التّورٰیۃ ابن ذکوان ع ۱۵ ۱ من یّشاۤ یا من یّشاۤءُ (بالروم) ہشام وقفاً ۲

---

[1] اور ابن ذکوان کے لیے صرف یہی ایک جر ہے ۱۲ [2] عمرٰن اور المحرٰب با کے زبر والے میں ہر جگہ امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



يُؤَدِّهٖ ۱؎ ۳ لَا يُؤَدِّهٖ ۱؎ ع ۱ ثُمَّ جَآءَكُمْ ۲ وَ ۳ ءَاَقْرَرْتُمْ ع ۸/۱۶
يا ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُّمْ ۴ تَبْغُوْنَ ۵ تُرْجَعُوْنَ ۶
وَجَآءَهُمُ ۷ مِلْءُ (بالسکون) یا مِلْءُ (بالروم) یا مِلْءُ (بالاشمام) ع ۹/۱۷

# پارہ ۴ لَنْ تَنَالُوْا

۱ التَّوْرٰىةُ ۲ بِالتَّوْرٰىةِ ۳ حَجُّ الْبَيْتِ ۴ شُهَدَآءُ یا
شُهَدَآءُ (بالروم) ع ۱ مَا جَآءَهُمُ ۲ تُرْجَعُ ع ۱ وَمَا تَفْعَلُوْا ع ۱۰/۱ ع ۱۱/۲
۲ فَلَنْ تُكْفَرُوْهُ ع ۱ اِذْ تَّقُوْلُ ۲ مُنْزَلِيْنَ ۳ مُسَوِّمِيْنَ ع ۱۲/۳
۴ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ع ۱ مُضٰعَفَةً ۲ سَارِعُوْا ع ۱۳/۴
۳ شُهَدَآءَ ع ۱ وَمَنْ يُّرِدْ ثَّوَابَ ۲ نُؤْتِهٖ ۳ وَ ع ۱۴/۵
مَنْ يُّرِدْ ثَّوَابَ ۴ نُؤْتِهٖ ع ۱ الرُّعْبَ ۲ وَلَقَدْ ع ۱۵/۶
صَدَقَكُمُ اللّٰهُ ۳ اِذْ تَّحُسُّوْنَهُمْ ۴ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
۵ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ (بالروم) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ
شَيْءٍ (بالروم) ۶ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ع ۱ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ ۲ اَنْ يَّغُلَّ ع ۱۶/۷

---

۱؎ ہشام کے لیے عدم صلہ اور صلہ دونوں ہیں لیکن عدم صلہ طریق کے موافق اور صلہ طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۷ ۳ وَقِيلَ لَهُمْ (ہشام) ۴ مَا قُتِلُوا (صرف ہشام) ۵ وَلَا تَحْسَبَنَّ (ہشام) الَّذِينَ قُتِلُوا ع ۱۸

ع ۱۸ ۱ قَدْ جَمَعُوا (ہشام) ۲ فَزَادَهُمْ (ابن ذکوان) ۳ مَنْ يَشَاءُ (ہشام وقفا) يا مَنْ يَشَاءُ (بالروم) ع ۱۹ ۱

ع ۹ لَقَدْ سَمِعَ (ہشام) ۲ أَغْنِيَاءُ (ہشام وقفا) يا أَغْنِيَاءُ (بالروم) ۳ فَقَدْ جَاءَكُمْ (ہشام)

۴ قَدْ جَاءَكُمْ (ابن ذکوان) ۵ جَاءُو (ابن ذکوان) ۶ وَبِالزُّبُرِ (ہشام) وَبِالْكِتَٰبِ ۸

ع ۱۹ وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتَٰبِ (ابن ذکوان) ۹ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ ع ۲۰ ۱ وَقُتِلُوا

ع ۲۰ ۲ تُفْلِحُونَ (سکتہ، ص) ع ۱۱

## سورة النساء

ع ۱۱ ۱ تَسَاءَلُونَ ۲ قِيَمًا ۳ وَسَيُصْلَوْنَ

ع ۱۲ ۱ يُوصَىٰ (پہلا) ۳، ۲ نُدْخِلْهُ (دونوں) ع ۱۳

ع ۱۳ ۱ فِي الْبُيُوتِ ۲ قَدْ سَلَفَ (ہشام) ع ۱۴ ۱ قَدْ سَلَفَ (ہشام)

# پارہ وَالْمُحْصَنَٰتُ

ع ۵ ع ۱ ۲ وَأُحِلَّ لَكُمْ ع ۱ ۲ تِجَارَةً ۲ عَقَدَتْ ع ۲ ۱ يُضَٰعِفْهَا

---

ا وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا (آل عمران ع ۱۷) اور وَقُتِلُوا (رع) اور قَتَّلُوا (انعام ع ۱۶) اور ثُمَّ قُتِلُوا (حج ع) میں ابن عامر تا کو مشدد پڑھتے ہیں ۱۲

ے یا اور تا دونوں وجوہ ہیں اور طریق کے موافق یا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ٣ ٢ لَوْ تُسَوّٰى ع ١ اَوْ جَآءَ ابن ذکوان ٢ لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ہشام وقفا

ع ٤ ع ٥ ٣ فَتِيْلًا ٥ اُنْظُرْ ہشام وصلا ع ١ نِعِمَّا ع ١ وَاِذَا قِيْلَ ہشام ٢ و ٣

جَآءُوْكَ ابن ذکوان (دونوں) ٤ اَنِ اقْتُلُوْا ٥ اَوِ اخْرُجُوْا ٦ اِلَّا قَلِيْلًا

ع ٩ ع ١٠ ع ١١ مِّنْهُمْ ع كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ ع ١ قِيْلَ لَهُمْ ہشام ٢ وَاِذَا جَآءَهُمْ ابن ذکوان ع

ع ١٢ ١ اَوْ جَآءُوْكُمْ ابن ذکوان ٢ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ٣ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ابن ذکوان ع ٩

ع ١٣ ١ اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ ٢ غَيْرُ ع ١ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ ہشام وقفا

(بالروم) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ (بالروم) ہشام وقفا ٢ نُوَلِّهٖ له ہشام ٣

ع ١٤ وَنُصْلِهٖ له ہشام ع ١ لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ہشام وقفا ٢ فَقَدْ ضَلَّ

ع ١٥ ٢ و ٣ اِبْرٰهِيْمَ ہشام (دونوں) ع ١ النِّسَآءُ يا النِّسَآءِ (بالروم) ہشام وقفا ٢ اَنْ

ع ١٦ يَّصَّالَحَا ع ١ وَاِنْ تَلْوٗا ٢ نَزَّلَ ٣ اُنْزِلَ ٤ فَقَدْ ضَلَّ

ع ١٧ ٥ وَقَدْ نَزَّلَ ع ١ فِى الدَّرْكِ

# پارہ ٦ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

ل دونوں میں ہشام کے لیے عدم صلہ اور صلہ دونوں ہیں لیکن عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲

ع ھٰٓؤُلَآءِ یا ھٰٓؤُلَآءِ بالروم تسہیل مع الروم صرف ہشام وقفاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۲۱ ۲ سوف نؤتیهم ع ۱ فقد سالوا ۲ ماجاءتهم ۲
ع ۲۲ بل طبع الله ع ۱ الی ابرٰهم ۲ قد ضلوا ۳ قد
ع ۲۳ جاءکم ۴ قد جاءکم ع ۱ قد جاءکم ۲ قد جاءکم ۳
ع ۲۴ علیم حکیم ع

## سورة المائدة

ع ۱ ۱ شنان ۲ فمن اضطر ع ۱ او جاء ۲
شنان ع ۱ فقد ضل ۲ و ۳ قد جاءکم (دونوں)
۴ و ۵ قد جاءکم (دونوں) ۶ ما یشاء (بالروم) ۷
من یشاء ۸ من یشاء (بالروم) قد جاءکم ۹ قد جاءکم ۱۰ ما
ع ۳ جاءنا ۱۱ فقد جاءکم ۱۲ فقد جاءکم ع اذ جعل ع ۱
ع ۵ بدی الیک ۲ ولقد جاءتهم ۳ ولقد جاءتهم ع ۹
ع ۱۰ ۱ لمن یشاء لمن یشاء (بالروم) ۲ فان جاءوک ۳ التورٰىة ع
۱ التورٰىة ۲ شهداء ۳ والجروح ۴ و ۵ من التورٰىة (دونوں)
ع ۱۱ ۶ عما جاءک ۷ ولو شاء الله ۸ وان احکم ۹ تبغون
۱ اولیاء ۲ یقول الذین ۳ من یرتد ۴ من یشاء من
ع ۱۲ یشاء ع ۱ هزوا ۲ اولیاء ۳ هزوا ۴ هل تنقمون ۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَاِذَا جَآءَکُمْ ۶ کَیْفَ یَشَآءُ یا کَیْفَ یَشَآءُ ۷ التَّوْرٰىةُ ۱ ع ۹
رُسُلِهٖ ۲ التَّوْرٰىةَ ۳ کُلَّمَا جَآءَهُمْ ۴ فَقَدْ ضَلُّوْا ع ۱۴

# پارہ وَ اِذَا سَمِعُوْا

وَمَا جَآءَنَا ۱ بِمَا عَقَّدْتُّمُ ۲ فَجَزَآءٌ مِّثْلُ ۲ اَوْ کَفَّارَةٌ ع ۱۲
طَعَامُ ۳ قِیٰمًا ۱ قَدْ سَاَلَهَا ۲ وَاِذَا قِیْلَ ۳ ع ۱۳
اسْتَحَقَّ ۱ وَالتَّوْرٰىةَ ۲ وَاِذْ تَخْلُقُ ۳ وَاِذْ تُخْرِجُ ع ۱۴
۴ اِذْ جِئْتَهُمْ ۵ مِّنَ السَّمَآءِ یا مِنَ السَّمَآءِ (بالروم) ۶ اَنْ
قَدْ صَدَقْتَنَا ۱ ءَاَنْتَ یا ءَاَنْتَ ۲ اَنِ اعْبُدُوا ع ۱۵
۳ فَـاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ ع ۱۶

**سورۃ الانعام**

۱ لَمَّا جَآءَهُمْ ۲ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ع ۱
اَئِنَّکُمْ ۱ اِذَا جَآءُوْکَ ۲ وَلَا نُکَذِّبَ ع ۳

---

۱ اَنْۢبٰٓؤُا یا اَنْۢبٰٓؤُا (بالروم) یا اَنْۢبٰوا یا اَنْۢبٰوا (بالاشمام) یا اَنْۢبٰوا (بالروم) امام ہشام کے لیے سب وجوہ وقفاً ہیں ۱۲ ۲ بَرِیْٓ (بالسکون) یا بَرِیْٓ (بالروم) یا بَرِیْٓ (بالاشمام) سب وقفاً ہشام کے لیے ہیں ۱۲ ۳ جیساکہ اصول میں آچکا ہے ہشام کے لیے

(باقی برصفحہ ۳۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۱ اِذَا جَاءَهُمْ ۲ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ ۳ وَلَقَدْ جَاءَكَ ۴
(ابن ذکوان، ہشام)

ع ۱۰ وَلَقَدْ جَاءَكَ ۵ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ ۶ اِنْ شَاءَ ع ۱ اِذْ جَاءَهُمْ
(ابن ذکوان، ابن ذکوان، ابن ذکوان، ہشام)

۲ اِذْ جَاءَهُمْ ۳ فَتَحْنَا ۴ شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ (بالسکون)
(ابن ذکوان، ہشام)

ع ۱۱ ع ۱۲ یا شَيْءٍ (بالروم) ع ۱ بِالْغَدٰوةِ ۲ وَاِذَا جَاءَكَ ع ۱ قَدْ ضَلَلْتُ
(وقفاً، ابن ذکوان)

ع ۱۳ ۲ يَقُصُّ الْحَقَّ ع ۱ اِذَا جَاءَ ۲ لَئِنْ اَنْجٰىنَا ۳ يُنْجِيكُمْ
(ابن ذکوان، ابن ذکوان)

ع ۱۴ ۴ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ ۵ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ ع ۱ رَاٰ كَوْكَبًا ۲
(ہشام وصلاً، ابن ذکوان)

ع ۱۵ اَتُحَاجُّوْنِّيْ یا اَتُحَاجُّوْنِيْ ع ۱ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ ۲ مَنْ نَّشَاءُ یا
(ہشام، ہشام)

مَنْ نَّشَاءُ ۳ وَزَكَرِيَّاءَ ۴ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ (عدم صلہ)
(ہشام (بالروم) وقفاً)

---

(بقیہ ص ۳۵) اس قسم کے کلمات میں ادخال مع التحقیق اور عدم ادخال (مع التحقیق) دونوں وجوہ ہیں لیکن ادخال طریق کے موافق اور جمہور کا مذہب ہے اس لیے ہر جگہ دونوں وجوہ کا ذکر نہ آئے گا یاد رکھیں ۱۲

۱ مِنْ نَّبَاى (بالابدال) یا مِنْ نَّبَاىِٔ (بالروم) یا مِنْ نَّبَاى (بالاسکان) یا مِنْ نَّبَاىِٔ (بالروم) ہشام وقفاً ۱۲ ۲ یہاں اعراف ع و قمر ع اور فتحت انبیاء ع و زمر ع میں پہلا اور وفتحت زمر ع کا دوسرا ونباء ع ساتوں میں تا کو تشدید سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۳ ہشام کے لیے نون کی تشدید و تخفیف دونوں وجوہ ہیں اور ابن ذکوان کے لیے صرف ایک وجہ تخفیف ہی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عٓ ۱۰ ۱۲ ۵ فَبِھُدٰىھُمُ اقْتَدِہْ عٓ ۱ مِنْ شَیْءٍ (بالسکون) مِنْ شَیْءٍ (بالروم) مِنْ
شَیْءٍ (بالسکون) مِنْ شَیْءٍ (بالروم) ۲ جَآءَ ۳ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
۴ شُرَکٰٓؤُا یا شُرَکٰٓؤُا یا شُرَکٰٓؤُا (بالسکون) یا شُرَکٰٓؤُا (بالاشمام) یا شُرَکٰٓؤُا (بالروم)
عٓ ۱۱ ۱۷ ۵ بَیْنَکُمْ عٓ ۱ ۲ الْمَیِّتِ (دونوں) ۳ وَجَعَلَ الَّیْلَ ۴
عٓ ۱۲ ۱۸ مُتَشَابِہٍ اُنْظُرُوْا عٓ ۱ شَیْءٍ (بالسکون) یا شَیْءٍ (بالروم) یا شَیْءٍ (بالسکون)
یا شَیْءٍ (بالروم) ۲ قَدْ جَآءَکُمْ ۳ قَدْ جَآءَکُمْ ۴ دَرَسْتَ
۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ ۶ لَئِنْ جَآءَتْھُمْ ۷ اِذَا جَآءَتْ ۸
عٓ ۱۳ ۱۹ لَا یُؤْمِنُوْنَ عٓ ۱۳ ۱۹

# پارہ ۸ وَلَوْ اَنَّنَا

۱ قِبَلًا ۲ وَلَوْ شَآءَ ۳ کَلِمَتُ ۴ وَقَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَّا
عٓ ۱۴ ۱ حُرِّمَ ۶ لَیُضِلُّوْنَ عٓ ۱ وَاِذَا جَآءَتْھُمْ ۲ رِسٰلَتِہٖ ۳
فِی السَّمَآءِ یا فِی السَّمَآءِ (بالروم) ۴ وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ ۵ مَاشَآءَ
عٓ ۱۵ ۲ اللّٰہُ عٓ ۱ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۲ وَکَذٰلِکَ زُیِّنَ ۳ لہٗ قَتْلُ اَوْلَادِھُمْ

---

ے یہاں و یونس عٓ و غٓ و مومن عٓ میں اسی طرح جمع کے صیغے سے پڑھتے ہیں ۱۲
ل اور شاطبی میں ان کے لیے عدم صلہ بھی درج ہے جو طریق کے خلاف بلکہ ضعیف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شُرَكَآؤُهُمْ ۶ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ۷ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا ۸ وَ
ابن ذکوان

اِنْ تَكُنْ مَّيْتَةٌ ۹ شُرَكَآ یا شُرَكَآءُ ۱۰ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا
(بالروم) ہشام وقفاً

ع ۱۶ ع ۱۷ ۱۱ قَدْ ضَلُّوْا ع ۱۹ وَمِنَ الْمَعْزِ ع ۱ و ۲ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ مَيْتَةً

۳ فَمَنِ اضْطُرَّ ۴ مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا ۵ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ابن ذکوان

۶ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
ہشام

ع ۱۸ ۵ یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) وقفاً ۷ فَلَوْ شَآءَ ع ۱ تَذَّكَّرُوْنَ ۲ وَاَنَّ
ابن ذکوان

ع ۱۹ ۶ هٰذَا ۳ صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا ع ۱ فَقَدْ جَآءَكُمْ ۲ فَقَدْ
ہشام

جَآءَكُمْ ۳ فِيْ شَيْءٍ (بالسکون) یا فِيْ شَيْءٍ (بالروم) یا فِيْ شَيْءٍ (بالسکون)
ابن ذکوان ہشام

یا فِيْ شَيْءٍ (بالروم) وقفاً ۴ مَنْ جَآءَ ۵ وَمَنْ جَآءَ ۶ اِبْرٰهِمَ ۷
ابن ذکوان ابن ذکوان ہشام

شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم)
ہشام وقفاً

ع ۲۰ ۷ ۸ رَحِيْمٌ سکتہ ۲۰ ع

## سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

۱ اَوْلِيَآءَ ۲ تَذَكَّرُوْنَ ۳ فَجَآءَهَا
ہشام وقفاً ابن ذکوان

ع ۱ ۴ اِذْ جَآءَهُمْ ۵ اِذْ جَآءَهُمْ ع
ہشام ابن ذکوان

ع ۲ ۸ تُخْرَجُوْنَ ع ۱ وَرِيْشًا وَّلِبَاسُ التَّقْوٰى ۲ بِالْفَحْشَآءِ یا
ابن ذکوان ہشام

ع ۹ ع ۳ ۱۰ ع ۱۱ بِالْفَحْشَآءِ ع ۱ فَاِذَا جَآءَ ۲ اِذَا جَآءَهُمْ ع ۱ مَا
وقفاً (بالروم) ابن ذکوان ابن ذکوان واو کے بغیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کُنَّا لِنَهْتَدِیَ ۲ لَقَدْ جَآءَتْ ۳ لَقَدْ جَآءَتْ ۴
ابن ذکوان ہشام
ع ۵ / ۱۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا ۵ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ ع ۱ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوْا یا
ہشام وصلاً
بِرَحْمَةٍ اِدْخُلُوْا ۲ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ ۳ قَدْ جَآءَتْ ۴ قَدْ
ہشام ابن ذکوان
ع ۶ / ۱۲ جَآءَتْ ع ۱ اِنَّا ۴ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ ۵
ابن ذکوان
ع ۷ / ۱۴ نُشْرًا ۶ مَّيِّتٍ ۷ تَذَّكَّرُوْنَ ع اَنْ جَآءَكُمْ ع ۱ اَنْ جَآءَكُمْ
ع ۸ / ۱۵ ابن ذکوان ابن ذکوان
ع ۹ / ۱۶ ۲ اِذْ جَعَلَكُمْ ۳ وَزَادَكُمْ ۴ بَصْطَةً ع ۱ قَدْ جَآءَتْكُمْ
ہشام ابن ذکوان ابن ذکوان ہشام
۲ قَدْ جَآءَتْكُمْ ۳ اِذْ جَعَلَكُمْ ۴ بِيُوْتًا ۵ وَقَالَ الْمَلَاُ
(واو کی زیادتی سے) ہشام ابن ذکوان
ع ۱۰ / ۱۷ ۶ اَئِنَّكُمْ ۷ اَئِنَّكُمْ ۸ النِّسَاۗءِ ع ۱ قَدْ
ع ۱۱ ابن ذکوان ہشام وقفاً بالروم ہشام
جَآءَتْكُمْ ۲ قَدْ جَآءَتْكُمْ ع ۱۱
ابن ذکوان ہشام

## پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

ع ۱۲ ۱ لَفَتَحْنَا ۲ اَوَاَمِنَ ع ۱ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ ۲ وَلَقَدْ
ع ۱۳ ہشام
ع ۱۴ جَآءَتْهُمْ ۳ قَدْ جِئْتُكُمْ ۴ مَعِیَ ع ۱ اَرْجِئْهُ ۲
ابن ذکوان ہشام ہشام
۲ اَرْجِئْهِ ۳ وَجَآءَ ۴ ءَاِنَّ لَنَا ۵ ءَاِنَّ لَنَا
ابن ذکوان ابن ذکوان ہشام ابن ذکوان

---

۵ ابن ذکوان کے لیے ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں اور کسرہ طریق کے موافق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۴ ۶ وجاءو ابن ذکوان ۷ تلقف ۸ ءامنتم ۹ لما جاءتنا ابن ذکوان ع ۱۴

ع ۱۴ ع ۱۶ ۱ فاذا جاءتهم ابن ذکوان ۲ یعرشون ۳ واذ انجٰکم ع ۱ ولما ابن

جاء ذکوان ۲ ولکن انظر ۳ شیٔ ہشام (بالسکون) یا شیٔ (بالروم) یا شیٔ (بالسکون)

ع ۱۷ یا شیٔ (بالروم) وقفاً ۴ عن ایتی الذین ع ۱ قد ضلوا ۲ قال

ع ۱۸ ع ۸ ابن ام ع ۱ من تشاء یا من تشاء ہشام وقفاً (بالروم) ۲ شیٔ ہشام (بالسکون) یا

شیٔ (بالروم) یا شیٔ (بالسکون) یا شیٔ (بالروم) وقفاً ۳ فی التورٰیة ابن ذکوان

ع ۱۹ ۲ اصرهم ع ۱ واذ قیل ہشام ۲،۳ تغفر لکم خطیئتکم ۴

ع ۹ ع ۲۰ قیل لهم ہشام ع ۱ اذ تاتیهم ہشام ۲ معذرة ۳ بئس ۴ واذ

ع ۲۱ تاذن ہشام ع ۱ ذریتهم ۲ یلهث ذلک ہشام اظہار ۳ یلهث ذلک ابن ذکوان ادغام

ع ۲۲ ع ۱۲ ۲ ولقد ذرانا ع ۱ ونذرهم ۲ ما شاء الله ابن ذکوان ۳ السوٓء ہشام

(بالسکون) یا السوٓء (بالروم) یا السوٓء (بالاشمام) یا السوٓء (بالسکون) یا السوٓء

ع ۲۳ (بالروم) یا السوٓء (بالاشمام) وقفاً ع ۱ قل ادعوا ۲ ثم کیدون ہشام حالین ۳

ع ۲۴ یسجدون سکتہ وصل ع ۲۴

---

ـــ گو شاطبی میں حذف و اثبات دونوں درج ہیں لیکن حذف طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورۃ الانفال

ع ۱ ۱۵ | ۱ زَادَتْهُمْ (ابن ذکوان) ۲ اِذْ تَّسْتَغِيْثُوْنَ (ہشام) ع ۹ ۱ الرُّعْبَ ۲ و ۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ (دونوں) ۴ و ۵
ع ۲ ۱۶ | مُوْهِنٌ كَيْدَ الْكٰفِرِيْنَ ۶ فَقَدْ جَّآءَكُمْ (ہشام) ۷ فَقَدْ جَاءَكُمْ (ابن ذکوان) ع ۱۶ ۲
ع ۱۸ | قَدْ سَّمِعْنَا (ہشام) ع ۱۸ ۱ مَا قَدْ سَّلَفَ (ہشام)

## پارہ وَاعْلَمُوْا ۱۰

ع ۵ ۲ | ۲ تُرْجَعُ ع وَاِذْ زَّيَّنَ (ہشام) ع ۱ و ۲ اِذْ تَّتَوَفّٰى (ہشام) ۳ اِذْ تَتَوَفّٰى (ابن ذکوان)
ع ۱ ۲ | ۴ عَلٰى سَوَآءٍ یا عَلٰى سَوَآءٍ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ۱ اَنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ع ۱
ع ۲ ۲ | وَاِنْ تَكُنْ ۱ و ۲ ضُعْفًا ۱ فَاِنْ تَكُنْ ۲ اَخَذْتُمْ ع عَلِيْمٌ (وصل) ع ۶
ع ۸ ۵

## سورۃ التوبۃ

۱ اَئِمَّةَ (ہشام) ۲ لَآ اِيْمَانَ ۳ يَّشَآءُ یا يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم) ع ۳
۱ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ ۲ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَشَآءُ (ہشام وقفا) (بالروم)

ع ۱۰ ۴ | ۳ اِنْ شَآءَ (ہشام وقفا) ۴ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ ۲ يُضَاهُوْنَ
ع ۱۱ ۵ ۲ ۱۲ | ۳ يُضِلُّ ع اِذَا قِيْلَ (ہشام) ع ۱۲ ۱ وَقِيْلَ (ہشام) ۲ مَا زَادُوْكُمْ (ابن ذکوان) ۳

---

ؔ النَّبِيُّ (بالسکون) یا النَّبِيُّ (بالروم) یا النَّبِيُّ (بالاشمام) سب بجرہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲ ؔ ہشام کے لیے حفص کی طرح بھی ثابت ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۲ حَتّٰی جَآءَ ۔ ۲ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ ۔ ۱ اِنْ نَّعْفُ ۔ ۲و۳ نُعَذِّبْ

ع ع ۱۴ ۱۷ طَآئِفَةً ۔ مَعِیَ عَدُوًّا ۔ ۱ وَجَآءَ ۔ ۲ اَغْنِيَآءُ یا اَغْنِيَآءُ وقفاً (بالروم)

# پارہ ۱۱ یَعْتَذِرُوْنَ

ع ۱ ۳ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) ۱۲ وقفاً

۱ اِنَّ صَلٰوتَکَ ۔ ۲ مُرْجَوْنَ ۔ ۳ اَلَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا ۔ ۴و۵

اَفَمَنْ اُسِّسَ بُنْیَانُهٗ ۔ ۶تا۸ اَمْ مَّنْ اُسِّسَ بُنْیَانُهٗ عَلٰی

ع ۱۳ ع ۲ شَفَا جُرُفٍ ۔ ۱ فِی التَّوْرٰىةِ ۔ ۲و۳ اِبْرٰهٖمَ (دونوں) ۔ ۴ مَا

ع ۱۴ کَادَ تَزِیْغُ ۔ ۱ زَادَتْهُ ۔ ۲و۳ فَزَادَتْهُمْ (دونوں) ۔ ۴

ع ۱۵ لَقَدْ جَآءَکُمْ ۔ ۵ لَقَدْ جَآءَکُمْ ۔ ۶ الْعَظِیْمِ ۔ سکتہ ۱۲

ع ۶ سورۃ یونس علیہ السلام ۔ ۱ الٓرٰ ۔ ۲ لَسِحْرٌ ۔ ۳ تَذَکَّرُوْنَ ۔ ۴ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ ۔ ۱و۲ لَقُضِیَ

اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ۔ ۳ وَجَآءَتْهُمْ ۔ ۴ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ ۵

---

ھ تِلْقَآئِ یا تِلْقَآئِ بالروم یا تِلْقَآئِ یا تِلْقَآئِ (بالروم) سب وجوہ ہشام کیلیے وقفاً ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَقَدْ لَبِثْتُ ع ١ يُنَشِّرُكُمْ ٢ جَآءَتْهَا ٣ وَجَآءَهُمُ ٤ ع ٢
ابن ذکوان ابن ذکوان
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ ع ١ الْمَيِّتِ ٢ الْمَيِّتَ ٣ كَلِمٰتُ ٤ لَا يَهِدِّيْ ع ٣
(ھا کے کامل فتحہ سے) ع ٩ ١ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ٢ فَإِذَا جَآءَ ٣ مَاشَآءَ اللّٰهُ ع ٥
ابن ذکوان ابن ذکوان
٤ اِذَا جَآءَ ٥ ثُمَّ قِيْلَ ٦ هَلْ تُجْزَوْنَ ع ١ قَدْ جَآءَتْكُمْ ع ٦
ابن ذکوان ہشام ہشام ہشام
٢ قَدْ جَآءَتْكُمْ ٣ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ع ١١ اِذْ تُفِيْضُوْنَ ٢ ع ١٠
ابن ذکوان ہشام
شُرَكَآءَ ع ١ فَجَآءُوْهُمْ ٢ فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٣ لَمَّا جَآءَكُمْ ٤ ع ١١
ہشام ونفاً ابن ذکوان ابن ذکوان ابن ذکوان
فَلَمَّا جَآءَ ع ١٣ ١ بُيُوْتًا ٢ بُيُوْتَكُمْ ٣ لِيُضِلُّوْا ٤ وَلَا تَتَّبِعٰنِّ ع ١٤ ع ١٢ ع ١٣
ابن ذکوان ابن ذکوان
٤ حَتّٰى جَآءَهُمُ ٢ لَقَدْ جَآءَكَ ٣ لَقَدْ جَآءَكَ ٤ كَلِمَتُ
ابن ذکوان ہشام ابن ذکوان
٥ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ ٦ وَلَوْ شَآءَ ٧ قُلِ انْظُرُوْا ٨ نُنْجِ ع ١٥ ع ١٠
ابن ذکوان ابن ذکوان
١ قَدْ جَآءَكُمُ ٢ قَدْ جَآءَكُمْ ٣ الْحٰكِمِيْنَ مِّنْ سکتہ ع ١٦ ع ١٥ ع ١٦
ہشام ابن ذکوان ہشام

## سورۂ ھود علیہ السلام

الٓرٰ ع ١ ع ١

## پارہ ١٢ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

٥ گو شاطبی میں ابنِ ذکوان کے لیے وَلَا تَتَّبِعَآنِ بھی درج ہے لیکن ضعیف ہے ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۲ ء ۱ اَوجَاءَ [ابن ذکوان] ۲ مِن اَولِیَاءَ [ہشام وقفاً] ۳ یُضَعَّف ۴ تَذَکَّرُونَ ع ۱

ع ۳ فَعَمِیَت ۲ تَذَکَّرُونَ ۳ قَد جَادَلتَنَا [ہشام] ۴ اِن شَاءَ [ابن ذکوان] ع ۳

ء ۱ اِذَا جَاءَ [ابن ذکوان] ۲ مِن کُلِّ زَوجَینِ ۳ مُجرٖیهَا ۴ یٰبُنَیِّ

ارکَب مَعَنَا [اظہار سے] ۶ مِنَ المَاءِ [ہشام وقفاً] یا مِنَ المَاءِ [بالروم] ۷ وَقِیلَ [ہشام]

ع ۴ ۸ وَغِیضَ [ہشام] ۹ وَقِیلَ [ہشام] ۱۰ فَلَا تَسـَٔلَنِّ ۱۱ قِیلَ [ہشام] ع ۴

ء ۱ بِسُوٓءٍ (بالسکون) یا بِسُوٓءٍ (بالروم) یا بِسُوٓ (بالسکون) یا بِسُوٓ (بالروم) [ہشام]

ع ۵ ع ۶ ۲ وَلَمَّا جَاءَ [ابن ذکوان] ع ۵ ء ۱ فَلَمَّا جَاءَ [ابن ذکوان] ۲ اَلَآ اِنَّ ثَمُودَا ع ۶ ء ۱ وَلَقَد [وقفاً]

جَاءَت [ہشام] ۲ وَلَقَد جَاءَت [ابن ذکوان] ۳ اَن جَاءَ [ابن ذکوان] ۴ فَلَمَّا رَءَا [ابن ذکوان] ۵

ء اَلِدُ یا ءَ اَلِدُ [ہشام] ۶ وَجَاءَهُ [ابن ذکوان] ۷ قَد جَاءَ [ہشام] ۸ قَد جَاءَ [ابن ذکوان]

ع ۷ ۹ وَلَمَّا جَاءَت [ابن ذکوان] ۱۰ سِیٓءَ ۱۱ وَجَاءَهُ [ابن ذکوان] ۱۲ فَلَمَّا جَاءَ [ابن ذکوان] ع

ء ۱ اَصَلٰوتُكَ ۲ مَا نَشٰٓؤُا [ہشام] یا مَا نَشٰٓؤُا [بالروم] یا مَا نَشٰٓؤُا (بالسکون)

یا مَا نَشٰٓؤُا (بالاشمام) یا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) [وقفاً] ۳ وَمَا تَوفِیقِیٓ اِلَّا ۴

اَرَهطِیٓ اَعَزُّ ۵ اَرَهطِیٓ اَعَزُّ [ہشام، ابن ذکوان] ۶ وَاتَّخَذتُمُوهُ ۷ وَ

ع ۸ لَمَّا جَاءَ [ابن ذکوان] ۸ کَمَا بَعِدَت ثَمُودُ ع ۱ لَمَّا جَاءَ [ابن ذکوان] ۲ وَمَا

---

ل ہشام کے لیے فتحہ اور سکون دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



زَادُوهُمْ ۳ مَاشَآءَ ۴ سَعِدُوا ۵ مَاشَآءَ ۶ هٰؤُلَآءِ یا

ع۹ هٰؤُلَآءِ (بالروم) ۱ وَلَوْشَآءَ ۲ وَجَآءَكَ ۳ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ

ع۱۰ ۴ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

## سورة یوسف علیه السلام

ع۱۱ ۱ الٓرٰ ۲ یٰاَبَتِ ۳ یٰبُنَیِّ ۱

مُّبِیْنِ اقْتُلُوا (وصلاً) ۲ نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ

۵ وَجَآءُوْ (دونوں) ۶ بَلْ سَوَّلَتْ ۷ وَجَآءَتْ ۸

ع۲ یٰبُشْرٰی ۱ هِیْتَ[1] ۲ هِیْتَ ۳ لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ ۴ وَالْفَحْشَآءَ

ع۱۳ ۵ الْمُخْلِصِیْنَ ۶ فَلَمَّا رَاٰ ۱ قَدْ شَغَفَهَا ۲ وَقَالَتِ

ع۱۴ اُخْرُجْ ۱ اٰبَآءِیْ اِبْرٰهِیْمَ ۲ مِنْ شَیْءٍ (بالسکون) یا مِنْ

شَیِّ (بالروم) یا مِنْ شَیّْ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم) ۳ ءَاَرْبَابٌ

ع۵ ع۶ ع۱۵ ع۱۶ بَاءَرْبَابٌ ۱ لَعَلِّیْ اَرْجِعُ ۲ دَاْبًا ۱ فَلَمَّا جَآءَهُ ۲

مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوِّ (بالروم) یا مِنْ سُوّْ یا مِنْ سُوِّ (بالسکون) (بالروم)

---

[1] ہشام کے لیے هِئْتُ بھی منقول ہے اور گودانی نے اس کو جامع البیان میں صحیح بھی بتایا ہے لیکن یہ طریق کے خلاف ہے۔ کذا فی النشر ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# پارہ ۱۳ وما ابرئ

ع ۱ ۳ یشاء یا یشاء (ہشام وقفاً) ع ۱ وجاء (ابن ذکوان) ۲ لفتیته ۳ خبیر
حفظاً ۲ من شیءٍ (ہشام) (بالسکون) یا من شیءٍ (بالروم) یا من شیءٍ
ع ۸ (بالسکون) یا من شیءٍ (وقفاً) (بالروم) ع ۹ ۱ ولمن جاء (ابن ذکوان) ۲ درجٰت
ع ۹ ۳ من نشاء یا من نشاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ۴ فقد سرق (ہشام) ع ۱۰ ۱ بل
ع ۱۰ سولت (ہشام) ۲ وحزنی الی اللہ ۳ ع ۱۱ انک (ہشام) ع ۱۱ ۱ ان جاء (ابن ذکوان)
ع ۱۱ ۲ ان شاء اللہ (ابن ذکوان) ۳ یابت ۴ قد جعلھا (ہشام) ۵ وجاء (ابن ذکوان)
ع ۱۲ ۱ لما یشاء یا لما یشاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ع ۱۲ ۱ یوحی ۲ قد کذبوا ۳
ع ۱۳ جاءھم (ابن ذکوان) ۴ من نشاء یا من نشاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ۵ یؤمنون ع ۱۳

ع ۱ | سورۃ الرعد | ۱ المر ۲ تا ۵ وزرع ونخیل صنوان و غیر ۶ اذا کنا ۷ ع ائنا (ہشام) ۸ قل افاتخذتم

۱؎ تفتؤا یا تفتؤا یا تفتؤا یا تفتؤا (بالاشمام) یا تفتؤا (بالروم) (بالروم) سب وجوہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲ ۲؎ ہشام اپنے اصول کے موافق جمہور کے مذہب پر ادخال اور بعض کے مذہب پر عدم ادخال کرتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲ وَمِمَّا تُوقِدُونَ ۸ ع ۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ۲ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ
۳ شُرَكَاۤ ہشام وقفا ۴ بَلْ زُيِّنَ ۵ وَصَدُّوْا ۶ مَاجَآءَكَ ابن ذکوان ہشام ۱۱ ع ۱ وَ
يُثْبِتُ ۲ الْكِتٰبِ وقف ۱۲ ع

## سورۃ ابراہیم علیہ السلام

۱ الٓرٰ ۲ اللّٰهِ ۳ الَّذِىْ ۳ مَنْ
يَّشَاۤ یا مَنْ يَّشَاۤءُ ہشام وقفا (بالروم) ۱۳ ع ۱ وَاِذْ تَّاَذَّنَ ہشام
۲ جَآءَتْهُمْ ابن ذکوان ۱۴ ع ۱ اور ۲ دونوں جگہ شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيٍّ (بالروم) یا
شَيٌّ (بالسکون) یا شَيِّ ہشام وقفا (بالروم) ۱۵ ع ۱ لِیْ عَلَیْكُمْ ۲ فِي السَّمَآ ہشام یا
فِي السَّمَآءِ وقفا (بالروم) ۳ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ یا خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ ابن ذکوان
۴ مَا يَشَاۤ ہشام وقفا یا مَا يَشَآءُ (بالروم) ۱۶ ع قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ ۱۷ ع ۱
اِبْرٰهِمُ ہشام ۲ اَفْـِٕدَةً ۳ وَلَا فِي السَّمَآ ہشام وقفا یا وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم)
۴ الدُّعَآ ہشام وقفا یا الدُّعَآءِ (بالروم) ۵ دُعَآ ہشام وقفا یا دُعَآءِ (بالروم) ۱۸ ع ۱ هٰذَا ہشام وقفا
یا هٰذَآءُ (بالروم) ۲ اُولُوا الْاَلْبَابِ وقف ۱۹ ع

ع ۲ ع ۸۵ ع ۱ ۱۲ ع

۱ ع ۲ ۱۴ ع ۵ ع ۱۵

۵ ع ۱۶ ع ۱۷

۶ ع ۱۸ ع ۱۹

---

۱ الضُّعَفٰٓؤُا (یہاں و مومن) اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

۲ ابن ذکوان کے لیے یہی وجہ طریق کے موافق ہے ۱۲

۳ اور قصیدہ میں ہشام کے لیے حفص کی طرح ہے جو طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سورۃ الحجر | ۱ الۤر

# پارہ ۱۴ رُبَمَا

ع ۲ ع ۳ ع ۴ ع ۵ ع ۶ ع ۷ ع ۸ ع ۹ ع ۱۰

۲ رُبَمَا ۳ ۴ مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۴ وَلَقَدْ جَعَلْنَا ۴ (ہشام)

الْمُخْلَصِيْنَ ۴ ۱ وَعُيُوْنٍ ۰ اُدْخُلُوْهَا ۲ وَعُيُوْنِ ۱ ادْخُلُوْهَا (ہشام وصلاً) (ابن ذکوان)

۳ اِذْ دَّخَلُوْا ۴ ۱ فَلَمَّا جَآءَ ۲ وَجَآءَ ۴ ۱ بُيُوْتًا ۲ (ابن ذکوان) (ابن ذکوان)

الْيَقِيْنُ سکتہ ۶ وصل ۶

سورۃ النحل

وَلَوْ شَآءَ ۴ (ابن ذکوان) ۱ ۲ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۳

تَذَّكَّرُوْنَ ۲ تَدْعُوْنَ ۵ اَحْيَآءٌ یا اَحْيَآءِ ۴ (ہشام وقفاً بالروم)

وَاِذَا قِيْلَ ۴ ۱ مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوْٓءِ (بالروم) یا مِنْ (ہشام)

سُوْٓ (بالسکون) یا مِنْ سُوِّ (بالروم) (وقفاً) ۲ وَقِيْلَ ۴ (ہشام) ۱ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)

۲ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيِّ (بالروم) یا مِنْ شَيْ (بالسکون) (ہشام)

یا مِنْ شَيِّ (بالروم) ۳ اَنِ اعْبُدُوْا ۴ لَا يَهْدِىْ ۵ كُنْ

---

۱ دِفْءٌ میں بھی وجوہ وہی تین ہیں جو مِلْءُ اور جُزْءٌ میں ہیں ۱۲

۲ جُزْءٌ وقفاً اس کی وجوہ مِلْءُ آل عمران ع میں بیان ہو چکی ہیں ملاحظہ فرمالیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَیَکُوْنَ ع یُّوْحِیْ ع ۱ اَلسَّیِّءِ (بالسکون) یا اَلسَّیِّءِ (بالروم) یا
اَلسَّیِّءُ (بالسکون) یا اَلسَّیِّءِ (بالروم) ع فَاِذَا جَآءَ ع ۱ نُّسْقِیْکُمْ
۲ بُیُوْتًا ۳ یَعْرِشُوْنَ ع سَوَآءٌ یا سَوَآ (بالروم) ع ۱
اَلَمْ تَرَوْا ۲ اَلسَّمَآءِ یا اَلسَّمَآءِ ۳ مِنْ بُیُوْتِکُمْ ۴ بُیُوْتًا ع
عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ یا عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) ع ۱ تَذَکَّرُوْنَ ۲ وَ
قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ ۳ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ۴ مَنْ یَّشَآءُ یا مَنْ یَّشَآءُ (بالروم)
وَلَنَجْزِیَنَّ (پہلا) یا وَلَنَجْزِیَنَّ ع مَا فُتِنُوْا ع ۱ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ ۲ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ ۳ فَمَنِ اضْطُرَّ ع ۱، ۲
اِبْرٰهِیْمَ (دونوں) ۳ مُّحْسِنُوْنَ ع

# پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

۱ یَتَفَیَّؤُا (نحل ع) اس کی وجوہ بھی وہی ہیں جو تَفْتَؤُا (یوسف ع) کی ہیں ۱۲

۲ وَ اِیْتَآئِ یا وَ اِیْتَآئِ یا وَ اِیْتَآئِ یا وَ اِیْتَآئِ (بالروم) تمام وجوہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲

www.KitaboSunnat.com

۳ ہشام کے لیے صرف یا اور ابن ذکوان کے لیے یا اور نون دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورۃ بنی اسرآءیل

ع ١ ٢ع فاذا جآء (دونوں) ابن ذکوان ٣ع لیسوٓءا وصلاً ع٤
ع٢ ١ع یلقٰه ٢ع محظورا انظر ہشام وصلاً ع٢
ع٣ اف ع٣ ع٤ ١ع خطـًٔا ابن ذکوان ٢ع فقد جعلنا ہشام ٣ع بالقسطاس ع٤ ١ع و
لقد صرفنا ہشام ٢ع کما تقولون ٣ع یسبح له ٤ع مسحورا انظر ہشام
ع٥ انظر وصلاً ٥ع اذا کنا ٦ع ءانا ہشام ع٥ ان لبثتم ع٥ قل
ع٦ ادعوا الذين ع٦ ١ع ءاسجد ہشام ٢ع ورجلك ع٦
ع٩ ١ع وقل جآء ابن ذکوان ٢ع ونا ابن ذکوان ع٩ ١ع ولقد صرفنا ہشام ٢ع حتی تفجر
ع١٠ لنا ٣ع فی السمآء ہشام وقفاً (بالروم) ٤ع قل سبحان ع١٠ ١ع اذ جآءهم ہشام
ع١١ ٢ع اذ جآءهم ٣ع ءاذا کنا ٤ع ءانا ہشام ع١١ ١ع اذ جآءهم ابن ذکوان ٢ع اذ
جآءهم ابن ذکوان ٣ع فاذا جآء ابن ذکوان ٤ع ٥ع قل ادعوا الله او ادعوا ٦ع

تکبیرا ع١٢ سکتہ

## سورۃ الکہف

ع١٢ ١ع عوجا (بغیر سکتہ کے) ع١٢ ٢ع امرفقا ٢ع تزور ع١٣
ع١٥ ١ع رعبا ٢ع کم لبثتم ٣ع بما لبثتم ع١٥ ١ع

---

له لیسوٓءا بالسکون، لیسوٓءا (بالادغام) دونوں وجوہ صرف ہشام کے لیے وقفاً ہیں ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَا تُشْرِكُ ٢ بِالْغُدْوَةِ ٣ فَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ٤ وَمَنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ١٩ ١ ع ١٩
ثُمَّ ٢ خَيْرًا مِّنْهَا ٣ لٰكِنَّا ٤ اِذْ دَخَلْتَ ٥ مَا شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان)
٦ بِثَمَرِهٖ ٧ عُقْبًا ع ٥ ١ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالُ ٢ ٣ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا (ہشام) ع ٥
٤ بَلْ زَعَمْتُمْ (ہشام) ع ٦ ١ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (ہشام) ٢ اِذْ جَآءَهُمْ (ہشام) ٣ اِذْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ع ١٧
٤ قِبَلًا ٥ هُزُوًا ٦ لِمُهْلَكِهِمْ ع ١ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ ٢ ع ١٨
مَعِيَ صَبْرًا ٣ اِنْ شَآءَ (ابن ذکوان) ٤ فَلَا تَسْئَلْنِيْ ع ٩ ١ لَقَدْ جِئْتَ (ہشام) ع ٢٠ ع ٢١
٢ مَعِيَ صَبْرًا ٣ لَقَدْ جِئْتَ (ہشام) ٤ نُكْرًا (ابن ذکوان)

# پارہ ١٦ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

٥ مَعِيَ صَبْرًا ٦ لَتَّخَذْتَ ٧ رُحْمًا ع ١ ١ حَمِئَةٍ ٢ نُكْرًا (ابن ذکوان) ع ١٠ ١
٣ جَزَآءُ الْحُسْنٰى ٤ السَّدَّيْنِ ٥ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ ٦

---

ك ابن ذکوان کے لیے یا کا حذف بھی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے ١٢

ك وقف وصل دونوں حالتوں میں الف کو ثابت رکھتے ہیں ١٢

ك جَزَآءُ کی رسم میں مصاحف مختلف ہیں۔ بعض میں اس کا ہمزہ بشکل واو شُرَکٰٓؤُا انعام کی طرح ہے پس اس کی وجوہ بھی وہی بارہ ہوں گی (باقی بر صفحہ ٥٢)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۱ ۱۲ ۲ سُدًّا ۳ الصُّدُفَيْنِ ۹ فَاِذَا جَآءَ ۱۰ دَكَّآءَ ۱۲ اَوْلِيَآءَ
ع ۱۲ ۲ هُزُوًا ۳ اَحَدًا

## سورۃ مریم علیہا السلام

۱ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ ۳ زَكَرِيَّآ ۴ زَكَرِيَّآءَ ۵ اِذْ ۵ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا ۶

ع ۱ عُتِيًّا ۷ مِنَ الْمِحْرَابِ ۱ اُمُّ ۲ وَكُنْتُ نَسْيًا ۳ مَنْ
ع ۲ تَحْتِهَا ۴ قَدْ جَعَلَ ۵ تَسّٰقَطْ ۶ لَقَدْ جِئْتِ ۷ كُنْ فَيَكُوْنُ
ع ۳ ۱ اِبْرٰهِيْمَ ۲ ۳ يٰاَبَتِ (دونوں) ۴ قَدْ جَآءَنِيْ ۵ قَدْ جَآءَنِيْ
ع ۴ ۶ يٰاَبَتِ (دونوں) ۸ يٰاِبْرٰهِيْمُ ۱ مُخْلَصًا ۲ اِبْرٰهِيْمَ
ع ۵ ۳ هَلْ تَعْلَمُ ۱ ۲ ءَاِذَا مَامِتُّ ۳ ءَاِذَا مَامِتُّ ۴
ع ۶ ۵ جُثِيًّا ۵ عُتِيًّا ۶ بِهَا صُلِيًّا ۷ فِيْهَا جُثِيًّا ۸ وَرِءْيًا ۱
ع ۷ ۸ ۹ لَقَدْ جِئْتُمْ ۲ يَنْفَطِرْنَ ۳ هَلْ تُحِسُّ ۴ رِكْزًا
ع ۱۰ سورۃ طٰہٰ ۱ اِذْ رَاٰ ۲ لَعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ ۳ وَلِيَ فِيْهَا ۱

(بقیہ ۵۱) جو شرکوٓ ۱۲ انعام ع میں گزرے۔ اور بعض مصاحف میں یشآء کی طرح ہیں پس اس صورت میں صرف پانچ وجوہ ہوں گی ۱۲ ۵ ابن ذکوان کے لیے پہلے ہمزہ کے حذف سے اِذَا بھی لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲ ۱ اٰتُوْنِيْٓ یا اٰتُوْنِيْٓ (بالروم) یا اٰتُوْنِيْٓ (بالاشمام) (باقی بر ۵۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَخِیَ وصلاً اَشۡدُدۡ ۲ وَاَشۡرِکۡهُ ۳ اِذۡ تَمۡشِیۡ ۴ فَلَبِثۡتَ

۵ قَدۡ جِئۡتُکَ ۶ مِهۡدًا ۱ فَیُسۡحِتَکُمۡ ۲ اِنَّ ع ۲/۱۱

هٰذٰنِ ۳ تُخَیَّلُ ۴ تَلَقَّفۡ ۵،۶ تَلۡقَفۡ ۱

ءَاٰمَنۡتُمۡ ۲ مَا جَآءَنَا ۳ بِمَلۡکِنَا ۱ قَالَ یَبۡنَؤُمَّ ع ۳/۱۲ ع ۴/۱۳

۲ مَا قَدۡ سَبَقَ ۳،۴ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ (دونوں) ۱،۲ ۱ اَوَلَمۡ ع ۵/۱۴ ع ۶/۱۶

یَاۡتِهِمۡ ۲ وَمَنِ اهۡتَدٰی سکتہ وصل ع ۱۷

# پارہ ۱۷ اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

## سورۃ الانبیاء علیہم السلام

۱ قُلۡ رَبِّیۡ ۲ یُوۡحٰی ۱ کَانَتۡ ع ۱

ظَالِمَةً ۲ مَنۡ مَّعِیَ ۳ اِلَّا یُوۡحٰی ع ۲

۱ اَفَاۡئِنۡ مِّتَّ ۲ وَلَآ اَدۡرٰىکَ ۳ اِلَّا هُزُوًا ۴ بَلۡ تَاۡتِیۡهِمۡ

(بقیہ ۵۲) یا آ تو کو ا ( بالروم) سب وجوہ وقفاً صرف ہشام کے لیے ہیں ۱۲

لہ لَا تَظۡمَؤُا اس کی وجوہ وہی ہیں جو اَتَوَکَّؤُا کی ہیں ۱۲ ے وَمَنۡ اٰنَآئِ

اس کی وجوہ بھی وہی ہیں جو وَ اٰیۡتَآئِ نحل ع ۱۳ کی ہیں وہاں پھر ملاحظہ فرمالیں ۱۲

۵۳ ابن ذکوان کیلئے دونوں حرفوں کا امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں اس لیے دونوں حرفوں پر

چاروں وجوہ ۔۔۔ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع۳ ع۴ ۵ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ع ۲ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ ع ۱ ءَ أَنْتَ يا
ع۵ ع۶ ءَ إِنْتَ ۲ أُفٍّ ۳ أَئِمَّةً ع ۱ نُجِّي الْمُؤْمِنِينَ ۲ وَزَكَرِيَّاءَ ع
۱ ۲ فُتِّحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ ۴ لِلْكُتُبِ ۵ عَلَىٰ سَوَآءٍ يا
ع۷ عَلَىٰ سَوَآ (بالروم) ۶ قُلْ رَبِّ ۷ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ع
ع۸ 

## سورۃ الحج

۱ ثُمَّ لِيَقْطَعْ ۲ مَا يَشَاءُ يا مَا نَشَاءُ (بالروم) ۱ لُؤْلُؤًا
يا لُؤْلُوًا يا لُؤْلُؤًا (بالروم) اور وصلاً وَلُؤْلُؤًا ۲ وَلُؤْلُؤًا ابن ذکوان

ع۳ ۳ سَوَآءً الْعَاكِفُ ع ۱ بَيْتِيَ ابن ذکوان ۲ لِيَقْضُوا ۳ وَلِيُوفُوا ابن ذکوان
ع۴ ع۵ ۴ وَلِيَطَّوَّفُوا ابن ذکوان ع ۱ أَذِنَ لِلَّذِينَ ۲ لَهُدِّمَتْ ابن ذکوان صَوَامِعُ
ع۶ ع۱۰ ۳ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۴ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ع ۱ ثُمَّ قُتِلُوا ۲ وَأَنَّ مَا
ع۱۲ ع۱۵ تَدْعُونَ ع ۱ تُرْجَعُ ۲ النَّصِيرُ ع

## پارہ ۱۸ قَدْ أَفْلَحَ

---

لہ بعض نے وَجَبَتْ جُنُوبُهَا میں ابن ذکوان کے لیے ادغام بھی بیان کیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں اسی لیے طیبہ میں لَا وَجَبَتْ وَ إِنْ نُقِلْ فرمایا ہے اور شاطبی میں بھی ادغام کا ذکر کر کے بِمُقْتَلٰی لائے ہیں تاکہ اس کے ضعف کی طرف اشارہ ہو جائے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورۃ المؤمنون

ع ١ ١ عظمًا ٢ فکسونا العظم ٣ نسقیکم
ع ١ ولو شاء الله (ابن ذکوان) ٢ فاذا جاء (ابن ذکوان) ٣ من کل
ع ٢ زوجین ٤ ان اعبدوا الله ١ اذا متم ٢ کلما
ع ٣ جاء (ابن ذکوان) ١ وان هذه ٢ ام جاءهم (ابن ذکوان) ٣ بل جاءهم (ابن ذکوان) ٤
ع ٤ ع ٥ فخرج ١ اذا ٢ اذا متنا ٣ اءنا (ہشام) ٤ تذکرون ١ اذا
جاء (ابن ذکوان) ٢ لعلی اعمل ٣ فاتخذتموهم ٤ کم لبثتم ٥ ان
ع ٦ لبثتم ٦ الرحمین (وقف، سکتہ)

## سورۃ النور

١ تذکرون ٢ اربع (پہلا) ٣ والخامسة
ع ١ (دوسرا) ١ جاءو (ابن ذکوان) ٢ اذ سمعتموه (ہشام) ٣
ع ٢ جاءو (ابن ذکوان) ٤ شهداء (ہشام وقفاً) ٥ اذ تلقونه (ہشام) ٦ اذ سمعتموه (ہشام) ١
ع ٩ من یشاء یامن یشاء (ہشام وقفاً) (بالروم) ٢ بیوتا غیر بیوتکم ٣ تذکرون
٤ وان قیل ٥ بیوتنا ٦ علی جیوبهن (ابن ذکوان) ٧ غیر اولی ٨
ع ١٠ النساء یا النساء (ہشام وقفاً) (بالروم) ٩ ایه ١٠ اکرههن (ابن ذکوان) ١ من

---

١ المکلوۃ اس کی وجہ بھی یہی ہیں جو اتوکو طٰہٰ (ع) میں ہیں ١٢ ٢ وبدلہ ڈ اس کی وجہ المکلوۃ امومنون ع کی طرح ہیں ١٢ ٣ فتح و امالہ دونوں ہیں لیکن امالہ طریق کے موافق ہے ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۵ ۱۱ یَشَآ یا مَن یَّشَآءُ (ہشام دقفاً) (بالرّوم) ۲ فِی بُیُوتٍ ۳ یُسَبِّحُ لَهٗ ۴ اِذَا جَآءَہٗ ع ۱۱ (ابن ذکوان)
۱ مَن یَّشَآ یا مَن یَّشَآءُ (ہشام دقفاً) (بالرّوم) ۲ مِن مَّآ یا مِن مَّآءٍ (ہشام دقفاً) (بالرّوم) ۳ مَا
ع ۶ ۱۲ یَشَآ یا مَا یَشَآءُ (ہشام دقفاً) (بالرّوم) ع ۱۲ ۱ وَیَتَّقْهِ (صلہ و عدم صلہ دونوں سے) ۲ وَ
ع ۱۳ یَتَّقْهِ ۳ لَا یَحْسَبَنَّ ع ۱۳ ۱ العِشَآ یا العِشَآءِ (ہشام دقفاً) (بالرّوم) ۲ بُیُوتِکُم (ابن ذکوان) ۳ تا ۱۰
ع ۹ ۱۵ ع ۸ ۱۴ بُیُوتٍ (آٹھ) ۱۱ بُیُوتًا ع ۱ عَلِیمٌ صلے سکتہ ع ۹ ۱۵

## سُورَةُ الفُرقَان

ع ۱ ۱۶ ۱ فَقَد جَآءُو (ہشام) ۲ فَقَد جَآءُو (ابن ذکوان) ۳
مَسْحُورًا اُنظُر (ہشام وصلاً) ع ۱۶ ۱ اِن شَآءَ (ابن ذکوان) ۲
وَیَجْعَل لَّکَ ۳ وَیَومَ نَحشُرُهُم ۴،۵ فَنَقُولُ ءَ اَنتُم یا (ہشام)
ع ۲ ۱۷ ءَ اَنتُم (ہشام) ۶ فَمَا یَستَطِیعُونَ ع ۲ ۱۷

# پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِینَ

ع ۳ ۱ ۱ تَشَقَّقُ ۲ اتَّخَذتُ ۳ اِذ جَّآءَنِی (ہشام) ۴ اِذ جَآءَنِی (ابن ذکوان) ع ۳ ۱
۱ وَثَمُودَا ۲ السَّوْ (ہشام) (بالسکون) یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوْءَ (بالسکون)
ع ۴ ۲ یا السَّوِ (بالروم) (وقفاً) ۳ اِلَّا هُزُوًا ع ۴ ۲ ۱ وَلَو شَآءَ (ابن ذکوان) ۲ نُشُرًا ۳ وَلَقَد

---

۵ مگر عدم صلہ طریق ثانیہ کے موافق ہے ۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صَرَّفْنٰهُ ٤ مَنْ شَآءَ ٥ وَاِذَا قِيْلَ ٦ وَزَادَهُمْ ١ ع٥
ہشام ابن ذکوان ہشام ابن ذکوان

وَلَمْ يَقْتُرُوْا ٢،٣ يُضٰعَفْ لَهُ ٢،٥ وَيَخْلُدْ فِيْهِ ٦ لِزَامًا سکتہ وصل ع٦

## سورۃ الشعراء

وَلَبِثْتَ ١ اتَّخَذْتَ ٢ اَرْجِئْهُ ١ ع٢
ہشام

اَرْجِئْهُ ٢ وَقِيْلَ ٣ فَلَمَّا جَآءَ ٤ ٥
ابن ذکوان ہشام ابن ذکوان

اَئِنَّ لَنَا ٦ تَلْقَفُ ٧ ءَاٰمَنْتُمْ ١ حٰذِرُوْنَ ٢ وَ ع٣
ہشام ہشام

عُيُوْنٍ ٣ اِنَّ مَعِيَ ١ اِذْ تَدَّعُوْنَ ٢ وَقِيْلَ ١ وَ ع٥
ابن ذکوان ہشام

مَنْ مَّعِيَ ١ وَعُيُوْنٍ ١ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ٢ وَعُيُوْنٍ ع١٠
ابن ذکوان ابن ذکوان

بُيُوْتًا ٣ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ١ بِالْقِسْطَاسِ ٢ ٣ ع١١

كِسَفًا ١،١ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ٤،٥ اَوَلَمْ تَكُنْ لَّهُمْ ع١٣

اٰيَةً ٦ ثُمَّ جَآءَهُمْ ٧ فَتَوَكَّلْ ٨ يَنْقَلِبُوْنَ سکتہ وصل ع١٥
ابن ذکوان

## سورۃ النمل

بِشِهَابٍ قَبَسٍ ١ فَلَمَّا جَآءَهَا ٢ فَلَمَّا رَاٰهَا ٣
ابن ذکوان ابن ذکوان

فَلَمَّا جَآءَهُمْ ٤ شَيْءٍ ١ (بالسکون) یا شَيِّ ع١٦
ابن ذکوان ہشام

---

۱ یَعْبَؤُا اس کی وجوہ اَتَوَکَّؤُا طٰٓؤُا کی طرح ہیں ۱۲

۲ اَنْۢبٰٓؤُا اس کی وجوہ انعام میں گزر چکی ہیں ۱۲

۳ دونوں جگہ فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(بالروم) یا شَیْ (بالسکون) یا شَيْ (بالروم) ۲ مَالِیَ لَآ ۳ فَمَکُثَ
ع۲ ۱۷ ۴ وہ مَا یُخْفُوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۶ فَاَلْقِهِ (صلہ و عدم صلہ) ۷ فَاَلْقِهِ
۱ فَلَمَّا جَاءَ ۲ اٰتٰنِ اللّٰهُ ۳ فَلَمَّا رَاٰهُ ۴ ءَاَشْکُرُ یا اَشْکُرُ
ع۳ ۱۸ ۵ جَاءَتْ ۶ وہ قِیْلَ (دونوں) ع ۱ اَنِ اعْبُدُ وا اللّٰهَ ۲
مُهْلَکَ ۳ اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ ۴ بُیُوْتُهُمْ ۵ اَئِنَّکُمْ ۶ النِّسَاءِ یا
ع۴ ۱۹ النِّسَاءِ (بالروم) ع ۱ اَمَّا تُشْرِکُوْنَ

# پارہ ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ

۱ءِ اِلٰهٌ (تینوں) ۵ وہ یَذَّکَّرُوْنَ ۶ تَذَکَّرُوْنَ ۷ نُشُرًا
ع۵ ۱ وہ ءِ اِلٰهٌ (دونوں) ع ۱ ءَاِذَا کُنَّا ۲ اِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۳
ع۶ اِنَّ النَّاسَ ع ۱ حَتّٰی اِذَا جَاءُوْ ۲ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۳
اٰتُوْهُ ۴ شَیْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَیْ (بالسکون) یا شَيْ (بالروم)

---

لہ الْخَبْءَ صرف ہشام وقفاً ۱۲ ۔ ۲ے مگر عدم صلہ طریق کے موافق ہے ۱۲

۳ے دونوں جگہ فتح و امالہ دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۴ے الْمَلَؤُا اس کی وجوہ اَتَوَکَّؤُا طٰہٰ ع کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۸ بِمَا يَفْعَلُونَ (ہشام) ۸۹ مَن جَاۤءَ (ابن ذکوان) ۸۹ مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ۹۰
وَمَن جَاۤءَ (ابن ذکوان) ۹۰ هَلْ تُجْزَوْنَ (ہشام) ۹۳ شَيْءٍ (ہشام) (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم)
یا شَيْ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) (وقفاً) ۹۳ عَمَّا تَعْمَلُونَ (وصل)

## سورۃ القصص

اُمَّیَّۃ ۲ وَجَاۤءَ (ابن ذکوان) ۲۳ حَتّٰى يُصْدِرَ ۲۵
فَجَاۤءَتْهُ (ابن ذکوان) ۲۵ عَلَى اسْتِحْيَاۤءٍ (ہشام وقفاً) یا عَلٰی سْتِحْیَآءٍ (بالروم)
۲۵ فَلَمَّا جَاۤءَهٗ (ابن ذکوان) ۲۶ يَاَبَتِ ۲۷ اِن شَاۤءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ۲۹ لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ
۲۹ اَوْ جَذْوَةٍ ۳۰ فَلَمَّا اَتٰىهَا (ابن ذکوان) ۳۱ سُوْٓءٍ (ہشام) (بالسکون) یا سُوِّ (بالروم) یا
سُوْ (بالسکون) یا سُوِّ (بالروم) (وقفاً) ۳۲ مِنَ الرَّهْبِ ۳۴ مَعِيَ ۳۴
يُصَدِّقُنِيٓ ۳۶ فَلَمَّا جَاۤءَهُمْ (ابن ذکوان) ۳۷ بِمَن جَاۤءَ (ابن ذکوان) ۳۸ لَعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ
۴۱ اَئِمَّۃً (ہشام) ۴۸ فَلَمَّا جَاۤءَهُمْ (ابن ذکوان) ۴۸ سِحْرٰنِ ۵۶ مَن يَّشَاۤءُ (ہشام) یا
مَن يَّشَآ (وقفاً) (بالروم) ۶۷ وَقِيْلَ (ہشام) ۷۱ بِضِيَاۤءٍ (ہشام وقفاً) یا بِضِيَآ
لَخَسَفَ ۸۵ جَاۤءَ (ابن ذکوان) (تینوں) ۸۸ تُرْجَعُوْنَ (وصل)

---

ل اگر الرِّعَاۤءُ پر سکتہ کیا جائے تو پھر ہشام کیلئے پانچوں وجوہ ہونگی کیونکہ سکتہ بھی وقف ہی کے مرتبہ میں ہے صرف سانس لینے نہ لینے کا فرق ہے ۱۲ ل مِن شَاطِئِ (بالسکون) یا مِن شَاطِئِ (بالروم) یا مِن شَاطِيِ (بالروم) صرف ہشام وقفاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورۃ العنکبوت

ؕ وَلَئِنْ جَآءَ (ابن ذکوان) ؕ مِنْ شَیْءٍ (ہشام) (بالسکون) یا مِنْ شَیْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَیّ (بالسکون)

ع ۱۴ یا مِنْ شَیِّ (بالروم) ع ۱۴ ؕ مَنْ یَّشَاۗ یا مَنْ یَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ؕ فِی السَّمَآ یا

ع ۱۵ فِی السَّمَآءِ (ہشام وقفاً) (بالروم) ع ۱۴ ؕ اتَّخَذْتُمْ ؕ مَّوَدَّةً بَيْنِكُمْ ؕ اَئِنَّكُمْ (ہشام) ع ۱۵

ؕ جَآءَتْ (ابن ذکوان) ؕ اِبْرٰهِيْمَ (ہشام) ؕ جَآءَتْ (ابن ذکوان) ؕ سِیْٓءَ ؕ

مُنَزِّلُوْنَ ؕ وَّثَمُوْدَاۡ ؕ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ؕ وَ

لَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ؕ الْبُیُوْتِ ؕ مَا تَدْعُوْنَ ؕ مِنْ

ع ۱۶ شَیْءٍ (ہشام) (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم) یا مِنْ شَیّ (بالسکون) یا مِنْ شَیِّ (بالروم) (وقفاً) ع ۱۶

## پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

ع ۲ ؕ لَجَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ؕ وَنَقُوْلُ ؕ اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ ع ۲ ؕ

ع ۲ جَآءَهٗ (ابن ذکوان) ؕ الْمُحْسِنِيْنَ (سکتہ) (وصل) ع ۲

## سورۃ الروم

ع ۴ ؕ مَنْ یَّشَاۗ یا مَنْ یَّشَآءُ (ہشام وقفاً) (بالروم) ؕ وَجَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان) ع ۴

---

۱؎ بِلِقَآئِ اور وَلِقَآئِ دونوں کی وہی ۹ وجوہ ہیں جو وَاِیْتَآئِ نحل ع ۱۳ میں گزریں ۱۲

۲؎ یَبْدَؤُا کی وہی ۵ وجوہ ہیں جو اَتَوَکَّؤُا (طٰہٰ) میں بیان ہوئیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۵ ۱ لِّلْعٰلَمِیْنَ ع ۲ تُخْرَجُوْنَ (ابن ذکوان) ع ۳ الْمَیِّتَ ۲ الْمَیْتِ ۱
مِّنْ شَیْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَیْءٍ (بالروم) یا مِّنْ شَیٍّ (بالسکون)
ع ۶ یا مِّنْ شَیٍّ (بالروم) (ہشام) ع ۴ ۱ فَجَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۲ کِسَفًا ۸ ۱ مَا یَشَآءُ یا
مَا یَشَآءُ (وقفا) (ہشام) (بالروم) ۲ لَقَدْ لَبِثْتُمْ ۳ لَا تَنْفَعُ ۴ وَلَقَدْ
ع ۶ ضَرَبْنَا ۵ لَا یُوْقِنُوْنَ (سکتہ وصل) ع ۹

## سورۃ لقمٰن

ع ۱۰ ۱ وَیَتَّخِذَهَا هُزُوًا ع ۱ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰهِ ۲
ع ۱۱ یٰبُنَیِّ ۳ اَنِ اشْکُرْ لِیْ ۴ ۵ یٰبُنَیِّ (دونوں) ع ۱۱
ع ۱۲ ۱ نِعْمَةً ۲ وَاِذْ اُقِیْلَ (ہشام) ۳ وَاَنَّ مَا تَدْعُوْنَ ع ۱۲ خَبِیْرٌ (سکتہ وصل) ع ۱۳

## سورۃ السجدۃ

ع ۱۴ ۱ خَلْقَهٗ ۲ اِذَا ضَلَلْنَا ۳ اِنَّا ع ۱۴
ع ۱۵ وَقِیْلَ ع ۱۵ ۱ اَئِمَّةً (ہشام) ۲ مُنْتَظِرُوْنَ (سکتہ وصل) ع ۱۶

## سورۃ الاحزاب

ع ۱۷ تَظَّهَرُوْنَ (ہشام) ع ۱ اِذْ جَآءَتْکُمْ (ہشام) ۲ اِذْ جَآءَتْکُمْ (ابن ذکوان)
۳ اِذْ جَآءُوْکُمْ (ہشام) ۴ اِذْ جَآءُوْکُمْ (ابن ذکوان) ۵ وَاِذْ

---

۱ تُشْفَعُوْا کی وہی بارہ وجوہ ہیں جو شُرَکَوٓءُا (انعام) میں گزریں ۱۲

۲ ہشام کے لیے سین کا سکون وفتحہ دونوں ہیں ۱۲

۳ اور شاطبی میں ان کے لیے تُخْرَجُوْنَ بھی درج ہے لیکن طرق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



زَّاغَتِ ۶ الظُّنُوْنَا ۲ لَا مُقَامَ لَكُمْ ۳ اِنَّ بُيُوْتَنَا ۹ فَاِذَا
ع ۲ ۳ جَآءَ ۲ اُسْوَةٌ ۲ وَمَا زَادَهُمْ ۳ اِنْ شَآءَ ۲ الرُّعْبَ
ع ۱۸ ۱۹ ابن ذکوان — ابن ذکوان — ابن ذکوان
۲ نُضَعِّفْ لَهَا الْعَذَابَ

## پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ

ع ۴ ۳ وَقَرْنَ ۲ ۵ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (دونوں) ۱ اَنْ تَكُوْنَ ۲ فَقَدْ
ابن ذکوان
ع ۱ ضَلَّ ۳ وَاِذْ تَقُوْلُ ۴ وَخَاتَمَ ۱ تُرْجِيْ ۲ مَنْ تَشَآءُ
ہشام
ع ۶ ۷ ۲ مَنْ تَشَآءُ (بالروم) ۱ بُيُوْتَ ۲ اِنٰىهُ ۱ الرَّسُوْلَا
ہشام (وقفاً)
ع ۸ ۹ ۲ سَادَتَنَا ۳ السَّبِيْلَا ۴ لَعْنًا كَثِيْرًا رَّحِيْمًا
۵ ۶

## سورۃ السبا

ع ۱ ۱ عٰلِمُ الْغَيْبِ ۲ مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۳
كِسَفًا ۴ مِّنَ السَّمَآءِ مِّنَ السَّمَآءِ (بالروم) ۱
ہشام (وقفاً)
مِنْسَاَتَهٗ ۲ مَسْكَنِهِمْ ۳ ۴ وَهَلْ يُجٰزٰىٓ اِلَّا الْكَفُوْرُ
ابن ذکوان
ع ۲ ۵ رَبَّنَا بٰعِدْ ۶ ۷ وَلَقَدْ صَدَّقَ ۸ وَلَقَدْ صَدَقَ
ہشام — ابن ذکوان
ع ۳ ۱ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ ۲ اِذَا فُزِّعَ ۱ اِذْ جَآءَكُمْ ۲
ہشام

---

ے الظُّنُوْنَا اور الرَّسُوْلَا اور السَّبِيْلَا میں وقف وصل دونوں حالتوں میں الف کا اثبات ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱۰ إِذْ جَاءَكُمْ (ابن ذکوان) ۳ إِذْ تَأْمُرُونَنَا (ہشام) ۱ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۲ ثُمَّ نَقُولُ

ع ۱۱ ۳ لَمَّا جَاءَهُمْ (ابن ذکوان) ۱ قُلْ جَاءَ (ابن ذکوان) ۲ وَحِيلَ ۳

ع ۱۲ مُرِيبٍ (وصل)

## سورۃ الفاطر

ع ۱ ۱ مَا يَشَاءُ یا مَا يَشَا (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ تُرْجَعُ ۱

فَرَآهُ (ابن ذکوان) ۲ مَنْ يَشَاءُ یا مَنْ يَشَا (ہشام وقفاً) (بالروم) ۳

ع ۲ ۱۴ مَيِّتٍ ۱ مَنْ يَشَاءُ یا مَنْ يَشَا (ہشام وقفاً) (بالروم) ۲ جَاءَتْهُمْ (ابن ذکوان)

ع ۳ ۱۵ ۳ ثُمَّ أَخَذْتُ ۱ الْعُلَمَاءُ یا الْعُلَمَا (ہشام) (بالروم) یا

الْعُلَمَاءُ یا الْعُلَمَاءُ (بالاشمام) یا الْعُلَمَاءُ (بالروم) (وقفاً) ۲ وَلُؤْلُؤًا یا (ہشام)

ع ۴ ۱۶ وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) یا وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) اور وَلُؤْلُؤٌ (وقفاً) ابن ذکوان ۳ وَجَاءَكُمُ (ابن ذکوان) ۱

عَلَىٰ بَيِّنَتٍ ۲ و ۳ جَاءَهُمْ (ابن ذکوان) (دونوں) ۴ مَا زَادَهُمْ (ابن ذکوان) ۵

السَّيِّئِ (سکون کے ساتھ) یا السَّيِّئِ (روم کے ساتھ) یا السَّيِّئِ (بالروم) (ہشام وقفاً)

ع ۵ ۱۷ ۶ فَإِذَا جَاءَ (ابن ذکوان) ۷ بَصِيرًا (وصل)

## سورۃ یٰس

ع ۱ ۱۸ ۱ يس (وصلاً) ۲ وَالْقُرْآنِ ۲ و ۳ سَدًّا (دونوں)

۴ ءَأَنْذَرْتَهُمْ یا ءَاأَنْذَرْتَهُمْ (ہشام) ۱ إِذْ جَاءَهَا (ہشام)

---

۵ اور وصلاً ہشام کے لیے بھی اسی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۲ اِذْ جَآءَ هَا ۳ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۴ وَجَآءَ
ابن ذکوان ہشام ابن ذکوان

# پارہ ۲۳ وَمَالِیَ

ع ۲ ۵ ءَ اَتَّخِذُ یا ءَ اَتَّخِذُ ۶ قِيْلَ ع ۱ ۱ الْعُيُونِ ۲ ذُرِّيّٰتِهِمْ
ہشام ہشام ابن ذکوان

ع ۳ ۲-۳ وَإِذَا قِيْلَ (دونوں) ۵ يَخِصِّمُوْنَ ع ۱ مِنْ مَّرْقَدِنَا
ہشام ہشام بغیر سکتہ کے

ع ۴ هٰذَا ۲ وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۳ جُبُلًا ع ۱ نُنَكِّسْهُ ۲
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۳ لِتُنْذِرَ ۴ وَمَشَارِبُ ۵ كُنْ فَيَكُوْنَ
ہشام ابن ذکوان ابن ذکوان

ع ۵ ۶ تُرْجَعُوْنَ ع ۵ سکتہ

## سورۃ الصّٰفّٰت

ع ۱ ۱ بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۲ لَا يَسَّمَّعُوْنَ
نون کے بغیر سین کے تشدید کے بغیر

۲-۳ اِذَا مِتْنَا ۵ ءَ اِنَّا ۶ اَوَ اٰبَاؤُنَا
ہشام

۱ اِذَا قِيْلَ ۲ اَئِنَّا ۳ بَلْ جَآءَ ۴ الْمُخْلَصِيْنَ ۵ اَئِنَّكَ
ہشام ہشام ابن ذکوان ہشام

۵-۶ ءَ اِذَا مِتْنَا ۸ ءَ اِنَّا ۹ فَرَاٰهُ ۱۰ وَلَقَدْ ضَلَّ ۱۱
ہشام ابن ذکوان

ع ۲ الْمُخْلَصِيْنَ ع ۱ اِذْ جَآءَ ۲ اِذْ جَآءَ ۳ اَئِفْكًا ۴ يٰبُنَيَّ ۵
ہشام ابن ذکوان ہشام

ع ۳ يٰاَبَتِ افْعَلْ ۶ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۷ قَدْ صَدَّقْتَ ع ۱ وَ
ابن ذکوان ہشام

---

۱ الْبَلٰٓؤُا اس کی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ اِلْیَاسَ (ابن ذکوان) ۲ ۲ اللّٰہُ رَبُّکُمْ وَرَبَّ ۵ الْمُخْلَصِیْنَ ۶
عَلٰٓی اٰلِ یَاسِیْنَ ۴ ۱ اَفَلَا تَذَّکَّرُوْنَ ۲ و ۳ الْمُخْلَصِیْنَ
(دونوں) ۲ ۴ وَلَقَدْ سَبَقَتْ ۵ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سکتہ وصل) ع ۹

## سورۃ ص

۱ اَنْ جَآءَ (ابن ذکوان) هُمْ ۲ ءَ اُنْزِلَ (ہشام) باءٰ اُنْزِلَ با ءَ اُنْزِلَ
(دونوں کے لیے مثل حفص) ۳ وَاَصْحٰبُ لْئَیْکَةِ ع ۱ اِذْ تَّسَوَّرُوْا (ہشام)
۲ الْمِحْرَابَ (ابن ذکوان) ۳ اِذْ دَّخَلُوْا ۴ وَلِیَ نَعْجَةٌ ۵ لَقَدْ ظَّلَمَکَ (ابن ذکوان) ع ۱۱
۱ وَعَذَابٍ ۱ اُرْکُضْ (ہشام وصلاً) ۲ بِخَالِصَةِ (ہشام) ۳ وَغَسَّاقٌ ع ۱۳
۱ مَا کَانَ لِیَ ۲ الْمُخْلَصِیْنَ ۳ فَالْحَقُّ ۴
بَعْدَ حِیْنٍ (سکتہ وصل) ع ۱۴

## سورۃ الزمر

۱ اَوْلِیَآءَ (ہشام وقفاً) ۲ یَرْضَهُ (ابن ذکوان) ع ۱۵ ۳ مَنْ تَشَآءُ (ہشام) یا مَنْ

---

۱ ابن ذکوان کے لیے ہمزہ کا حذف و اثبات دونوں ہیں لیکن حذف والی وجہ طریق کے موافق ہے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

۲ امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں اور امالہ اولیٰ ہے ۱۲

۳ نَبَؤُا اور نَبَؤُا ان کی وجوہ وہی ہیں جو یَبْدَؤُا کی ہیں ۱۲

۴ ہشام کے لیے ۱ یَرْضَهُ (حفص کی طرح) اور ۲ یَرْضَهْ دونوں طرح منقول ہے لیکن دوسری وجہ صحیح نہیں ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع۳ ۱۶ یَشَآءُ (بالروم) وقفاً ۲ وَقِیْلَ ہشام ۳ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا ع۱۶

# پارہ ۲۴ فَمَنْ اَظْلَمُ

ع۴ ع۵ ع۲ ۱ اِذْ جَآءَہٗ ہشام ۲ اِذْ جَآءَہٗ ابن ذکوان ۳ جَآءَ ابن ذکوان ع ۱ شُفَعٰٓؤُا ع۲ ہشام وقفاً ۱

قَدْ جَآءَتْکَ ہشام ۲ فَقَدْ جَآءَتْکَ ابن ذکوان ۳ شَیْ ہشام (بالسکون) یا

ع۶ ع۲ شَیِ (بالروم) یا شَیْءْ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم) وقفاً ع۲ ۱ تَاْمُرُوْنِّیْ

ع۷ ع۴ ۲ شَآءَ اللّٰہُ ابن ذکوان ۳ وَجِایْٓءَ ہشام ع۴ ۱ وَسِیْقَ ۲ اِذَا جَآءُوْهَا ابن ذکوان

۳ فُتِحَتْ ۴ قِیْلَ ہشام ۵ وَسِیْقَ ۶ اِذَا جَآءُوْهَا ابن ذکوان ۷

ع۸ ع۵ وَفُتِحَتْ ۸ نَشَآءُ یا نَشَآ ہشام وقفاً (بالروم) ۹ وَقِیْلَ ہشام ۱۰ الْعٰلَمِیْنَ ع۵

## سورۃ المؤمن

ع۶ ۱ حٰمٓ ابن ذکوان ۲ فَاَخَذْتُهُمْ ۳ کَلِمٰتُ ع ۱

اِذْ تُدْعَوْنَ ہشام ۲ شَیْ ہشام (بالسکون) یا شَیِ (بالروم)

یا شَیْ (بالاشمام) یا شَیْءْ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم) یا شَیّْ (بالاشمام) وقفاً ۳

تَدْعُوْنَ ۴ بِشَیْ ہشام (بالسکون) یا بِشَیِ (بالروم) یا بِشَیّْ (بالسکون) ہشام

ع۲ یا بِشَیِّ (بالروم) وقفاً ع ۱ مِنْکُمْ قُوَّةً ۲ فَلَمَّا جَآءَهُمْ ابن ذکوان ۳ وَاَنْ یَّظْهَرَ

ع۳ ع۴ ۴ الْفَسَادُ ع ۱ وَقَدْ جَآءَکُمْ ہشام ۲ وَقَدْ جَآءَکُمْ ابن ذکوان ۳ اِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جَآءَنَا ۷ (ابن ذکوان) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ ۵ (ہشام) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ ۶ (ابن ذکوان) مِمَّا
جَآءَكُمْ ۷ (ابن ذکوان) عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ ۸ (ابن ذکوان) لَّعَلِّیٓ اَبْلُغُ ۹
فَاَطَّلِعَ ۱۰ وَصُدَّ ۱۱ ع ۹ مَالِیٓ اَدْعُوكُمْ ۲ (ہشام) السَّاعَةُ ادْخُلُوٓا ۳ ع ۱۰ ع ۱۰ ع ۹ ع ۱۰
۱ يَوْمَ لَا تَنْفَعُ ۲ الْمُسِیٓءُ (ہشام) (بالسکون) یا الْمُسِیٓءُ (بالروم) یا
الْمُسِیٓءُ (بالاشمام) یا الْمُسِیٓءُ (بالسکون) یا الْمُسِیٓءُ (بالروم) یا
الْمُسِیٓءُ (وقفاً) (بالاشمام) ۳ مَّا تَتَذَكَّرُونَ ع ۱۱ ۱ شَیْءٍ (ہشام) (بالسکون) ع ۱۱
یا شَیْءٍ (بالروم) یا شَیْءٍ (بالسکون) یا شَیْءٍ (وقفاً) (بالروم) ۲ لَمَّا جَآءَنِیَ (ابن ذکوان) ۳
شُيُوخًا (ابن ذکوان) ۴ كُنْ فَيَكُونُ ع ۱۲ ۱ ثُمَّ قِيلَ (ہشام) ۲ فَاِذَا جَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱۳ ع ۱۲ ع ۱۳
۱ جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان) ۲ الْكٰفِرُونَ (وصل سکتہ) ع ۱۴ ع ۱۴

## سورۃ فُصِّلَت

۱ حٓمٓ (ابن ذکوان) ع ۱۵ ۱ اَئِنَّكُمْ (ہشام) یا اَئِنَّكُمْ (ی) ۲ اِذْ ع ۱۵
جَآءَتْهُمُ (ہشام) ۳ اِذْ جَآءَتْهُمُ (ابن ذکوان) ۴ لَوْ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۱۶ ع ۱۶
۱ مَا جَآءُوهَا (ابن ذکوان) ع ۱۷ ۱ اَرِنَا الَّذَيْنِ ع ۱۸ ۱ لَمَّا جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ۲ ع ۱۷ ع ۱۸
اِلَّا مَا قَدْ قِيلَ (ہشام) ۲ ءَاَعْجَمِیٌّ (ہشام) ۳ وَشِفَآءٌ یا وَشِفَآءٌ (ہشام وقفاً) (بالروم) ع ۱۹ ع ۱۹

---

لہ الضُّعَفٰٓؤُا اور دُعٰٓؤُا اس کی وجوہ وہی ہیں جو شرح کی ع ۱ انعام ع ۱۱ میں گذر چکی ہیں ۱۲

لہ اور ابن ذکوان کے لیے حفص کی طرح دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# پارہ ۲۵ اِلَیۡہِ یُرَدُّ

۱ وَ نَآءَ (ابن ذکوان) ۲ مُّحِیۡطٌ (سکتہ، وصل) ع ۶

## سورۃ الشوریٰ

ع ۱ — ۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ (ابن ذکوان) ۳ اَوۡلِیَآءَ (ہشام وقفاً) ع ۱ ۱

ع ۲ — شَیۡءٍ (ہشام) (بالسکون) یا شَیۡءٌ (بالروم) یا شَیۡءٌ (بالاشمام) یا شَیۡءٌ (بالسکون) یا شَیۡءٌ (بالروم) یا شَیۡءٌ (بالاشمام) ۲ اِبۡرٰہِیۡمَ (ہشام) ۳ مَا جَآءَہُمُ (ابن ذکوان)

ع ۲ — ۱ مَنۡ یَّشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَنۡ یَّشَآءُ (بالروم) ع ۲ ۱ نُؤۡتِہٖ (ہشام) ۲ مَا

ع ۳ — یَفۡعَلُوۡنَ ۳ مَا یَشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَا یَشَآءُ (بالروم) ع ۳ ۱ مُّصِیۡبَۃٍ بِمَا

ع ۴ — ۲ وَیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ ع ۵ ۱ و ۲ مَا یَشَآءُ (ہشام وقفاً) یا مَا یَشَآءُ (بالروم) (دونوں)

ع ۵ — ۳ الۡاُمُوۡرُ (سکتہ، وصل) ع ۶

## سورۃ الزخرف

ع ۱ — ۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ مَہۡدًا ۳ تَخۡرُجُوۡنَ (ابن ذکوان) ع ۱ ۱

اَوَمَنۡ یُّنَشَّؤُا ۲ ہُمۡ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ ۳

ع ۲ — لَوۡ شَآءَ (ابن ذکوان) ع ۲ ۱ و ۲ جَآءَہُمۡ (ابن ذکوان) (دونوں) ۳ لِبُیُوۡتِہِمۡ ۴ وَ

---

۱ شُرَکَآؤُا وقفاً اس کی وجوہ شُرَکَآؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

۲ یُنَشَّؤُا اس کی وجوہ وہی پانچ ہیں جو اَتَوَکَّؤُا طٰہٰ ع میں گزریں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لِيَبُوتِهِمْ ۵ لَمَّا مَتَاعُ ع۹ ۱ اِذَا جَآءَنَا ۲،۳ اِذَا جَآءَنَا ع۱۰

۱ فَلَمَّا جَآءَهُمْ ۲ يٰاَبَتِ ۳ اَسْوِرَةٌ ۴ اَوْجَآءَ ۱

يَصُدُّوْنَ ۲ ءَاٰلِهَتُنَا ۳ وَلَمَّا جَآءَ ۴ قَدْ جِئْتُكُمْ ع۱۲ ۱

يٰعِبَادِىَ (مايين) ۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا ۳ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ ۴ وَقِيْلِهٖ

۵ تَعْلَمُوْنَ ع۱۳

## سورة الدخان

۱ حٰمٓ ۲ رَبِّ السَّمٰوٰتِ ۳ وَقَدْ جَآءَهُمْ

۴ وَقَدْ جَآءَهُمْ ۵ وَجَآءَهُمْ ۶ وَ

عُيُوْنٍ ع۱۴ ۱ تَغْلِىْ ۲ فَاعْتِلُوْهُ ۳ فِىْ مُقَامٍ ۴ وَعُيُوْنٍ

۵ مُّرْتَقِبُوْنَ ع۱۶

---

۱ ہشام کے لیے تشدید نظم و تیسیر دونوں میں اور تخفیف صرف نظم (شاطبی) میں

درج ہے۔ پس ان کے لیے دونوں وجوہ ہوگئیں اور دونوں صحیح ہیں لیکن چونکہ تخفیف ابوالفتح

سے ہے اس لیے طریق کے موافق ہے اور ابن ذکوان کے لیے صرف تخفیف ہے ۱۲

۲ قِيْلِهٖ ماضی مجہول نہیں ہے بلکہ قَالَ يَقُوْلُ کا مصدر ہے کیونکہ اس کا مصدر چار طرح آتا ہے

۱ قَوْلٌ ۲ قَالٌ ۳ مَقَالٌ ۴ قِيْلٌ اس بنا پر اس میں ہشام کے لیے اشمام نہیں ہے ۱۲ واللہ اعلم

۳ بَلٰی لَوْ اس کی وجوہ شرح کو ہم انعام ع میں لکھ چکے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورة الجاثية

ع۱ ۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ وَاٰيٰتِهٖ تُؤْمِنُوْنَ ۳
ع۲ هُزُوًا ۴ اَوْلِيَآءُ (ہشام وقفاً) ۵ اَلِيْمٌ (وصلاً) ۶ اِنَّ اللّٰهَ
ع۳ ۱ لِنَجْزِيَ ۲ مَاجَآءَهُمُ (ابن ذکوان) ۳ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ ۱
ع۴ تَذَكَّرُوْنَ ۱ وَاِذَا قِيْلَ ۲ وَقِيْلَ (ہشام) ۳ اتَّخَذْتُمُ ۴
هُزُوًا ۵ الْحَكِيْمُ (سکتہ وصل)

## پارہ ۲۶ حٰمٓ

## سورة الاحقاف

ع۱ ۱ حٰمٓ (ابن ذکوان) ۲ لَمَّا جَآءَهُمْ ۱ لِّتُنْذِرَ
۲ حُسْنًا ۳و۴ كُرْهًا (ہشام) (دونوں) ۵و۶ يُتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ ۷ وَيُتَجَاوَزُ ۸ اُفٍّ ۹ اَتَعِدَانِنِیْ (ہشام) ۱۰
ع۲ وَلِيُوَفِّيَهُمْ ۱۱ ءَاَذْهَبْتُمْ (ہشام) ۱۲ ءَاَذْهَبْتُمْ (ابن ذکوان)
ع۳ ۱و۲ لَا تَرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۱ وَاِذْ صَرَفْنَا (ہشام) ۲ اَوْلِيَآءُ (ابن ہشام)
ع۴ اَوْلِيَآءُ (وقفاً) (بالروم) ۳ الْفٰسِقُوْنَ (سکتہ وصل)

## سورة محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ع۵ قٰتَلُوْا ۱ زَادَهُمْ (ابن ذکوان) ۲ فَقَدْ جَآءَ (ہشام)
ع۶ ۳ فَقَدْ جَآءَ (ابن ذکوان) ۴ اِذَا جَآءَتْهُمْ (ابن ذکوان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۱ اَسْرَارَهُمْ ع ۱ الْفُقَرَآءُ یا الْفُقَرَاءُ (بالروم) ۲ اَمْثَالَكُمْ ع

## سورۃ الفتح

۱و۲ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) (دونوں) ۳و۴ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَنُؤْتِيْهِ ع ۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ ۲ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) ۳ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَاءُ (بالروم) ۴ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۵ نُدْخِلْهُ ۶ نُعَذِّبْهُ ع

۱ مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَاءُ (بالروم) ۱ اِذْ جَعَلَ ع ۱ لَقَدْ صَدَقَ ۲ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۳ فِي التَّوْرٰىةِ ۴و۵ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ ۶ عَظِيْمًا ع

## سورۃ الحجرات

۱ اِنْ جَآءَكُمْ ع ۱ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع

## سورۃ ق

۱ اَنْ جَآءَهُمْ ۲و۳ ءَاِذَا مِتْنَا ۴ ءَاِذَا مِتْنَا ۵ لَمَّا جَآءَهُمْ ع ۱و۲ وَجَآءَتْ (دونوں) ع ۳ وَجَآءَ ۴ مُنِيْبِ ۵ ادْخُلُوْهَا ۵ تَشَقَّقُ ۶ وَعِيْدِ ع

---

۵ اور دوسرے درجہ میں ہشام کے لیے بھی اسی طرح سے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱ ۱۸ سورۃ الذٰریٰت ۱ وَّعُیُوْنٍ ع ۱۸ (ابن ذکوان) ۲ اِبْرٰهٖمَ (ہشام) ۲ اِذْ دَخَلُوْا ۳ فَجَآءَ (ابن ذکوان)

## پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

ع ۲ ۳ ع ۲ ۱ ۲ اِذْ قِیْلَ (ہشام) ع ۱ ۱ تَذَكَّرُوْنَ ۲ یُوْعَدُوْنَ مِنْ سکتہ ع ۲ ۲

سورۃ الطور ۱ وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ ۲ بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ

۳ مِّنْ شَیْءٍ (ہشام وقفاً) (بالسکون) یا مِّنْ شَیْءٍ (بالروم) یا مِّنْ

ع ۱ ۲ ۳ ع ۴ شَیْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَیْءٍ (بالروم) ع ۲ ۱ الْمُصَیْطِرُوْنَ (صرف سین ہشام) ۲

الْمُصَیْطِرُوْنَ (صرف صاد ابن ذکوان) ۳ النُّجُوْمِ وصل سکتہ ع ۲ ۲

سورۃ النجم ع ۱ مَا كَذَبَ (ہشام) ۲ مَا رَاٰی (ابن ذکوان) ۳ رَاٰهُ (ابن ذکوان)

۴ رَاٰ (ابن ذکوان) ۵ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۶

ع ۱ ۵ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان) ع ۱ ۱ وَاِبْرٰهِیْمَ (ہشام) ۲ وَثَمُوْدَا ۳ وَ

ع ۳ ۶ اُعْبُدُوْا وصل سکتہ ع ۳ ۳ وصلاً وَاعْبُدُوْا ۰ اِقْتَرَبَتِ

سورۃ القمر ع ۱ ۸ ۱ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ہشام) ۲ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (ابن ذکوان)

۳ فَفَتَحْنَا سکتہ ۲ عُیُوْنًا (ابن ذکوان) ع ۱ ۱ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

۲ ءَاُلْقِیَ (ہشام) یا ءَاٰلْقِیَ (مثل جنس) یا ءَا اُلْقِیَ ۳ سَتَعْلَمُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۲ ۹ ٤ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ ع ۹ ۱ وَلَقَدْ جَآءَ ۲ وَلَقَدْ جَآءَ
ع ۲ ۱۰ ۳ مُّقْتَدِرٍ ۳ مِّل ع ۱۰ وصلاً مُّقْتَدِرٍ اِلرَّحْمٰنُ

## سورۃ الرحمٰن عز وجل

ع ۱۱ ۳ ۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ع
ع ۱۲ ۱ وَالْاِكْرَامِ ۲ اٰيُّهَ ع ۱۱ ۱ ذُو الْجَلٰلِ
ع ۱۳ ۲ وَالْاِكْرَامِ مِّل ع ۳ وَالْاِكْرَامِ مِّل ع ۱۳

## سورۃ الواقعۃ

ع ۱۴ وَلَا يُنْزَفُوْنَ ع ۱۴ ۱ اَئِذَا ۲ مِتْنَا
۳ ءَ اِنَّا ۴ اَوَ اٰبَاۗؤُنَا ۵ شَرْبَ
۶ ءَاَنْتُمْ يا ءَاَنْتُمْ ۷ تَذَكَّرُوْنَ ۸ تا ۱۰ ءَاَنْتُمْ يا
ع ۱۵ ۳ ع ۱۶ ءَاَنْتُمْ (تینوں) ع ۱۵ الْعَظِيْمِ مِّل ع ۱۶

## سورۃ الحدید

ع ۱۷ ۱ تُرْجَعُ ۲ وَكُلًّا وَّعَدَ ع ۱۷ ۱
فَيُضٰعِفَهٗ ۲ قِيْلَ ۳ حَتّٰى جَآءَ ۴
ع ۱۸ ۲ لَا تُؤْخَذُ ۵ وَمَا نَزَّلَ ۶ يُضٰعَفُ ع ۱۸ ۱ مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ
ع ۱۹ ۲ يَّشَآءُ (بالروم و نقل) ۲ فَاٰتَتِ اللّٰهُ الْغَنِيُّ ع ۱۹ ۱ وَاِبْرٰهِيْمَ ۲ مَنْ
ع ۲۰ يَّشَآءُ مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) ۳ الْعَظِيْمِ مِّل ع

ابن ذکوان کے لیے امالہ اور فتح دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# پارہ ۲۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

ع ۱

## سورۃ المجادلۃ

۱ قَدْ سَّمِعَ (ہشام) ۲ و ۳ يَظَّهَّرُونَ (دونوں) ع ۱ ۲ وَإِذَا جَاءُوكَ (ابن ذکوان) ۲ إِذَا قِيلَ (ہشام) ۳ فِي

ع ۲ الْمَجْلِسِ ۴ وَإِذَا قِيلَ (ہشام) ۵ ءَ اَشْفَقْتُمْ (ہشام) يا ءَ اَشْفَقْتُمْ ع ۲

۱ عَلَىٰ شَيْءٍ (بالسکون) (ہشام) يا عَلَىٰ شَيْءٍ (بالروم) يا عَلَىٰ شَيٍّ (بالسکون)

ع ۳ يا عَلَىٰ شَيٍّ (بالروم) (وقفاً) ۱ وَرُسُلِي ۲ إِنَّ (وصلاً) ۲ الْمُفْلِحُونَ (سکتہ) ع ۳

## سورۃ الحشر

۱ الرُّعْبَ ۲ بِيُوتَهُمْ ۳ عَلَىٰ مَنْ

يَشَاءُ يا عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ (بالروم) (ہشام وقفاً) يا يَشَا ۴ كَيْ لَا (ہشام)

ع ۱ ۲ تَكُونَ دُولَةٌ[1] ۵ وَالَّذِينَ جَاءُو (ابن ذکوان) الْحَكِيمُ (سکتہ) ع ۲ ۶

## سورۃ الممتحنۃ

۱ بِمَا جَاءَكُمْ (ابن ذکوان) ۲ فَقَدْ ضَلَّ ۳

يُفَصِّلُ ۲ ۴ أُسْوَةٌ ۵ فِي إِبْرٰهِيمَ (ہشام)

---

[1] اور ہشام کے لیے کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةٌ بھی آیا ہے مگر وہ طریق کے خلاف ہے کیونکہ ابوالفتح کے بجائے فارسی سے ہے ۱۲ واللہ اعلم

۵ بُرَءٰٓؤُا اس کی وجوہ شرکٰٓؤُا انعام ع میں گزر چکی ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۶ مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) اشمام
یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) وقفاً ۷ اُسْوَةٌ ع ۱ اِذَا جَآءَكُمُ ابن ذکوان ۲ اِذَا جَآءَكَ ابن ذکوان ع ۱ ع ۷
۳ الْقُبُوْرِ سکتہ ۲ ع ع ۸

## سورۃ الصف

۱ مِنَ التَّوْرٰىةِ ابن ذکوان ۲ فَلَمَّا جَآءَهُمْ ابن ذکوان
۳، ۴ مُتِمٌّ نُوْرِهٖ ع ۱ ۹ تُنْجِيْكُمْ ۲ ع ۱ ع ۹
ظٰهِرِيْنَ سکتہ وصل ع ۲ ۱۰ ع ۱۰

## سورۃ الجمعۃ

۱ مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) یا مَنْ يَّشَآءُ اشمام وقفاً ۲ التَّوْرٰىةَ ابن ذکوان
۳ كَمَثَلِ الْحِمَارِ ابن ذکوان ع ۱ ۱۱ الرّٰزِقِيْنَ سکتہ وصل ع ۲ ۱۲ ع ۱۱ ع ۲ ۱۲

## سورۃ المنٰفقون

۱ اِذَا جَآءَكَ ابن ذکوان ع ۱ ۱۳ ۲ وَاِذَا قِيْلَ اشمام ع ۱ ۱۳
اِذَا جَآءَ ابن ذکوان ۲ بِمَا تَعْمَلُوْنَ سکتہ وصل ع ۲ ۱۴ ع ۱۳ ع ۱۴

## سورۃ التغابن

۱ يُّضٰعِفْهُ ع ۱ ۱۵ نُدْخِلْهُ ۲ وَنُكَفِّرْ ۲ ع ۱۵
۲ الْحَكِيْمُ سکتہ وصل ع ۲ ۱۶ ع ۱۶

---

؎۱ ابن ذکوان کے لیے امالہ اور فتح دونوں ہیں اور امالہ طریق کے موافق ہے ۱۲

؎۲ نَبَّؤُا توبہ ع ۹ والے کے سوا باقی سب جگہ اس کی وجوہ وہی پانچ ہیں جو اٰتَوْكُوٓا طٰہٰ ع ۱ میں گزر ریں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سورۃ الطلاق

۱ مِنۡ بُيُوتِهِنَّ ۲ فَقَدۡ ظَلَمَ ۳ بَالِغُ أَمۡرِهِ ۵ قَدۡ جَعَلَ ع ۱ أُنۡكُرًا ۲ نُدۡخِلۡهُ ۳ عِلۡمًا
ع ۱، ع ۲، ع ۱۸ — ہشام، ابن ذکوان، سکتہ، وصل ۱۸

## سورۃ التحریم

۱ فَقَدۡ صَغَتۡ ۲ وَإِنۡ تَظَٰهَرَا ع ۱۹ ۱ وَقِيلَ ۲ عِمۡرَٰنَ ۳ وَكُتُبِهِ ۴ الۡفَٰتِنِينَ
ع ۱، ع ۱۹، ع ۲، ع ۲۰ — ہشام، ابن ذکوان، سکتہ، وصل ۲۰

# پارہ ۲۹ تَبَٰرَكَ الَّذِي

## سورۃ الملك

۱ هَلۡ تَرَىٰ ۲ وَلَقَدۡ زَيَّنَّا ۳ قَدۡ جَآءَنَا ۴ قَدۡ جَآءَنَا ۵ مِنۡ شَيۡءٍ (بالسکون) (ہشام) ابن ذکوان
یا مِنۡ شَيۡءٍ (بالروم) یا مِنۡ شَيۡءٍ (بالسکون) یا مِنۡ شَيۡءٍ (بالروم) ع ۱ (وقفاً)
۱ ءَأَمِنتُم یا ءَامِنتُم ۲ سِيٓـَٔتۡ ۳ وَقِيلَ ۴ مَّعِينٍۭ ع ۲ — ہشام، سکتہ، وصل

---

لہ ابن ذکوان کے لیے امالہ اور فتح دونوں ہیں ۱۲

لہ ابن ذکوان کے لیے اس میں ادغام و اظہار دونوں ہیں اور ثانی اولیٰ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سورۃ القلم

ن وَالْقَلَمِ ٢ ءَاَنْ كَانَ ٣ ءَاَنْ كَانَ ٤ اَنِ اغْدُوْا ٤ لِّلْعٰلَمِيْنَ

سورۃ الحاقۃ

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ٢ فَهَلْ تَرٰى ٣ وَجَآءَ ٤ يُؤْمِنُوْنَ ٢-٣ يَذَّكَّرُوْنَ ٤ تَذَّكَّرُوْنَ ٥ الْعَظِيْمِ

سورۃ المعارج

سَاَلَ ٢ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ٣ بِشَهٰدٰتِهِمْ يُوْعَدُوْنَ

سورۃ نوح علیہ السلام

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ٢ اِذَا جَآءَ ٣ دُعَآءِيْٓ اِلَّا ١ بَيْتِيَ ٢ اِلَّا تَبَارًا

سورۃ الجن

فَزَادُوْهُمْ ٢ نَسْلُكْهُ ٣ عَلَيْهِ لِبَدًا ٢ قُلْ اِنَّمَآ ٢ عَدَدًا

ا اس میں ہشام کے لیے لام کا ضمہ اور کسرہ دونوں ہیں۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ دونوں وجہیں صحیح ہیں۔ دانی غیر تیسیر میں فرماتے ہیں کہ میں ضمہ کو پسند کرتا ہوں ۱۲

ے ابن ذکوان کے لیے یا اور تا دونوں ہیں لیکن یا طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ۱ ۱۳ | سورۃ المزمل | ۱ اَوِ انْقُصْ ۲ وِطَآءً ۳ رَبُّ الْمَشْرِقِ
۴ فَمَن شَآءَ (ابن ذکوان) ۲۱ مِن ثُلُثَيِ الَّيْلِ (ہشام) وَ
ع ۲ ۱۴ نِصْفِهٖ وَثُلُثِهٖ ۲ رَّحِيْمٌ (سکتہ ۲ وصل ع ۲ ۱۴)

ع ۱ ۱۵ | سورۃ المدثر | ۱ وَالرُّجْزَ ۲ مَن يَّشَآءُ (ہشام وقفاً) مَن يَّشَآءُ (بالروم)
۱ اِذْ اَدْبَرَ ۲ لِمَن شَآءَ (ابن ذکوان) ۳ مُّسْتَنْفِرَةٌ
ع ۲ ۱۶ ۴ فَمَن شَآءَ (ابن ذکوان) ۵ الْمَغْفِرَةِ (سکتہ ۲ وصل ع ۲ ۱۶)

ع ۱ ۱۷ | سورۃ القیمۃ | ۱ بَلْ يُحِبُّوْنَ ۲ وَيَذَرُوْنَ ۳ ۴ وَ
ع ۲ ۱۸ قِيْلَ مَنْ رَاقٍ (ہشام بغیر سکتہ) ۱ تُمْنٰى ۲ الْمَوْتٰى (سکتہ ۲ وصل ع ۲ ۱۸)

ع ۱ ۱۹ | سورۃ الانسان (دھر) | ۱ سَلٰسِلَا (ہشام) ۲ و ۳ قَوَارِيْرَا (ہشام وقفاً اثبات الف) اور دونوں
۴ وَاِسْتَبْرَقٌ ۱ فَمَن شَآءَ (ابن ذکوان)
ع ۲ ۲۰ ۲ وَمَا تَشَآءُوْنَ ۳ اَلِيْمًا (سکتہ ۲ وصل ع ۲ ۲۰)

---

۱ يُنْبَتُّوْا اس کی وجوہ وہی ہیں جو اَتَوَكَّؤُا ط ع میں گزریں ۱۲

۲ ابن ذکوان کے لیے وصلاً بلا تنوین حذفِ الف سے ہے اور وقفاً الف کا ثابت رکھنا اور نہ رکھنا دونوں وجوہ ہیں اور شاطبی طریق کے موافق ہے ۱۲۔ اور قَوَارِيْرَا دونوں میں ابن ذکوان حفص کی طرح ہیں ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سُورَةُ المُرسلٰت

ـ۱ اَوْ نُذْرًا ـ۲ جِمٰلَتٌ ـ۱ وَعِيُوْنٍ ـ۲ (ابن ذکوان) ع ۱
وَاِذَا قِيْلَ سکتہ (ہشام) ع ۲۱ ع ۲۲

# پارہ عَمَّ ۳۰

## از سورۃ النبا تا سورۃ الغاشیۃ

ـ۱ وَفُتِحَتِ ـ۲ وَغَسَّاقًا ـ۱ شَآءَ ع ۱
(ابن ذکوان) ـ۲ تُرٰبًا سکتہ ـ۱ ءَاِنَّا (ہشام) ـ۲ ءَاِذَا كُنَّا ـ۱ ءَاَنْتُمْ ع ۲ ع ۳
یا ءَآنْتُمْ (ہشام) ـ۲ جَآءَتِ (ابن ذکوان) ـ۳ اَوْ ضُحٰهَا سکتہ ـ۱
جَآءَهٗ (ابن ذکوان) ـ۲ فَتَنْفَعَهُ ـ۳ جَآءَكَ (ابن ذکوان) ـ۴ دہ شَآءَ
(دونوں) (ابن ذکوان) ـ۵ اَنَّا صَبَبْنَا ـ۶ جَآءَتِ (ابن ذکوان) ـ۸
الْفَجَرَةُ سکتہ ـ۱ سُعِّرَتْ (ہشام) ـ۲ رَاٰهُ (ابن ذکوان) ـ۳ شَآءَ ع
(ابن ذکوان) ـ۴ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ سکتہ ـ۱ فَعَدَّلَكَ ـ۲ شَآءَ (ابن ع ۵
ذکوان) ـ۳ بَلْ تُكَذِّبُوْنَ (ہشام) ـ۴ لِلّٰهِ سکتہ ـ۱ بَلْ رَانَ ع ۶
(بغیر سکتہ کے) ـ۲ فَكِهِيْنَ ـ۳ هَلْ ثُوِّبَ (ہشام) ـ۴ يَفْعَلُوْنَ سکتہ ع ۷
ـ۱ وَيَصْلٰى ـ۲ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ سکتہ ـ۱ شَآءَ اللّٰهُ (ابن ذکوان) ـ۲ ع ۸
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ (ہشام) ـ۳ وَمُوْسٰى سکتہ ـ۱ اٰنِيَةٍ (ہشام) ـ۲ ع ۹ ع ۱۲
بِمُصَيْطِرٍ (سین صرف ہشام کے لیے) ـ۳ حِسَابَهُمْ سکتہ ع ۱۴

## از سورۃ الفجر تا سورۃ الاخلاص

ـ۱ فَقَدَرَ ـ۲ وَلَا تَحٰضُّوْنَ ـ۳ وَ
جَآءَ (ابن ذکوان) ـ۴ وَجِايْٓءَ (ہشام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ع ع ۱۴ ۱۵ ۵ جَنَّتِیْ سکتہ وصل ع ۱۳ مُّوْصَدَةٌ سکتہ وصل ع ۱۵ ۱ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ۲ ۳ فَلَا یَخَافُ
ع ع ۱۶ ۲۱ عُقْبٰهَا سکتہ وصل ع ۱ اَنْ رَّاٰهُ (ابن ذکوان) ۲ وَاقْتَرِبْ سکتہ وصل ع ۱ جَآءَتْهُمْ
ع ۲۲ (ابن ذکوان) ۲ و ۳ الْبَرِیَّةِ (دونوں) (ابن ذکوان) ۴ رَبَّهٗ سکتہ وصل ع ۲۲ ۱ و ۲ یَّرَهٗ (دونوں
ہشام کے لیے سکتہ اور وصل میں ہا کے سکون سے اور ابن ذکوان کے لیے سکتہ کی صورت میں سکون و
ع ع ۲۳ ۲۴ روم واشمام تینوں سے اور وصلاً صرف صلہ سے) ع ۲۴ ۱ لَتَرَوُنَّ ۲ النَّعِیْمِ سکتہ وصل ع ۱
ع ع ۲۹ ۳۱ جَمَّعَ ۲ مُّوْصَدَةٌ ۳ مُّمَدَّدَةٍ سکتہ وصل ع ۲۹ ۱ لِاِیْلٰفِ ۲ خَوْفٍ سکتہ وصل ع ۳۱ ۱ و ۲
عٰبِدُوْنَ (دونوں) (ہشام) ۳ عَابِدٌ (ہشام) ۴ وَلِیَ (ابن ذکوان) ۵
ع ع ۳۴ ۳۵ دِیْنِ سکتہ وصل ع ۳۴ ۱ جَآءَ (ابن ذکوان) ۲ تَوَّابًا سکتہ وصل ع ۳۵ ۱ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ
ع ع ۳۶ ۲۷ ۲ مَّسَدٍ سکتہ وصل ع ۳۶ ۱ و ۲ کُفُوًا اَحَدٌ سکتہ وصل ع ۳۷

اس پارے میں سورۃ البروج والطارق اور واللیل سے العلق تک اور سورۃ القدر اور والعدیت اور القارعہ اور والعصر اور سورۃ الفیل اور الماعون اور الکوثر اور الفلق اور الناس ان پندرہ ۱۵ سورتوں میں سکتہ اور وصل کے علاوہ کوئی اختلاف نہیں۔

سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون و سلٰم علی المرسلین و

الحمد للہ رب العٰلمین

تمت بالفیض عمت

یا اللہ! اس کارگزاری کو جو محض آپ کی عنایت سے معرض وجود میں آئی ہے اپنی ہی مہربانی اور اپنے ہی فضل سے قبول فرما کر اس کے نفع کو عام و تام فرما آمین۔

دعا گو و دعا جو رحیم بخش عفا اللہ عنہ پانی پتی ۱۳۷۸ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ابن عامر شامی رحمہما اللہ تعالیٰ کی قراءۃ کی دو وجوہ جو ان کے لیے صرف طیبہ سے ہیں

## اور حرز میں نہیں ہیں

اور جو وجہ قوس میں ہو اس کو حرز و طیبہ دونوں سے اور قوس سے باہر والی کو صرف طیبہ سے سمجھیں، نیز جن مقامات میں طرق کی تفصیل ہو ان میں تو اسی تفصیل سے سمجھیں اور جن میں تفصیل نہ ہو ان میں قوس والی وجہ کو حلوانی سے اور قوس سے باہر والی کو داجونی سے تصور کریں۔

# ہشام کی روایت

**باب البسملة** دو سورتوں کے درمیان (سکتہ و وصل کی طرح) بسم اللہ بھی ہے۔

**باب هاء الكناية** ۱ يُؤَدِّهٖ میں دونوں جگہ اور نُؤْتِهٖ میں تینوں جگہ اور نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ۔ وَيَتَّقِهٖ۔ فَأَلْقِهٖ ان چھے ضمیروں میں ہر جگہ (صلہ اور عدم صلہ کی طرح) ہا کا سکون بھی ہے۔

۲ أَن لَّمْ يَرَهٗ بلد میں (صلہ کی طرح) ہا کا سکون بھی ہے۔

۳ أَرْجِئْهُ میں دونوں جگہ (صلہ کی طرح) عدم صلہ بھی ہے۔

**باب المد والقصر** ۱ ایک قول پر متصل میں طول بھی ہے ۲ منفصل میں (توسط کی طرح) قصر بھی ہے جو حلوانی سے ابن عبدان کا طریق ہے اور اہل عراق کے ہاں حلوانی کے تمام طرق سے قصر ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مشہور ہے۔ بلکہ ابن مہران نے تو قصر کی نسبت پورے ہشام کی طرف کی ہے نہ کہ کسی خاص کی جانب اور وجیز میں بھی یہی ہے۔ اور اہل مغرب یعنی داجونی کے طریق سے صرف مد ہے اور اسی لیے قصر کے ساتھ جَآءَ۔ زَادَ شَآءَ میں صرف فتح ہے۔ کیونکہ قصر حلوانی سے ہے۔ اور ان سے جَآءَ شَآءَ زَادَ۔ خَابَ میں امالہ نہیں ہے۔ اور منفصل کے مد کے ساتھ ان تینوں میں فتح و امالہ دونوں ہیں جن میں سے فتح حلوانی سے ہے اور امالہ داجونی سے۔ فتفکر۔

## بَابُ الهَمزَتَینِ مِن کَلِمَۃٍ

ایک کلمہ کے فتحہ والے دو ہمزوں میں جو ءَ اَنۡذَرۡتَهُمۡ۔ ءَ اَنۡتَ۔ ءَ اَشۡفَقۡتُمۡ وغیرہ میں ہیں (ادخال و تسہیل ادخال و تحقیق کی طرح) بلا ادخال تحقیق بھی ہے۔ پس ءَ اَنۡذَرۡتَهُمۡ کے باب میں تین وجوہ ہو گئیں (۱) ادخال تسہیل۔ شط۔ یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے (۲) ادخال و تحقیق شط۔ یہ جمال کا طریق ہے حلوانی سے (۳) بلا ادخال تحقیق ط۔ یہ داجونی کے مشہور طرق سے ہے۔ جو ان کے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے ہے۔ اور اسی قسم میں سے ءَ اَعۡجَمِیٌّ فصلت ع میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں (۱) اَعۡجَمِیٌّ ایک ہمزہ اور اس کی تحقیق سے (شط) یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے نیز تجرید کا طریق ہے جمال کے ذریعے حلوانی سے اور مبہج میں داجونی کا طریق ہے جو ان کے اصحاب کے ہشام سے ہے (۲) ادخال و تسہیل (ط) یہ جمال کا طریق ہے حلوانی سے اور تجرید کے ماسوا میں ہے (۳) بلا ادخال تسہیل یہ مبہج کے ماسوا میں داجونی کا طریق ہے اور ءَ اَذۡهَبۡتُمۡ احقاف ع میں تین ہیں (۱) ادخال و تحقیق (شط) یہ حلوانی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمّال کا اور داجونی سے مفسر کا طریق ہے (۲) ادخال وتسہیل (شنطہ) یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے (۳) بلا ادخال تسہیل (ط) یہ نہروانی کا طریق ہے داجونی سے۔ آور عٰ ءَامَنتُم اعراف عٰ وطٰہٰ وشعراء عٰ میں تینوں جگہ دو وجوہ ہیں (۱) بلا ادخال دوسرے کی تسہیل (شنط) یہ حلوانی کا اور داجونی سے زید کا طریق ہے (۲) بلا ادخال تحقیق (ط) یہ شنذائی کا طریق ہے داجونی سے۔ اور ءَاَن کَانَ، نٓ والقلم عٰ میں تین ہیں (۱) ادخال وتسہیل (شنط) یہ حلوانی سے ہے (۲) بلا ادخال تسہیل (ط) یہ مفسر کے سوا داجونی کے باقی طرق سے ہے (۳) ادخال وتحقیق یہ مفسر کا طریق ہے داجونی سے جس میں مفسر منفرد ہیں اور اس لیے اس کو طیبہ میں بیان نہیں کیا پس اس میں صحیح وجوہ دو ہیں جو (او۲) میں درج ہیں۔

دوسری قسم جس میں پہلے ہمزہ پر فتحہ اور دوسرے پر کسرہ ہو جو اَئِنَّکُمْ اَئِنَّا وغیرہ میں ہے اس قسم کے تمام کلمات میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) ادخال وتحقیق (شنط) یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے اور تجرید میں حلوانی ہی سے جمّال کا طریق بھی ہے اور جمہور اہل عراق کے ہاں حلوانی سے یہی مشہور ہے۔ نیز داجونی سے شنذائی کا طریق ہے (۲) بلا ادخال تحقیق یہ زید کا طریق ہے داجونی سے اور اور جمہور اہل عراق اور ان کے ماسوا سے ہے۔ اور مبہج میں حلوانی سے جمّال کا طریق بھی ہے۔ اور اسی قسم میں سے اَئِنَّکُمْ فصلت عٰ میں تین وجوہ ہیں

---

[۱] لیکن یہ اس میں منفرد ہیں اور بلا ادخال تحقیق داجونی سے ہے ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۱) ادخال وتسہیل (شط) اور یہ جمہور اہلِ مغرب سے ہے (۲) ادخال وتحقیق (شط) یہ جمہور اہلِ عراق سے ہے (۳) بلا ادخال تحقیق (ط) یہ بھی جمہور اہلِ عراق سے ہے۔ اور داجونی اور جمال دونوں سے ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس قسم میں سے ان سات کلمات میں بھی ادخال وتحقیق اور بلا ادخال تحقیق دونوں ہیں۔ جن میں حرز سے صرف ادخال وتحقیق ہے اور أَءْجَمِيٌّ فصلت میں تیسری وجہ ادخال وتسہیل بھی ہے۔

## باب وقف ہشام علی الہمز

ہمزۂ متطرفہ یعنی کلمہ کے اخیر والے ہمزہ کی تمام قسموں میں تخفیف کی طرح تحقیق بھی ہے۔ اور تخفیف کی وجوہ کی تفصیل اصل رسالہ میں درج ہے۔ یہاں صرف یہ بتانا ہے کہ طیبہ سے ہشام کے لیے وقفاً حفص کی طرح تحقیق بھی ہے اور ان دونوں میں سے تخفیف جمہور اہل شام اور اہل مصر اور تمام اہل مغرب سے ہے۔ اور صرف حلوانی سے ہے نہ کہ داجونی سے بھی۔ اور تحقیق اہل عراق اور ان کے ماسوا سے ہے۔ اور ہشام کے جملہ طرق سے ہے جس میں حلوانی اور داجونی دونوں شامل ہیں۔ پس حلوانی کا طریق پڑھتے ہوئے تو اختیار ہے کہ ہمزۂ متطرفہ کو وقفاً تحقیق سے پڑھیں خواہ تخفیف سے۔ اور اگر داجونی کا طریق پڑھیں گے تو اس وقت صرف تحقیق ہوگی، خوب سمجھ لو۔

## باب الاظہار والادغام

(۱) قَدْ کی دال کا ذکر :-

لَقَدْ ظَلَمَكَ، ص ع میں ادغام بھی ہے، جو ان کے لیے مستنیر وغیرہ سے ہے۔ اور جمہور اہل عراق اور بعض اہلِ مغرب سے ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور اظہار حرز و تیسیر میں ہے جو جمہور اہل مغرب اور اکثر عراقیین سے ہے اور مبہج وغیرہ میں ہشام کے دونوں طریقوں سے ہے۔ (اتحاف)

(۲) تانیث کی تاء :-

سَجَزْ یا جَزَسْ کے تین حروف میں (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے جو دانی کے تمام طرق سے ہے۔ اور حلوانی سے صرف ابن عبدان کے طریق سے ہے۔ رہا اظہار سو وہ حلوانی کے باقی طرق سے ہے۔

اور ثاء اور ظاء میں جملہ طرق سے صرف ادغام ہے۔ اور صاد کے دو موقعوں میں سے حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ میں جملہ طرق سے ادغام ہے اور لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ حج ع میں (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے پس اس میں حلوانی سے دونوں ہیں اور داجونی سے صرف ادغام ہے۔

## هَلْ اور بَلْ کے لام کا بیان

هَلْ کے لام کا تث کے ذ میں اور بَلْ کے لام کا تز سطظن کے پانچ میں (ادغام کی طرح) اظہار بھی ہے اور نشر میں ادغام کو صحیح بتایا ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ جمہور اسی پر ہیں۔ اور ہشام کے اصول کا تقاضا بھی یہی ہے اور أَمْ هَلْ تَسْتَوِي رعد ع میں (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے۔ چنانچہ کفایہ میں اس کو ادغام سے مستثنیٰ نہیں کیا ہے۔ اور ہذلی نے کامل میں صرف حلوانی کے لیے مستثنیٰ کیا ہے اور داجونی کے لیے نہیں کیا اور مبہج میں ہشام کے لیے حلوانی کے طریق سے دونوں وجوہ بنائی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## قریب المخارج حروف کے ادغام کا بیان

(۱) یَغْلِبْ فَسَوْفَ کے باب کے پانچوں موقعوں پر (اظہار کی طرح) جزم والی با کا فا میں ادغام بھی ہے جس کو ہذلی نے ہشام کے تمام طرق سے اور قلانسی نے صرف حلوانی سے اور ابن سوار نے مفسر کے ذریعہ داجونی سے نقل کیا ہے۔ اور اظہار حرز تیسیر میں ہے اور جمہور کا مذہب ہے اور جمہور اہل مغرب بھی اسی پر ہیں۔

(۲) عُذْتُ میں دونوں جگہ (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے جو ہذلی وغیرہ سے اور جمہور اہل عراق سے ہے۔ اور اظہار حرز تیسیر میں ہے تمام اہل مغرب سے (۳) فَنَبَذْتُهَا طٰهٰ میں (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے جو جمہور اہل مشرق سے ہے اور تجرید میں داجونی سے اور مبہج میں حلوانی سے ہے۔ اور اظہار حرز تیسیر وغیرہ میں ہے اور تمام اہل مغرب سے ہے (۴) یَلْهَثْ ذٰلِكَ اعراف میں (اظہار کی طرح) ادغام بھی ہے۔ نشر میں ہے کہ میری رائے میں تجانس کی بنا پر سب کے لیے یہی مختار ہے، اور ابن مہران نے بھی سب کے لیے ادغام ہی پر اجماع نقل کیا ہے۔

## اَلنُّوْنُ السَّاكِنَةُ التَّنْوِيْنُ

ان دونوں نونوں کا لام اور را میں (ادغام کامل کی طرح) ناقص مع الغنہ بھی ہے لیکن جمہور کی رائے پر کامل ہی ہے اور عمل بھی اسی پر ہے۔

## اَلْفَتْحُ وَالْاِمَالَةُ

اِنَّهٗ احزاب میں (امالہ کی طرح) فتح بھی ہے جو داجونی سے ہے۔ را کے وہ سولہ کلمات جن کے بعد متحرک حرف ہے اسم ظاہر میں ہو خواہ اسم ضمیر میں ان سب میں را اور ہمزہ دونوں میں فتح کی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



امالہ بھی ہے جو داجونی سے اکثر کی روایت ہے اور دونوں کا فتح حلوانی سے جمہور کی اور داجونی سے صقلی کی روایت ہے۔ جَآءَ۔ شَآءَ۔ زَادَ تینوں میں (فتح کی طرح) امالہ بھی ہے جو داجونی سے ہے۔ اور خَابَ میں چاروں جگہ (فتح کی طرح) امالہ ہے۔ اس میں حلوانی سے تو فتح ہی ہے اور داجونی سے دونوں ہیں۔

پس تجرید۔ روضہ۔ مبہج وغیرہ کی رو سے امالہ اور ابو النصر ابن سوار اور دوسرے حضرات کی روایت سے فتح ہے۔

مَشَارِبُ یٰسٓ ع اٰنِیَةٍ غاشیہ اور عٰبِدُوْنَ دونوں اور عَابِدٌ تینوں سورہ کافرون میں ان چاروں میں (امالہ کی طرح) فتح بھی ہے۔

پس مَشَارِبُ میں امالہ حلوانی سے جمہور اہل مغرب کی روایت ہے اور فتح داجونی سے ہے۔ اور اٰنِیَةٍ میں حلوانی سے امالہ ہے اور اہل مغرب نے حلوانی سے امالہ اور داجونی سے فتح بتایا ہے اور اہل عراق نے دونوں طریقوں سے فتح بتایا ہے۔ اور عٰبِدُوْنَ (دو) اور عَابِدٌ (تینوں) میں حلوانی سے امالہ اور داجونی سے فتح ہے۔

سورہ مریم کے شروع کی یا میں (امالہ کی طرح) فتح بھی ہے لیکن مشہور امالہ ہے اور ابن مجاہد۔ ہذلی۔ دانی نے بھی ہشام کے تمام طرق سے امالہ ہی بتایا ہے۔

**یاات الاضافة** | اَرَهْطِیٓ اَعَزُّ ہود ع میں (سکون کی طرح) فتحہ بھی ہے اور دونوں صحیح ہیں اور فتحہ مشہور تر ہے لیکن حرز میں اس کو بیان نہیں کیا۔

(۲) بِمَالِیَ لَآ اَرٰی نمل (۱) یٰسٓ ع میں یا کے فتحہ کی طرح اس کا سکون بھی ہے (۲) وَلِیَ نَعْجَةٌ صٓ ع میں یا کے سکون کی طرح اس کا فتحہ بھی ہے۔

**یاات الزوائد** | ثُمَّ کِیْدُوْنِ اعراف ع میں (حالین میں اثبات کی طرح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صرف وصلاً بھی اثبات ہے جو داجونی سے ہے پس ان سے وقفاً حذف اور وصلاً اثبات ہے۔ اور حلوانی سے حالین میں اثبات ہے۔

سورۃ البقرۃ | مَا نُنۡسِخۡ میں (نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ کی طرح، مَا نَنۡسَخۡ بھی ہے جو حفص کی طرح ہے اور داجونی سے ہے۔

سورۃ آل عمران | ع مَا قُتِلُوا قُلۡ (تشدید کی طرح) تخفیف بھی ہے۔ پس اس میں حلوانی سے دونوں ہیں۔ اور تشدید اہل مغرب کا اور تخفیف مشرق والوں کا طریق ہے۔ اور داجونی سے صرف تخفیف ہے۔

ع وَبِالۡكِتٰبِ میں (با کے اثبات کی طرح) حذف بھی ہے اور اثبات حلوانی اور حذف داجونی کے تمام طرق سے ہے لیکن دونوں طرق کے ناقلین میں سے بعض نے اس کے خلاف بھی کہا ہے جو شاذ ہیں۔

سورۃ الانعام | ع وَلٰنۡ تَكُنۡ میں (تا کی طرح) یا بھی ہے۔ ع وَمِنَ الۡمَعۡزِ اثۡنَيۡنِ میں عین (کے فتحہ کی طرح اس) کا سکون بھی ہے جو حفص کی طرح ہے اور داجونی سے ہے۔

سورۃ الاعراف | ع بِئۡسٍ میں بِيۡسٍ بھی ہے جو عِيۡسٍ کے وزن پر ہے۔ اور بطریق زید داجونی سے ہے۔ اور ہمزہ ساکنہ حلوانی کے تمام طرق سے اور داجونی سے زید کے سوا باقی طرق سے ہے۔

سورۃ التوبۃ | ع شَفَا جُرُفٍ میں (سکون کی طرح) را کا ضمہ بھی ہے جو داجونی کے جملہ ناقلین سے ہے۔

سورۃ یونس | ع وَلَا تَتَّبِعٰنِّ میں (نون کی تشدید کی طرح) تخفیف بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ ھود | ع فَلَا تَسۡـَٔلۡنِّ میں (نون کے کسرہ کی طرح) فتحہ بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سورۃ یوسف | ۳ع ھِیۡتَ لَکَ میں دتک کے فتحہ کی طرح ضمہ بھی ہے اور حرز میں ضمہ و فتحہ دونوں درج ہیں۔

سورۃ ابراھیم | ۶ع اَفۡئِدَۃً میں ہمزہ کے بعد یآء حلوانی کے تمام اور داجونی کے بعض طرق سے ہے۔ اور یآء کا حذف داجونی کے اکثر طرق سے ہے۔

سورۃ نحل | ۱۳ع وَلَیَجۡزِیَنَّ الَّذِیۡنَ میں (یاء کی طرح) نون بھی ہے جو داجونی کے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے ہے۔

سورۃ الاسراء | ۴ع خِطۡاًمیں خَطَاً بھی ہے۔ جو مفسر کے سوا داجونی کے باقی طرق سے ہے۔

سورۃ الشعراء | ۴ع حٰذِرُوۡنَ میں (الف کے حذف کی طرح) اثبات بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ النمل | ۴ع بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ میں (یاء کی طرح) تاء بھی ہے۔ اور ان میں سے یآء ابن عبدان کے ذریعہ حلوانی سے ہے۔ نیز حلوانی سے احمد اور حسن کی روایت ہے۔ اور ازرق جمال سے ابن مجاہد کی روایت ہے۔ اور خطاب کی تاء ازرق سے نقاش و ابن شنبوذ کی روایت ہے۔ اور دانی نے اپنے شیخ فارسی سے بھی تآء پڑھی ہے نیز ہشام کے لیے حلوانی سے تاء بھی نقل کی ہے۔ اور داجونی نے بھی اپنے شیوخ کے ذریعہ تآء ہی نقل کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حلوانی سے یآء اور تآء دونوں ہیں۔ اور داجونی سے صرف تآء ہے۔

سورۃ الروم | ۵ع کِسۡفًا میں سین کا سکون و فتحہ دونوں ہیں۔ اور حرز میں بھی دونوں درج ہیں جن میں سے فتحہ داجونی کے طرق سے ہے اور حلوانی سے ہے جس کو دانی نے اپنے شیخ ابو الفتح سے پڑھا ہے۔ اور سکون ابن مجاہد کے تمام طرق سے ہے۔ خلاصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یہ کہ ہشام کے دونوں طریقوں سے دونوں وجہیں صحیح ہیں۔ کذا فی النشر۔

سورۃ الاحزاب | ۴ لعنا کثیرا میں (ثا کی طرح) ابھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ سبا | ۴ منساتہ میں (ہمزہ کے فتحہ کی طرح) سکون بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ یٰس | ۴ یخصمون میں (خا کے فتحہ کی طرح) اس کا کسرہ بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

۴ افلا تعقلون میں یہاں (غیبت کی یا کی طرح) خطاب کی تا بھی ہے جو شذائی کے سوا داجونی کے تمام اصحاب سے ہے۔ اور یا حلوانی کے تمام ناقلین سے اور بطریق شذائی داجونی سے ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت | ۴ وان الیاس میں (حالین میں کسرہ والے ہمزہ قطعی کی طرح) ان الیاس بھی ہے جو وصلاً ہمزہ کے حذف سے ہے اور اعادہ میں ہمزہ کے فتحہ سے۔ چنانچہ ابو الفضل رازی نے شامی کے دونوں راویوں کے لیے دونوں وجوہ بتائی ہیں اور اکثر ناقلین کی روایت ہے کہ ہشام کے لیے حلوانی سے تو کسرہ والا ہمزہ قطعی ہے اور ہشام کے لیے داجونی سے اور ابن ذکوان کے لیے ان کے جملہ طرق سے قطعی اور وصلی دونوں ہیں۔

سورۃ ص | ۴ بخالصۃ ذکری الدار میں تنوین کے ترک کی طرح اس کا اثبات بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ المؤمن | ۴ قلب متکبر میں تنوین کے حذف کی طرح اس کا اثبات بھی ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ فصلت | ۴ ارنا میں رآ کے سکون کی طرح اس کا کسرہ بھی ہے۔

سورۃ الاحقاف | ۴ کرھا میں دونوں جگہ کاف کے فتحہ کی طرح اس کا ضمہ بھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۲) وَلِيُوَفِّيَهُمْ میں (یا کی طرح) نون بھی ہے۔

سورۃ فتحنا | ع فَآزَرَهُ میں الف (کے اثبات کی طرح اس) کا حذف بھی ہے

سورۃ الحشر | ع کی لَا يَكُونَ دُولَةً میں (تانیث کی اور دُولَةٌ کے رفع نیز يَكُونَ میں تذکیر کی یا اور دُولَةٌ کے رفع ان دو وجوہ کی طرح) تیسری جو ہیں حفص کی طرح تذکیر کی یا، اور تا، کا نصب بھی ہے جو داجونی سے ہے جس کو انہوں نے اپنے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے نقل کیا ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس میں ہشام کے لیے تین وجوہ ہیں (۱) تَكُونَ دُولَةٌ تا اور رفع سے یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے نیز حلوانی کے دوسرے اکثر طرق سے بھی ہے (۲) يَكُونَ دُولَةٌ یا اور رفع سے۔ یہ جمال وغیرہ کا طریق ہے حلوانی سے اور یہ دونوں وجوہ حرز و طیبہ دونوں میں ہیں۔

پس حلوانی سے يَكُونَ میں تو دونوں وجوہ ہیں لیکن دُولَةٌ میں صرف رفع ہے۔ اور حرز میں جو خلف بتایا ہے اس سے بھی یہی سمجھنا چاہیے کہ یہ خلف صرف يَكُونَ میں ہے۔ (۳) يَكُونَ دُولَةً یا اور نصب سے یہ داجونی سے ہے پھر ان کے شیوخ کے ذریعہ ہشام سے ہے۔ اور یہ صرف طیبہ میں ہے۔ رہی چوتھی وجہ تَكُونَ دُولَةً سو یہ کسی طریق سے بھی صحیح نہیں ہے اور اسی لیے طیبہ میں اس کو ناجائز بتایا ہے اور گو حرز کے بعض شارحین نے یہ وجہ بھی بیان کی سو لیکن یہ ان کا وہم ہے

سورۃ الممتحنۃ | ع يُفَصِّلُ بَيْنَكُمْ کی طرح (يُفَصَّلُ بَيْنَكُمْ بھی) ہے جو داجونی سے ہے۔

سورۃ الجن | ع لِبَدًا میں ہشام کے لیے دونوں قصیدوں سے دو وجوہ ہیں

16925

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۱) لُبَدًا لام کے ضمہ سے۔ یہ ابن عبدان کا طریق ہے حلوانی سے اور تیسیر میں صرف ضمہ ہی مذکور ہے۔ اور صاحب تجرید نے بھی فارسی سے حلوانی و داجونی دونوں کے طریق سے ضمہ ہی پڑھا ہے۔
(۲) لِبَدًا لام کے کسرہ سے اور یہ ان حضرات کی روایت ہے ۱؎ زید کی خود داجونی سے ۲؎ فضل کی خود حلوانی سے ۳؎ نقاش کی جمال کے ذریعہ حلوانی سے۔ اور اول لُبْدَۃٌ کی جمع ہے غُرْفَۃٌ اور غُرَفٌ کی طرح اور ثانی لِبْدَۃٌ کی جمع ہے۔ یعنی چونکہ کفار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد خوب بھیڑ لگا لیتے ہیں۔ اس لیے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ہر ایک دوسرے پر سوار ہونے کو ہے۔ اور یہ اس لیے ہے کہ وہ آپ کے کلام کو خوب کان لگا کر اور پوری توجہ سے سننا چاہتے ہیں۔

**سورۃ القیمۃ** ع مَنِیٍّ تُمْنٰی میں (تا کی طرح) یا بھی ہے۔ اور ان میں سے یا رشنبوذی کے طریق سے ہے جس کو انہوں نے نقاش کے ذریعہ جمال سے اور جمال نے حلوانی سے اور انہوں نے ہشام سے نقل کیا ہے۔ نیز مفسر و شنذائی کے ذریعہ داجونی سے ہے۔ اور تا حلوانی و داجونی کے باقی طرق سے ہے۔

**سورۃ الدھر** ع سَلٰسِلًا میں وصلاً تنوین کا اثبات و حذف دونوں ہیں۔ جن میں سے اثبات حلوانی سے اور بطریق شنذائی داجونی سے ہے۔ اور تنوین کا ترک زید کا طریق ہے داجونی سے دوسرے قَوَارِیْرَا میں وقفاً الف کے اثبات کی طرح؛ حذف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بھی ہے اور یہ دونوں وجوہ حلوانی کے طریق سے ہیں۔ اور اہل مشرق سے حذف ہے۔

ع وَمَا يَنۡشَآءُونَ میں دونوں طریقوں سے (یاء کی طرح) تاء بھی ہے۔ اور یہ دونوں طریقوں سے یاء اور تاء دونوں صحیح ہیں۔

سورۃ تطفیف | فَكِهِينَ میں یہاں الف (کے اثبات کی طرح اس) کا حذف بھی ہے۔ جو داجونی سے ابو العلاء ہمدانی کی روایت ہے۔ اور اثبات حلوانی سے ہے۔ اور ابو العلاء کے سوا داجونی کے باقی ناقلین سے ہے۔

کتبہٗ محمد ایوب سنہ ۱۴۰۲ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ابن ذکوان کی روایت کی وہ وجوہ جو اُن کے لیے طیبہ سے ہیں

سابق کی طرح اس میں بھی قوس والی وجہ کو حرز و طیبہ دونوں سے اور جو باہر ہو اس کو صرف طیبہ سے تصور کریں۔ نیز جن کلمات میں طرق کی تفصیل بتائی جائے ان کو اس تفصیل کے موافق سمجھیں۔ اور جن میں تفصیل نہ ہو ان میں قوس والی وجہ کو اخفش سے اور قوس سے باہر والی کو صوری سے تصور کریں۔

**البسملة** دو سورتوں کے درمیان (سکتہ و وصل کی طرح) بسم اللہ بھی ہے۔

**هاء الكناية** يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ دونوں آل عمران ع۔ نُؤْتِهٖ مِنْهَا جن میں سے دو آل عمران ع اور ایک شوریٰ ع میں ہے۔ اور نُوَلِّهٖ وَ نُصْلِهٖ نساء ع وَيَتَّقْهِ نور ع فَاَلْقِهْ نمل ع يَرْضَهُ زمر ع ان ساتوں کلمات میں (یاء کے صلہ کی طرح) عدم صلہ بھی ہے۔ اور ان میں سے صلہ اخفش کے تمام اور صوری کے بعض طرق سے ہے۔ اور عدم صلہ صوری کے اکثر طرق سے ہے۔ پس یہ اخفش سے نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## المدُّ القصرُ

(۱) متصل و منفصل دونوں میں (توسط یعنی تین الفی مد کی طرح) طول یعنی پانچ الفی مد بھی ہے اور ان میں سے توسط اخفش و صوری دونوں سے ہے اور طول صرف اخفش سے ہے۔ جو اکثر عراقیین سے ہے۔

(۲) صرف متصل میں طول۔ یہ اکثر عراقیین اور بہت سے اہلِ مغرب کی روایت پر تمام قراء کے لیے ہے۔

(۳) مریم و شوریٰ کے شروع میں جو عین ہے اس کی یاء میں (طول و توسط کی طرح) قصر بھی ہے۔

## الهمزتان من کلمة

(۱) ءَ اَسْجُدُ اسراء میں (بلا ادخال تحقیق کی طرح) بلا ادخال تسہیل بھی ہے جو سوسی کے تمام طرق سے ہے۔

(۲) ءَ اَعْجَمِیٌّ فصلت اور ءَ اَنْ کَانَ۔ نٓ والقلم دونوں میں (بلا ادخال تسہیل کی طرح) ادخال اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل بھی ہے۔ اور ان میں سے پہلی وجہ اکثر ناقلین سے اور دوسری جمہور مغربیین اور بعض عراقیین سے ہے۔ اور دانی نے اس کا رد کیا ہے اور ضعیف بتایا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ نظر و قیاس کے خلاف ہے۔ کیونکہ جب ابن ذکوان تحقیق والے دو ہمزوں کے درمیان ادخال نہیں کرتے حالانکہ ان کا جمع ہونا ثقیل بھی ہے تو پھر تحقیق و تسہیل والے دو ہمزوں کے درمیان ادخال کرنا بے معنی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیونکہ ان کے جمع ہونے میں تو نقل بھی نہیں ہے اور نشر میں ہے کہ میں نے ان دونوں میں ابن ذکوان کے لیے دونوں وجوہ پڑھی ہیں۔

## السکت علی الساکن قبل الھمز

(ہمزہ سے پہلے ساکن پر جمہور سے تو صرف عدم سکتہ ہے)

اور غیر جمہور سے سکتہ بھی ہے۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے۔ ۱ مبہج کی رو سے ابن ذکوان کے تمام طرق سے شَیۡءٍ اور اَلۡ اور قُرۡاٰنُ۔ ظَمۡاٰنُ۔ یَنۡـَٔوۡنَ جیسے اور مَنۡ اٰمَنَ۔ قَدۡ اَفۡلَحَ۔ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا اور خَلَوۡا اِلٰی۔ ابۡنَیۡ اٰدَمَ جیسے ہر اس ساکن متصل اور منفصل پر سکتہ جس کے بعد ہمزہ ہو اور وہ ساکن مدہ نہ ہو۔ ۲ صاحب ارشاد کے قول کی رو سے مذکورہ بالا تینوں قسموں میں صرف علوی کے طریق سے سکتہ جس کو انہوں نے نقاش کے ذریعہ اخفش سے نقل کیا ہے۔ ۳ ابوالعلاء کے قول پر صرف شَیۡءٍ اور شَیۡـًٔا اور اَلۡ اور منفصل ساکن پر سکتہ نہ کہ متصل پر بھی۔ اور موصوف نے اس کی مقدار بھی حمزہ کے سکتہ سے کم بتائی ہے۔ ۴ ہذلی کی رائے پر صرف منفصل ساکن پر سکتہ جس کو موصوف نے بطریق حسین ابن اخرم سے اور انہوں نے اخفش سے نقل کیا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ان چاروں طریقوں سے ابن ذکوان کے لیے سکتہ مد متصل و منفصل کے توسط ہی پر ہے۔ رہا ان دونوں کا طول سو اس پر ان کے لیے سکتہ صرف ارشاد سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**خلاصہ** یہ کہ ابن ذکوان کے لیے سکتہ کے بارے میں چار قول ہیں، اور چاروں کی رو سے مد متصل و منفصل کے توسط ہی کے ساتھ ہے۔ رہا طول سو اس کے ساتھ صرف ارشاد سے ہے۔

**الادغام الصغیر** دال سے پہلے اِذْ کی ذال میں ادغام کی طرح اظہار بھی ہے۔

قَدْ کی دال کا ذکر:۔ وَلَقَدْ زَیَّنَّا ملک ع میں دونوں قصیدوں سے دونوں وجوہ ہیں۔ جن میں سے اظہار اخفش سے جمہور کی اور ادغام صوری کی اور اخفش سے بعض اہل مغرب کی روایت ہے۔

**تاء التانیث**:۔ اس تار کا سَجَز کے تین حروف سے پہلے صرف اظہار اور صاد اور ظار میں فقط ادغام ہے اور ثار کے چھوں موقعوں میں ادغام کی طرح اظہار بھی ہے۔ اور سین کے موقعوں میں سے صرف اَنْبَتَتْ سَبْعَ بقرہ ع میں اظہار کی طرح ادغام بھی ہے۔

اُوْرِثْتُمُوْهَا اعراف ع وزخرف ع میں دونوں جگہ اظہار کی طرح ادغام بھی ہے جو صوری سے ہے۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور نٓ وَالْقَلَمِ میں ادغام کی طرح اظہار بھی ہے۔

**النون الساکنۃ والتنوین** نون ساکن و تنوین کا لام اور را میں ادغام کامل کی طرح ناقص مع الغنۃ بھی ہے۔ جو غیر جمہور سے ہے اور عمل کامل ہی پر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## الفتح والامالۃ

(۱) جو الفات یاء سے بدلے ہوئے ہوں اور ان سے پہلے رَا ہو جیسے اِفْتَرٰی۔ یُفْتَرٰی۔ تَرٰی۔ اَدْرٰیکُمْ یونس ہیں امالہ صوری سے ہے اور بعض طرق میں اخفش سے بھی ہے۔

(۲) جن الفات کے بعد وہ کسرہ والی رَا ہو جو کلمہ کے اخیر میں ہو جیسے اَبْصَارِھِمْ۔ الْاَشْرَارِ۔ مِنْ قَرَارٍ۔ ان دونوں قسموں میں (فتح) اور امالہ دونوں ہیں۔

(۳) مُزْجٰىةٍ یوسف ع اور اَتٰی اَمْرُ نحل ع یُلَقّٰىهُ اسراء ع تینوں میں (فتح کی طرح) امالہ بھی ہے جو اول میں تجرید کی رو سے تمام طرق سے اور ہذلی کی کامل میں صوری سے ہے اور باقی دو میں صوری کے اکثر ناقلین سے ہے۔

(۴) لِلشّٰرِبِیْنَ تینوں مَشَارِبُ یٰسٓ ع خَابَ چاروں کٰفِرِیْنَ۔ الْکٰفِرِیْنَ یَا والے میں ہر جگہ اَلْحَوَارِیّٖنَ دونوں، ان پانچوں میں بھی (فتح) امالہ دونوں ہیں. اور لِلْحَوَارِیّٖنَ میں صوری سے امالہ دونوں ہی جگہ ہے نہ کہ بعض کے قول کی رو سے صرف صف والے میں۔

(۵) الْمِحْرَابَ نصب والا۔ اس میں دونوں جگہ نقاش سے امالہ اور ابن الاخرم اور صوری سے فتح ہے۔

(۶) عِمْرٰنَ تینوں۔ اِکْرَاهِهِنَّ۔ الْاِکْرَامِ دونوں، ان تینوں میں بھی دونوں وجوہ ہیں جن میں سے امالہ ہبۃ اللہ کے ذریعہ اخفش سے ہے اور فتح باقی طرق سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۷) حِمَارِكَ، الْحِمَارِ میں بھی دونوں قصیدوں سے دونوں وجوہ ہیں جن میں سے امالہ اکثر طرق سے ہے۔

(۸) وہ رَاٰكَ، رَاٰهُ، رَاٰهَا جس کے بعد ضمیر ہو اس کے نو کے نو کلمات میں رَا اور ہمزہ دونوں کے (فتح اور دونوں کے امالہ کی طرح) را کا فتح اور ہمزہ کا امالہ بھی ہے اور ان میں سے پہلی وجہ جمہور عراقیین سے اور دوسری اہل مغرب اور جمہور مصریین سے اور تیسری جمہور کی روایت پر صوری سے ہے۔

## الوقف علی مرسوم الخط

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَّآ انعام ۱۰ع میں (ہا کے کسرہ وصلہ کی طرح) جس کی شکل وہی ہے جس سے ابھی درج کیا گیا، صلہ کے بغیر کسرہ بھی ہے یعنی فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهِ قُلْ لَّآ اس کو زید نے رملی سے اور انہوں نے صوری سے نقل کیا ہے اور یہ ابن ذکوان سے ثعلبی ہی کی روایت ہو سکتی ہے۔ نیز داجونی سے بھی ہے جس کو موصوف نے اپنے شیوخ کے ذریعہ ابن ذکوان سے نقل کیا ہے۔ اور اس کے صحیح ہونے میں تو ذرا بھی شک نہیں لیکن یہ نشر کے طرق سے بھی نادر ہے۔ یعنی اس کے ناقلین کم ہیں اور گو یہ وجہ حرز میں بھی درج ہے لیکن طریق کے موافق نہیں ہے۔ اس لیے کہ حرز و تیسیر میں ابن ذکوان کا طریق اخفش سے ہے اور یہ وجہ ان سے نہیں ہے بلکہ صوری اور داجونی سے ہے۔

## باب یاءات الاضافۃ

مَالِيَ اَدْعُوْكُمْ غافر ۵ع میں (سکون کی طرح) یا کا فتحہ بھی ہے جو صوری سے ہے۔

**سورۃ البقرۃ** ۱۵ع اِبْرٰهٖمَ میں حرز و تیسیر سے تو صرف بقرہ کے پندرہ کلمات میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یا اور الف دونوں ہیں جن میں سے یا فارسی سے ہونے کے سبب طرق کے موافق ہے اور ہا اور الف طرق کے خلاف ہے. کیونکہ یہ دیوانی کے شیخ ابوالحسن سے ہے نہ کہ فارسی سے. اور طیبہ سے باقی اٹھارہ کلمات میں بھی یا اور الف دونوں ہیں جو نساء ع و ع انعام ع برأۃ ع ابراہیم ع نحل ع مریم ع و ع عنکبوت ع شوریٰ ع ذریت ع نجم ع حدید ع ممتحنہ ع مزمل ہیں. اور ان سب میں یا نقاش کے ذریعہ اخفش سے اور مطوعی کے ذریعہ صوری سے ہے اور الف نقاش کے سوا اخفش کے اور مطوعی کے سوا صوری کے باقی طرق سے ہے.

خلاصہ یہ کہ طیبہ سے تینتیس[۳۳] کے تینتیس میں یا اور الف دونوں صحیح ہیں.

ع فَتِيلًا انْظُرْ اور مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا کے باب میں یعنی جب دو ساکن اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلا ساکن تنوین ہو اور دوسرے ساکن کے بعد لازمی ضمہ والا حرف ہو تو اس پورے باب میں تنوین (کے کسرہ کی طرح اس) کا ضمہ بھی ہے جو صوری سے ہے. پس طیبہ سے تنوین کے پورے باب میں دونوں وجوہ ہیں. نہ کہ حرز و تیسیر کی طرح صرف بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا (اعراف ع) اور خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ ابراہیم ع میں دونوں وجوہ ہیں. اور تنوین کے باقی باب یعنی مُبِينٍ اقْتُلُوا وغیرہ میں ایک وجہ ہے اور وہ تنوین کا کسرہ ہے خوب سمجھ لو کہ حرز و تیسیر سے صرف اعراف و ابراہیم میں کسرہ و ضمہ دونوں اور تنوین کے باقی کلمات میں صرف کسرہ ہے اور طیبہ سے تنوین کے جملہ کلمات میں جو گیارہ جگہ آئے ہیں کسرہ و ضمہ دونوں ہیں جن میں سے کسرہ اخفش سے اور ضمہ صوری سے ہے.

ع وَيَبْصُطُ میں تو حرز و طیبہ دونوں سے سین و صاد دونوں صحیح ہیں اور بَصْطَةً

ے اور یہ اس رکوع کا پہلا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اعراف ع میں طیبہ سے تو دونوں درست ہیں۔ اور طریق کے موافق ہیں۔
اور حرز سے سین خلاف اور صاد طرق کے موافق ہے۔

سورۃ الانعام | ع اقْتَدِهْ میں اکثر وصلہ کی طرح صلہ کے بغیر کسرہ بھی ہے اور طرق کی تفصیل الوقف علی مرسوم الخط میں درج ہو چکی ہے۔

سورۃ یونس | ع وَلَا تَتَّبِعٰنِّ میں ابن ذکوان کے لیے صرف ایک وجہ صحیح ہے جو اسی طرح ادا انہیں حرکتوں سے اور نون کی تخفیف سے ہے۔ اور حرز میں ان کیلئے دوسری وجہ میں وَلَا تَتْبَعٰنِّ بھی درج ہے لیکن اس کو بیان کرنے میں ابن مجاہد منفرد ہیں۔ نیز اس کو علامہ ابن بارزان نے بھی اخفش کے ذریعہ ابن ذکوان سے اداءً نقل کیا ہے۔ لیکن نشر میں دانی سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس کے بیان میں ابن مجاہد کے شاگردوں سے غلطی ہوئی ہے۔

سورۃ النحل | ع وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ میں ابن ذکوان کے لیے دونوں قصیدوں سے یاء اور نون دونوں ہیں۔ اور دونوں صحیح ہیں۔ اور حرز میں جو نون کی وجہ کو ضعیف بتایا ہے سو وہ تحقیق کے خلاف ہے۔

سورۃ الانبیاء | ع عَلٰى مَا تَصِفُونَ میں (تاء خطاب کی طرح) یاء غیبت بھی ہے۔

سورۃ النمل | ع بِمَا تَفْعَلُونَ میں (تاء کی طرح) یاء بھی ہے۔

سورۃ روم | ع وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ میں (تاء کے فتحہ اور راء کے ضمہ کی طرح) اس کا عکس یعنی تاء کا ضمہ اور راء کا فتحہ بھی ہے۔ اور ان میں سے پہلی وجہ طبری اور ابوالقاسم الفارسی سے ہے جس کو ان دونوں نے نقاش کے ذریعہ اخفش سے اور اخفش نے ابن ذکوان سے نقل کیا ہے۔ اور دانی نے فارسی سے یہی وجہ پڑھی ہے جس کو انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نقاش سے نقل کیا ہے۔ نشر میں ہے کہ تیسیر سے اس کو ما سوا یعنی مجہول کا اختیار کرنا اولیٰ نہیں ہے۔ اور مجہول ابن ذکوان کے باقی ناقلین سے ہے جو نشر کے طرق سے صحیح ہے۔

سورۃ الاحزاب | ع لَاٰتَوْهَا میں الف (کے اثبات کی طرح اس) کا حذف بھی ہے۔

سورۃ یٰس | ع اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ میں (تا کی طرح) غیبت کی یا بھی ہے جس کو زید نے رملی کے ذریعہ صوری سے نقل کیا ہے۔ اور تا اخفش کے تمام طرق سے ہے اور صوری سے زید کے سوا باقی طرق سے ہے۔

سورۃ زمر | ع تَاْمُرُوْٓنِّیْ میں ابن ذکوان کے لیے دو وجوہ ہیں ۱۔ تَاْمُرُوْنَنِیْ یہ اکثر رواۃ کے ذریعہ اخفش و صوری دونوں سے ہے۔ نیز دونوں قصیدوں میں ہے۔
۲۔ تَاْمُرُوْنِیْ نافع کی طرح تخفیف والے ایک نون سے۔ اس کو ابن شاذان نے زید سے انہوں نے رملی سے اور انہوں نے صوری سے اور صوری نے ابن ذکوان سے نیز ابن ہارون نے اخفش کے ذریعہ ابن ذکوان سے نقل کیا ہے اور یہ وجہ صرف طیبہ میں ہے۔

سورۃ المؤمن | ع وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ میں (یا کی طرح) خطاب کی تا بھی ہے۔ اور ان میں سے یا جمہور کی روایت ہے اخفش و صوری دونوں سے۔ اور تا مطوعی کی روایت ہے صوری سے۔ اور ابو الفضل اور صیدلانی اور سلامہ کی اخفش سے۔

ع عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ مُتَکَبِّرٍ میں تنوین (کے اثبات کی طرح) اس کا حذف بھی ہے جو صوری سے ہے۔

سورۃ الشوریٰ | ع اَدْبُرِسِلَ اور فَیُوْحِیَ دونوں میں لام اور یا (کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نصب کی طرح دونوں) کا رفع بھی ہے۔ اور دونوں طریقوں سے دونوں وجوہ[عہ] صحیح ہیں۔ جن میں سے نصب حرز وطیبہ دونوں میں اور رفع صرف طیبہ میں ہے اور یاء میں رفع سکون سے آئے گا۔

**سورۃ الطور** | ع اَلْمُصَیْطِرُوْنَ میں یہاں اور بِمُصَیْطِرٍ غاشیہ میں (صاد کی طرح) سین بھی ہے۔

**سورۃ الحاقۃ** | ع قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ اور تَذَکَّرُوْنَ دونوں میں ابن ذکوان کے لیے یاء اور تاء دونوں ہیں۔ اور ان میں سے یاء عراقیین کے ہاں اخفش کے اکثر طرق سے نیز صوری کے تمام طرق سے ہے۔ اور تاء نقاش کی روایت سے اخفش سے۔ اور یہ دونوں وجوہ حرز وطیبہ دونوں سے ہیں۔

**سورۃ الدھر** | ع وَمَا یَشَآءُوْنَ میں (یاء کی طرح) تاء بھی ہے۔

**سورۃ التطفیف** | فَکِھِیْنَ میں یہاں الف کے اثبات کی طرح (اس) کا حذف بھی ہے۔

۹۹ ... لاہور
نمبر ... 16925 ...

عہ اور تحقیق یہ ہے کہ رفع لفظ رملی از صوری کے طریق سے ہے ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# تقریظ

## از استاذنا شیخ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی ثم المہاجر المدنی مدظلہ

الحمد للہ وکفی وسلم علی عبادہ الذین اصطفی امابعد! میں نے قراءۃ ابن عامر قراءۃ امام حمزہ قراءۃ کسائی کو من اولہ الی آخرہ حرف بحرف سنا بحمدہ تعالے نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں۔ اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب (سابق) صدر مدرس درجہ قراءات خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلباء کے لیے بیش بہا نعمت ہیں۔ ؎

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

شائقین اور طلباء خود اندازہ کریں گے اور جب ان تالیفات سے منتفع ہوں گے تو اس اقرار پر مجبور ہوں گے کہ بلاشک یہ گرامی قدر جواہر ہیں۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالے عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعت قبولیت سے مزین فرمائے اور مزید خدمت کے لیے بھی توفیق مرحمت فرمائے، آمین۔

(قاری) فتح محمد (صاحب)

دار العلوم، کراچی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# فہرست کتب

| | روپے |
|---|---|
| روایت قالون | ۱۰/۰۰ |
| روایت ورش | ۲۵/۰۰ |
| قراۃ ابن کثیر | ۸/۰۰ |
| قرأۃ ابو عمرو | ۱۵/۰۰ |
| قرأۃ ابن عامر | ۱۰/۰۰ |
| روایت ابی البحر | ۴/۰۰ |
| قراءۃ حمزہ | ۲۵/۰۰ |
| قراءۃ کسائی | ۱۰/۰۰ |
| قراآت ثلثہ | ۲۸/۰۰ |
| احکام اللحن | ۱۸/۰۰ |

| | روپے |
|---|---|
| تکمیل (مکمل سیٹ) | ۳۶/۰۰ |
| تکثیر النفع | ۱۰/۰۰ |
| وضوح الفجر | ۸/۰۰ |
| آداب تلاوت | ۱۳/۰۰ |
| شرح جزریہ | ۲۵/۰۰ |
| شرح طیبہ | ۵۰/۰۰ |
| متشابہات القرآن | ۱۵/۰۰ |
| مقدمہ جزریہ | ۴/۰۰ |
| مجمع البحرین | ۵/۰۰ |